نئی نئی حیرت انگیز معلومات سنہرے اقوال اور دلچسپ لطیفوں کی مہکار بچوں اور بڑوں کیلئے مقبول لطیفے

600

مزیدار لطیفے

انتخاب: محمد کامران خان

نئی نئی حیرت انگیز معلومات، سنہرے اقوال اور دلچسپ لطیفوں کی مہکار

بچّوں اور بڑوں کے لئے مقبول لطیفے

600

مزیدار لطیفے

انتخاب

محمد کامران خان

پبلشر

رحمٰن بک ہاؤس اردو بازار کراچی 021-2766751

رحمٰن بک ہاؤس کی مفید، معلوماتی اور کارآمد کتابیں
زیرِ اہتمام ——— خلیق الرحمٰن

☆ جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ☆

حسن ترتیب

کتاب :- 600 مزیدار لطیفے

انتخاب :- محمد کامران خان

زیر اہتمام :- خلیق الرحمن

پبلشر :- رحمٰن بک ہاؤس۔ کراچی

اہتمام طباعت :- ایم عرفان علی

کمپوزنگ : خلیل الرحمن

ضابطۂ تحریر

کتاب ہٰذا، مرتب و مولف کی تلاش و ترجمہ کا ثمر اور ادارے کی کاوشوں و کوششوں کا ہنر ہے۔

اس لئے

کسی بھی حوالے سے نقل کرنا یا نام تبدیل کر کے شائع کرنا، اخلاقی و قانونی جرم ہے، لیکن.........
بے ضمیر لوگوں کیلئے اخلاقی ضابطے نہیں ہوتے۔"

"ادارہ"

اسٹاکسٹ

الرحمٰن بک پیلس اردو بازار کراچی فون 021-6033697
الکوثر نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ کراچی فون 021-2723601

ہنسی علاجِ غم ہے

کہتے ہیں کہ بچّوں کے لئے لکھنا بچّوں کا کھیل نہیں، ہم بھی اس مقولے سے پوری طرح متفق ہیں، آج کے اس پر آشوب دور میں مشینی زندگی بہت تیزی سے محوسفر ہے۔ جس سے انسانی اعضاء بکھر کر رہ جاتے ہیں، ایسے میں ہنسنے ہنسانے کی بات یا پھر ایک ہلکا پھلکا قہقہہ کسی ٹانک سے کم نہیں، دلچسپ اور مزیدار لطیفے وقتی طور پر ہمارے چہروں پر بشاشت اور مسکراہٹ لانے کا باعث بنتے ہیں۔

ہنسنے اور مسکرانے سے چہرے کی ورزش ہی نہیں ہوتی بلکہ دلی و ذہنی طور پر انسان احساس مسرت کے جذبے سے سرشار ہو جاتا ہے، جب آپ کا ہنسنے کو دل نہ چاہ رہا ہو، چہرے کی مسکراہٹ حرف غلط کی طرح مٹ جائے، قہقہوں کا تصور ہی مفقود ہو تو ایسے ہی بوجھل بوجھل اور اداس لمحوں کو خوشگوار بنانے کے لئے یہ کتاب آپ کی بہترین رفیق ثابت ہوگی، اس میں جہاں آپ کو دلچسپ اور مزیدار لطیفے پڑھنے کو ملیں گے وہیں عمدہ قسم کے "اقوالِ زریں" اور حیرت انگیز سچے واقعات بھی آپ کو نظر آئیں گے۔ جن کے مطالعے سے آپ کی معلومات میں یقینی گرانقدر اضافہ ہوگا۔ لطیفوں کی یہ کتاب آپ کے کشیدہ اور بکھرے ہوئے اعصاب کے لئے وٹامن اور گلوکوز کی بوتل کا درجہ رکھتی ہے۔"

پیارے اور عزیز بچو، اپنے اسکول اور ہوم ورک سے فارغ ہونے کے بعد فرصت کے اوقات میں اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں ہمیں امید ہے کہ اس کا مطالعہ آپ کی زندگی میں ہنسنے مسکرانے کا ذریعہ بنے گا، کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے ہمیں اجازت دیجئے تاکہ ہم آپ کے لئے دوسری اچھی اچھی کتابیں تیار کر سکیں۔

اللہ نگہبان

آپ کا بھائی

محمد کامران خان

خوش ذوق قارئین کیلئے دلچسپ وعجیب اور انوکھی کھانیوں کا انمول تحفہ
دنیا بھر سے دیسی بدیسی، علاقائی اور لوک کھانیوں کے حسین شہپارے
رنگین کھانیوں کا طلسم کدہ

انوکھی شاہکار کہانیاں

تحریر وترتیب

محمد کامران خان

منفرد ومختلف، ذائقہ دار اور حیرت انگیز کھانیوں کے شائقین کے لئے
ملکی وغیرملکی، لوگ اور علاقائی، سسپنس فل اور خوفناک کھانیاں
انوکھی کھانیوں کا عجائب خانہ

دلچسپ وعجیب کہانیاں

تحریر وترتیب

محمد کامران خان

پبلشر
رحمٰن بک ہاؤس اردو بازار کراچی 021-2766751

خیالی پلاؤ

ایک بیوقوف اوراس کی بیوی رات کوچھت پرسورہے تھے، لیٹے لیٹے بیوی کہنے لگی۔

''جب ہمارے ہاں بیٹا ہوگا تو ہم اس کی چارپائی کہاں بچھائیں گے؟

بیوقوف نے جواب دیا۔

''تم اپنی چارپائی تھوڑی اُدھرسرکالو، میں اِدھرسرکالیتاہوں۔''

بیوی نے کہا،''ذرا بہو کے لئے بھی جگہ بنالو۔''

اب جوانہوں نے چارپائیاں سرکائیں تو وہ چھت سے نیچے جاپڑے۔

بیوی نے کراہتے ہوئے کہا۔

''خدا ایسی دکھ دینے والی اولاد کسی کو نہ دے۔''

رنگے ہاتھوں

ایک پولیس آفیسر جب راتے گئے گھر آیا تو اس نے دیکھا کہ اسکی بیوی اسکی جیب سے سوسو کے نوٹ نکال رہی ہے، اس نے گرج کر کہا۔

''خبردار، میں اس وقت تمہارا شوہر نہیں، ایک پولیس آفیسر ہوں، اور تم رنگے ہاتھوں پکڑی گئی ہو۔''

بیوی نے رازداری سے کہا۔''یہ لیجئے سو کا نوٹ اور معاملہ یہیں ختم کردیں۔''

تحفہ

بیوی (شوہر سے) میں نے تمہاری سالگرہ پر ایسی چیز خریدنی ہے، کہ تمہارا سر فخر سے بلند ہوجائے گا''

شوہر۔اچھا! لاؤ بھئی ہم بھی دیکھیں کہ ہماری بیگم نے کیسا تحفہ خریدا ہے: ہمارے لئے۔''

بیوی! ایک منٹ ٹھہریئے، ابھی پہن کر دکھاتی ہوں۔''

خاندانی باتیں

استاد کلاس میں بتا رہا تھا کہ ہم سب آدمؑ کی نسل سے ہیں۔"
خالد: لیکن جناب میرے ابو نے تو کہا تھا کہ ہم بندر کی نسل سے ہیں؟
استاد: بیٹے اپنے خاندان کی باتیں کلاس میں نہیں کرتے۔"

انعام

ماں نے بچوں سے کہا۔ گھر کا جو فرد ہفتے تک مکمل فرمانبرداری سے رہے گا، اسے انعام دیا جائے گا۔"
بچوں نے احتجاج کیا، یہ سراسر بے انصافی ہے، اور جانبداری ہے۔"
ماں: وہ کیسے۔۔۔؟
"اس لئے کہ اس طرح تو ہر دفعہ، ابو جی ہی انعام جیت لیا کریں گے۔"
بچوں نے ایک زبان ہو کر کہا۔

قابو

ایک مشہور اور حسین و جمیل اداکارہ کے ہاں آگ لگ گئی، آگ پر قابو پانے میں دس منٹ لگے، اور آگ بجھانے والوں پر قابو پانے میں پچاس منٹ لگے۔

34 دانت

ایک حاضر دماغ کسی سے لڑ پڑا اور بولا۔ "خاموش ہو جاؤ، ورنہ 34 دانت باہر نکال دوں گا۔"
جھگڑا ختم کرانے والا ایک شخص آگے بڑھا اور کہا۔
"بھائی، دانت تو 32 ہوتے ہیں۔"
چھڑانے والے کے 2 دانت شامل کر چکا ہوں۔" جھگڑنے والے نے جواب دیا۔

پپّی

بیٹا (ماں سے) امی میں لڈو کھاؤں گا۔"
ماں: اچھا دکان والے کے پاس جاؤ، اور اس سے لے آؤ، اور اگر پیسے مانگے تو کہنا، امی دے دیں گی۔"

بچہ (مٹھائی والے سے) بھائی مجھے ایک لڈّو دیدو۔

مٹھائی والے نے لڈّو دیدیا، لڑکا پھر بولا۔

'کتنے پیسے۔۔۔؟

مٹھائی والا، بیٹا ایک لڈو کے پیسے کیا لینے تم ایک پپّی دیدو۔"

لڑکا: وہ تو امی آکر دیں گی۔

چور

مالک (نوکر سے) بخشو، دیکھنا یہ نیچے کمرے میں کیسا کھٹکا ہو رہا ہے، کہیں کوئی چور تو نہیں گھس آیا؟

نوکر: رات میں کیا نظر آئے گا، صبح دیکھ لیں گے۔"

ڈاکٹر

ایک صاحب مرنے کے بعد جب دوسری دنیا میں پہنچے تو فرشتوں نے پوچھا۔

"تم کون ہو، اور کہاں سے آئے ہو، تمہارا نام تو مرنے والوں میں شامل نہیں ہے۔"

یہ سن کر اس شخص نے اپنا نام اور اتا پتا بتایا تو فرشتوں نے کہا، تمہیں تو یہاں دس سال بعد آنا تھا، جلدی بتاؤ تمہارا ڈاکٹر کونسا ہے۔"

ڈھانچہ

ایک ڈاکٹر صاحب کا لڑکا، اپنے ایک دوست کو اپنے باپ کا مطب دکھانے کے لئے لایا، مطب کی ایک الماری میں ایک انسانی پنجر کھڑا ہوا تھا۔

دوست نے حیرت سے پوچھا۔ "تمہارے والد نے پنجر کو مطب میں کیوں رکھا ہے؟

لڑکے نے جواب دیا۔ "والد صاحب اسے بہت سنبھال کر رکھتے ہیں۔۔۔ کیونکہ یہ ان کے سب سے پہلے مریض کا ڈھانچہ ہے۔"

سنہرے اقوال

"جو اللہ کا وفادار نہیں، وہ کسی کا وفادار نہیں۔" (حضرت عثمان غنیؓ)

"کہو تو اللہ کے لئے، ورنہ کچھ نہ کہو۔" (حضرت داتا گنج بخشؒ)

"اگر اللہ تعالیٰ خوشحالی بخشے تو اپنی آرزوؤں کو نہ بڑھاؤ۔" (جارج براؤن)

فرق

بیوی نے شرماتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔ ''آپ تو ذرا بھی رومینٹک نہیں ہیں، شبانہ کا شوہر اسے میری چاند اور میرا تارہ کہہ کر بلاتا ہے۔''

شوہر نے جواب دیا۔ ''بیگم وہ ماہر فلکیات ہے اور تم تو جانتی ہو کہ میں حیوانوں کا ڈاکٹر ہوں۔''

درندہ کون

ایک عورت کے شوہر پر ریچھ نے حملہ کر دیا، وہ بندوق ہاتھ میں لئے دیکھتی رہی، ایک آدمی نے اس سے کہا'' ۔آپ اس درندے کو گولی مار کر ہلاک کیوں نہیں کر دیتیں؟

عورت نے جواب دیا۔ ''ضرور ہلاک کرونگی، لیکن پہلے میں یہ دیکھنا چاہتی ہوں کہ میرے بدلے ریچھ ہی یہ کام کر گزرتا ہے یا نہیں۔''

دعوت نامہ

امریکی مزاحیہ اداکار باب ہوپ نے اپنے دوستوں کو ایک شاندار پارٹی دی، جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی، ایک نوجوان بغیر بلائے بن ٹھن کے پارتی میں پہنچ گیا، جب پارٹی ختم ہوئی، اور لوگ رخصت ہونے لگے تو باب ہوپ نے اس نوجوان کے پاس آ کر پوچھا۔

''کہیے جناب پارٹی کیسی رہی۔''؟

''بے حد شاندار۔'' نوجوان نے اپنی چالاکی پر دل میں پھولے نہ سماتے ہوئے کہا۔

''براہ کرم اپنا پتا دیتے جایئے تا کہ آئندہ آپ کو بھی دعوت نامہ بھیج دیا کروں۔'' باب ہوپ نے کہا۔

کشیدہ کاری

خریدار: اس بھینس کی قیمت پانچ ہزار بہت زیادہ ہے۔

مالک: وہ کیسے۔''؟

خریدار: اس کی ایک آنکھ نہیں ہے۔''

مالک: آپ نے اس سے دودھ لینا ہے یا کشیدہ کاری کروانی ہے۔

دیوار

بیوی نے شوہر کی کسی بات پر ناراض ہو کر کہا۔ ''اگر میں تمہارے راستے میں دیوار ہوں تو پھر تم اس دیوار کو گرا کیوں نہیں دیتے۔''

شوہر نے یہ سن کر جواب دیا۔ ''بیگم گرا تو دوں، لیکن یہ دیوار گرا کر دوسری دیوار بنوانے میں بڑا خرچ آئے گا۔''

لاجواب

''یہ کیا وجہ ہے کہ میں جب بھی آتی ہوں، تم میرے شوہر کے کمرے میں موجود ہوتی ہو۔''؟ سادہ لوح مالکن نے نوخیز نوکرانی سے پوچھا
''اگر آپ ربڑ کے جوتے نہ پہنا کریں تو میں ہمیشہ آپ کو کچن میں ملا کروں۔'' ملازمہ نے ساڑھی کا پلو ٹھیک کرتے ہوئے جواب دیا۔

کام

استاد: (عمران سے) آپ کے ابو کیا کرتے ہیں؟
عمران: جی، وہ ڈاکٹر ہیں۔
استاد: (جبران سے) آپ کے ابو کیا کرتے ہیں؟
جبران: جی، وہ پولیس آفیسر ہیں۔
استاد: (فرخ سے) اور آپ کے ابو کیا کرتے ہیں؟
فرخ: میرے ابو وہی کرتے ہیں جو میری امی کہتی ہیں۔

دُھلے ہوئے پھل

ایک مالدار خاتون پھلوں کی خریداری میں مصروف تھی، اسی دوران اس کا کتا کچھ پھلوں کو چاٹنے لگا، دکاندار نے جب یہ عمل بار بار دیکھا تو اس سے نہ رہا گیا، اس نے نرمی سے خاتون کی توجہ کتے کی نازیبا حرکت کی طرف دلائی۔
''سنی بند کرو یہ حرکت، تمہیں اتنا بھی خیال نہیں کہ یہ پھل دُھلے ہوئے نہیں ہیں۔''

دوستی

☆ دوست خدا کا انمول تحفہ ہے، اور یہ تحفہ قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔
☆ دوست سے کبھی بھی ایسی بات نہ کہو، جس سے اس کا دل ٹوٹ جائے۔
☆ مخلص دوست ہزار بار روٹھے تو ہزار بار مناؤ کہ اچھے دوست بار بار نہیں ملتے۔
☆ اچھا دوست حاصل کرنے کے لئے، پہلے خود اچھے بنو۔
☆ دوستی کی بنیاد ہی اعتماد ہے۔

غصّہ

شوہر: بیگم تم ملازمہ کو کیوں ڈانٹ رہی ہو؟

بیگم: دراصل جس دن میں اس سے قالین صاف کراتی ہوں، اسی طرح ڈانٹتی ہوں، اور پھر وہ اپنا غصہ قالین کو زور زور سے ڈنڈے سے پیٹ کر اتارتی ہے۔"

فلم

ایک صاحب نے سینما کے منیجر کو فون کیا اور پوچھا، آج کل آپ کے سینما میں کون سی فلم چل رہی ہے۔"

منیجر نے جواب دیا۔ "خاموش رہو۔"

ان صاحب نے اونچی آواز میں پوچھا۔ "میں نے کہا کونسی فلم چل رہی ہے؟

منیجر پھر بولا: خاموش رہو۔

وہ صاحب غصے سے بولے۔ "بیوقوف۔

"جی وہ اگلے ہفتے چلے گی۔"

وہ صاحب اور زیادہ غصے سے بولے "احمق"

"جی یہ پچھلے ہفتے ریلیز ہو چکی ہے۔" منیجر نے جواب دیا۔

بچھڑنا

دلہن اپنے گھر والوں سے رخصت ہوتے ہوئے بہنوں کے گلے لگ کر رونے لگی،

دولہا نے جیسے ہی دیکھا کہ دلہن رو رہی ہے تو خود بھی رونا شروع کر دیا، کسی نے پوچھا بھئی دلہن تو اپنوں سے بچھڑنے کے غم میں رو رہی ہے، تم کیوں رو رہے ہو۔"

دولہا نے آہستہ سے کہا۔ "اس کے آتے ہی میں بھی اپنوں سے بچھڑ جاؤں گا۔"

گولہ باری کی مشق

ایک فوجی ہسپتال کی نئی نرس ایک دن نشانہ بازی کی مشق دیکھنے گئی، بہت سی رائفلوں نے ایک ساتھ گولیاں اگلیں تو نرس نے گھبراہٹ میں قریب کھڑے ہوئے ایک فوجی جوان کا بازو مضبوطی سے تھام لیا، اگلے ہی لمحے وہ اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے بولی "معاف کیجئے گا امید ہے

آپ نے برا نہیں منایا ہوگا۔"

نوجوان فوجی نے کہا۔"ذرا بھی نہیں آیئے آپ کو توپوں کی گولہ باری کی مشق دکھاؤں۔"

تیسری شادی

چار چھوٹے چھوٹے بچوں کی ماں تیسری شادی کر رہی تھی۔ نکاح سے کچھ دیر پہلے بچوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ ماں نے گھونگھٹ میں سے انہیں جھڑکتے ہوئے کہا۔"چپ ہو جاؤ، ورنہ میں آئندہ تمہیں ساتھ نہیں لایا کروں گی۔"

کھانا

دو میاں بیوی لڑ پڑے، خاوند نے زچ ہو کر گھر چھوڑ دیا، اور باہر نکل گیا،

رات کو اور کوئی ٹھکانہ نہ ملا، تو پھر گھر واپس آ گیا، بیوی سے پرانی تلخی بھلاتے ہوئے خوشگوار موڈ میں پوچھا۔"کیا پکا ہے آج۔"

"زہر۔" بیگم نے جل کر جواب دیا۔

"میرا کھانا تو آج رات باہر ہے، تم کھالو اور جو بچ جائے اپنی ماں کو بھیج دینا۔"

خاوند نے کہا اور گھر سے باہر نکل گیا۔

ساڑھی

جج: قبول کرتے ہو کہ تم نے کپڑے کی ایک دکان میں پانچ بار چوری کی، کیا چرایا ہے۔"

چور: صرف ایک ساڑھی حضور۔"

جج: لیکن ساڑھی کے لئے پانچ بار چوری کرنے کی کیا ضرورت تھی۔"؟

چور: چار بار ساڑھی میری بیوی کو پسند نہیں آئی۔"

مطالعے کا جنون

اسپین (ہسپانیہ) کے مشہور مفکر، مصنف، فلسفی اور طبیب ابن رُشد جو 1126ء میں پیدا ہوئے اور 1198ء میں وفات پائی، مطالعے کے اس قدر شوقین اور دلدادہ تھے کہ ہوش سنبھالنے کے بعد ان کی زندگی میں دو راتیں ایسی گزری تھیں، جن میں وہ مطالعہ نہ کر سکے تھے، ایک وہ دن جب ان کی شادی ہوئی تھی، اور دوسری وہ رات جس میں ان کا انتقال ہوا تھا۔

سوچ بچار

ایک آدمی ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتا رہتا تھا، اس کی بیوی نے کہا۔ ''سوچنے کے لئے کوئی نوکر رکھ لیں، ورنہ آپ پاگل ہو جائیں گے، اس آدمی نے نوکر رکھ لیا۔

نوکر نے پوچھا۔ ''مجھے کیا کام کرنا ہوگا۔''؟

آدمی نے کہا۔ ''تمہیں سوچنا ہوگا۔''

نوکر نے پوچھا۔ ''میری تنخواہ کتنی ہوگی۔''؟

آدمی نے کہا ''پانچ ہزار روپے ''۔

نوکر نے کہا ''آپ کی تنخواہ کتنی ہے؟

آدمی بولا ''چار ہزار روپے۔''

نوکر نے کہا '' تو پھر آپ مجھے پانچ ہزار روپے کہاں سے دیں گے۔''

آدمی بولا ''یہی تو تمہیں سوچنا ہے۔''

ذہانت

ایک سردار جی رات کے وقت موٹر سائیکل پر جا رہا تھا، سامنے ٹھنڈی ہوا چل پڑی تو رک کر اپنا کوٹ الٹا پہن لیا اور بٹن پیچھے کی طرف کر لئے، پھر موٹر سائیکل پر سوار ہو گیا،

سردی سے بچنے کی اس ترکیب پر وہ اتنا خوش تھا کہ ڈھلوان پر موٹر سائیکل پھسل گئی۔۔۔۔اور وہ دھڑام سے نیچے آ رہا، کچھ دیر بعد بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔۔۔۔دیکھا کہ سردار جی مرے پڑے ہیں، اور ایک سکھ ان کے پاس کھڑا ہے، اس سے لوگوں نے پوچھا۔

''کیا ہوا ہے۔''؟

وہ بولا۔ ''جب میں پہنچا تو سردار جی کراہ رہے تھے، میں نے جھک کر دیکھا تو پتا چلا کہ گردن مڑ گئی ہے، میں نے زور لگا کر گردن سیدھی کی تو، تب سے نہیں بولے۔''

وضاحت

ایک صاحب جو دنیا میں بہت متقی اور پرہیز گار تھے مرنے کے بعد انہیں جنت میں رکھا گیا، ایک روز دیکھا گیا کہ وہ جنت کی دیوار پھاند کر دوزخ کی سمت کو دوڑ رہے ہیں، محافظین نے انہیں کودنے سے قبل ہی پکڑ لیا اور پوچھا۔

''حضرت یہ آپ کیا کر رہے ہیں، لوگ تو جنت کی آرزو کرتے ہیں، اور آپ دوزخ میں چھلانگ لگانے پر آمادہ ہیں۔''

''ان صاحب نے گھبراتے ہوئے جواب دیا۔'' تم لوگ نہیں سمجھ سکتے، ابھی ابھی مجھے اطلاع ملی ہے کہ میری بیوی فوت ہوگئی ہے، اور لوگ دعا کر رہے ہیں کہ اسے خدا جنت نصیب کرے، آپ بتائیں کہ میں کہاں جاؤں۔''؟

معذرت

پولیس آفیسر نے راستہ کاٹ کر گاڑی کو روکا اور اس کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے نوجوان سے غراتے ہوئے کہا۔

''تمہاری تیز رفتاری پر میں نے چیخ کر تمہیں رکنے کا حکم دیا تو تم کیوں نہیں رکے۔''؟

''میں معذرت چاہتا ہوں جناب۔'' نوجوان نے معذرت سے کہا۔'' مجھے اندازہ نہیں تھا کہ کوئی پولیس افسر مجھے روک رہا ہے، میں سمجھا کہ کوئی میری گاڑی کے نیچے کچل کر چیخا ہے، اسی وجہ سے میں نے رکنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔''

تعریف

شادی ہوئے ابھی کچھ ہی روز ہوئے تھے کہ میاں بیوی میں جھگڑا ہو گیا روزانہ شام کو برتن پھینکنے کی آوازیں آتیں اور شوروغل ہوتا، آکر شوہر نے اپنے ایک قریبی دوست سے مشورہ کیا وہ بولا۔

''دیکھو سب سے زیادہ عورت اپنی تعریف پسند کرتی ہے، خاص کر اپنے پکائے ہوئے کھانوں کی خواہ اس کا پکایا ہوا کھانا کتنا ہی خراب کیوں نہ ہو، تم اس کی تعریف کرو۔''

شام کو شوہر گھر پہنچے اپنے دوست کے بتائے ہوئے مشورے پر عمل کیا اور لگے تعریف کرنے۔''

''بھئی بیگم، آج تو تم نے کھانا بہت ہی لذیذ پکایا ہے، نمک بھی بالکل ٹھیک ہے اور ہر طرح سے بہت ہی ذائقے دار ہے۔'' وہ صاحب کھانا کھاتے رہے اور ساتھ ہی تعریف کرتے رہے، لیکن بیوی انہیں خونخوار نظروں سے دیکھتی رہی، آخر چیخ کر بولی۔

''آج تو آپ کو کھانا پسند آنا ہی تھا، کیونکہ آج میں نے ہوٹل سے منگوایا ہے۔''

ملکہ کی خواہش

برطانیہ کے بادشاہ چارلس دوم نے اپنی ملکہ کی خواہش کے مطابق اس کا طوطا کیمیائی طریقے سے محفوظ کر دیا تھا۔ جو آج تین سو سال گزرنے کے باوجود بھی لندن کے ویسٹ منسٹر میوزیم میں موجود ہے۔

معصومیت

ماں نے اپنے چھ سالہ بچے کو انگلی پر پٹی باندھتے ہوئے دیکھ کر ہمدردی سے پوچھا۔

''بیٹا، کیا بات ہے۔''؟

''کچھ نہیں تھوڑی سی چوٹ لگ گئی ہے۔'' بیٹے نے جواب دیا۔

''لیکن بیٹے تم روئے کیوں نہیں۔''؟ ماں نے پوچھا۔

''ممی! میں سمجھا آپ باہر گئی ہوئی ہے۔'' بیٹے نے معصومیت سے جواب دیا۔

جرح

عدالت میں وکیل نے معمر خاتون گواہ پر جرح کا آغاز کرتے ہوئے پوچھا۔

''آپ کی عمر کیا ہے محترمہ''؟

''میں اکتیس بہاریں دیکھ چکی ہوں۔''

وکیل نے نرمی سے پوچھا۔''اور درمیان میں کتنے سال خزاں کے آئے۔''

پورا کنبہ

ایک جوڑا سینما ہال میں داخل ہوا، تو بھیڑ کی وجہ سے دونوں کو الگ الگ سیٹ پر بیٹھنا پڑا، لڑکی کو خیال آیا کہ شاید اس کے قریب بیٹھا ہوا نوجوان اس کے محبوب سے جگہ بدلنے کو تیار ہو جائے، اس نے دھیرے سے پوچھا۔

''معاف فرمایئے، کیا اکیلے ہیں۔''؟

نوجوان نے کوئی جواب نہ دیا۔

لڑکی نے اپنے سوال کو ذرا زور سے دہرایا، نوجوان پھر بھی چپ رہا۔

لڑکی نے تیسری بار پھر یہی پوچھا تو نوجوان نے ڈرے ڈرے لہجہ میں آہستہ سے کہا۔''اس وقت یہ ذکر چھوڑو، میرا پورا کنبہ یہاں موجود ہے۔''

غصّہ

امریکہ کے ایک قصبے میں ایک جوڑا کھیتوں میں چہل قدمی کر رہا تھا، اور بیوی معمول کے مطابق شوہر پر گرج برس رہی تھی، کہ یکا یک بیوی نے سامنے سے ایک سانڈ کو اپنی طرف جھپٹتے دیکھا، شوہر کو خبردار کرنے کا وقت نہ تھا، اس لئے وہ خود لپک کر ایک جھاڑی کے پیچھے چھپ گئی۔

سانڈ نے شوہر کو اپنے سینگوں پر اٹھالیا اور ہوا میں پچاس فٹ کی اونچائی تک اچھال دیا، بے چارہ شوہر نالے میں جا گرا، جب اس کے اوسان بحال ہوئے تو وہ نالے سے باہر نکلا اور اپنی بیوی کو سڑک پر کھڑا دیکھ کر کہنے لگا۔

''دیکھو اگر آپس کے جھگڑے میں آئندہ کبھی تم نے ایسی حرکت کی تو مجھے بھی غصہ آجائے گا۔''

دوسرا رخ

ایک پرائیویٹ سراغ رساں نے اپنی موکلہ کو رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔''میں آج صبح سے آپ کے شوہر کے پیچھے لگا ہوا ہوں، وہ اپنے فاضل وقت میں چار مختلف ہوٹلوں کے بار میں اور ایک کنواروں کے کلب میں تشریف لے گئے ہیں۔''

''آہا۔۔۔خوب۔''میں نے کہا''آگے کہو۔''وہ وہاں کیا کرنے گیا تھا۔؟

''جہاں تک میں نے معلومات حاصل کی ہیں۔''سراغ رساں نے کہا۔''وہ آپ کی پرائیویٹ مصروفیات کی چھان بین کرتے پھر رہے ہیں۔''

کرایہ

ہوٹل کے مالک نے مسافر کو کمرا دکھاتے ہوئے کہا۔''اس کمرے کا کرایہ دس روپے اس لئے زیادہ ہے کہ کمرے کی کھڑکی سے آپ دور دور تک نظارہ کر سکتے ہیں۔''

مسافر نے جواب دیا۔''پھر آپ دس روپے فوراً کم کردیں، کیونکہ میری نظر کمزور ہے، نظارہ نہ کرسکوں گا۔''

مجبوری

ایک روز ممی نے ڈیڈی کو پائیں باغ سے سبزی توڑ کر لانے کو کہا، ڈیڈی کے ہاتھ میں لمبے پھل کا چاقو تھا، بدقسمتی سے ڈیڈی کا پیر پھسلا اور وہ اس طرح گرے کہ تیز دھار چاقو نے ان کی شہ رگ کاٹ دی۔''

''اوہ بہت ہی افسوس ناک واقعہ ہے، پھر تمہاری امی نے کیا کیا۔''؟

انہوں نے مجبوراً اس روز دال پکائی تھی۔''

ننھی پری

1850ء میں لندن میں ایک خصوصی نمائش ہوئی، اس میں ''فیری کوئین'' نامی ایک لڑکی کو پیش کیا گیا، اس کا قد صرف ایک فٹ چار انچ تھا، اس کے پیروں کی لمبائی صرف دو انچ تھی۔

تقریر

ایک صاحب رات گئے سڑک پر چہل قدمی کرتے ہوئے کہیں جا رہے تھے کہ راستے میں ایک پولیس کانسٹیبل نے انہیں روکا، اور ان سے پوچھا۔

"آپ کہاں جا رہے ہیں۔"؟

"تقریر سننے۔" ان صاحب نے اطمینان سے جواب دیا۔

"مگر یہ تقریر کا کونسا وقت ہے۔"؟ کانسٹیبل نے حیرانی سے پوچھا۔

وہ صاحب دوبارہ گویا ہوئے۔ "آپ میرے ساتھ گھر چلئے اور دیکھئے کہ میری بیوی کی تقریر کا یہی وقت ہے۔"

بے وقوف

ایک ملازم آفس میں بیٹھا رو رہا تھا، اتفاقاً اسی وقت افسر آ گیا، اور اس سے پوچھا۔

"کیوں رو رہے ہو۔"؟

"سر، مجھے میری بیوی نے مارا ہے۔" ملازم نے جواب دیا۔

"بے وقوف رویا نہیں کرتے، تم نے کبھی مجھے بھی روتے ہوئے دیکھا ہے۔"؟

کوچ

شوہر نے بیوی کے سامنے قہقہے لگاتے ہوئے کہا۔ "اپنے حمید صاحب کی بیگم بھی خوب ہیں، ہم کرکٹ کے کوچ کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے ہماری گفتگو سن کر وہ یہ سمجھیں کہ کوچ کے چار پہیئے ہوتے ہیں۔" یہ کہہ کر وہ پھر سے قہقہے لگانے لگے ان کی بیوی بھی قہقہے لگانے میں شریک ہوگئی، دونوں میاں بیوی جب دل کھول کر ہنس چکے تو بیوی نے سرگوشی کے انداز میں شوہر سے پوچھا۔ "کرکٹ کے کوچ کے کتنے پہیئے ہوتے ہیں۔"

حسن اور حماقت

ایک مشہور ہسپانوی رقاصہ سے کسی شخص نے طنزاً پوچھا۔ "عورتیں اتنی حسین ہو کر اس قدر احمق کیوں ہوتی ہیں۔"؟

"قدرت عورتوں کو حسن اس لئے دیتی ہے کہ مرد ان سے محبت کریں، اور حماقت اس لئے کہ وہ مردوں سے محبت کر سکیں۔"

☆☆☆

انداز معذرت

محکمہ ٹیلی فون کے ڈائریکٹر نے ایک شخص کو فون پر اطلاع دی۔

''جناب، کل شام آپ نے ہمارے آپریٹر سے سخت بدتمیزی کی تھی، اس لئے اگر آپ اس سے معذرت نہیں کریں گے تو آپ کا ٹیلی فون کاٹ دیا جائے گا۔''

اس شخص نے معذرت کا وعدہ کرلیا اور فون ملا کر آپریٹر سے بولا۔ ''کل میں نے آپ سے یہی کہا تھا کہ آپ جہنم میں جائیں۔''؟

آپریٹر نے اس کی تائید کی تو وہ شخص دوبارہ بولا۔ ''تو اب میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں، پلیز آپ جہنم میں نہ جائیں۔''

بے وقوف

روئے زمین پر جتنے بھی انسان ہیں، سب آدم وحوا کی اولاد ہیں۔'' استاد نے بچوں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''ہم سب انسان ہیں اور ہماری نسل آدم وحوا سے چلی آرہی ہے۔''

''لیکن، سر، میرے دادا تو کہتے ہیں، کہ ہزاروں سال پہلے انسان بندر تھا۔''

ایک بچے نے کھڑے ہو کر کہا۔

''بیٹھ جاؤ، بے وقوف۔'' استاد نے ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ''میں بچوں کو تمہارے خاندان کے بارے میں نہیں بتا رہا ہوں۔''

قدر مشترک

شوہر بیوی شاپنگ کے لئے نکلے، بیوی نے کہا۔ ''کتنی عجیب بات ہے میرے پاس پرفیوم کی شیشی ہے لیکن پرفیوم نہیں، ساڑھی کا بلاؤز ہے، ساڑھی نہیں، سیٹ کی انگوٹھی ہے ہار اور بندے نہیں۔''

یہ سن کر شوہر نے کہا۔ ''بیگم میرا بھی یہی حال ہے، جیب ہے، لیکن پیسے نہیں۔''

2 دماغ والے بندر

یہ بات آپ کے لئے یقیناً حیرانی کا باعث ہوگی کہ امریکہ میں ایسے بندر بھی پائے جاتے ہیں، جن کے دو دماغ ہوتے ہیں، ایک دماغ جسم کو کنٹرول کرتا ہے، اور دوسرا بندر کی دم کو کنٹرول کرتا ہے۔

تجریدی آرٹ

تجریدی آرٹ کی ایک نمائش میں ایک شخص بہت دیر سے ایک تصویر دیکھ رہا تھا، مصور اس شخص کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

''شکریہ، آپ کو میری تصویر پسند آئی۔''

''جی ہاں، کتنی جاندار تصویر بنائی ہے آپ نے، میرے تو منہ میں پانی بھر آیا۔ اسے دیکھ کر۔'' مداں نے جواب دیا۔

''جی غروب آفتاب کا منظر دیکھ کر آپ کے منہ میں پانی بھر آیا۔''؟ مصور نے حیرت سے کہا۔

''خدا کی پناہ۔۔۔غروب آفتاب، میں سمجھ رہا تھا کہ یہ انڈا ابل رہا ہے۔''

بے صبری

دفتر کے جنرل منیجر کا انتقال ہو گیا، تمام اسٹاف اور کمپنی کے مالک جنازے میں شرکت کے لئے پہنچے، جنازہ قبرستان میں رکھا تھا، اور جنازے کو دفنانے میں چند ہی منٹ باقی رہ گئے تھے، جنازے میں شریک ہر شخص افسردہ اور سوگوار تھا۔

دفتر کا ایک نوجوان جو اسسٹنٹ منیجر تھا، ترقی حاصل کرنے کے معاملے میں بہت ہی زیادہ پر جوش تھا، وہ صبر نہ کر سکا، مالک کو ایک طرف تنہا کھڑے دیکھ کر جلدی سے اس کے پاس جا پہنچا۔

''سر، کیا میں جنرل منیجر کی جگہ لے سکتا ہوں۔''؟

''ضرور، مجھے کوئی اعتراض نہیں۔'' مالک نے متانت سے جواب دیا۔ ''البتہ گورکن سے پوچھ لو۔''

چیک

فلم پروڈیوسر نے نئے ہیرو سے پوچھا۔ ''کیا آپ کو میرا بھیجا ہوا چیک مل گیا۔''؟

''جی ہاں۔ دو مرتبہ۔'' ہیرو نے جواب دیا۔

''دو مرتبہ کیسے۔'']؟

''ایک مرتبہ آپ نے بھیجا تھا، دوسری مرتبہ بنک والوں نے۔''

سوچ لیں

ایک شخص شادی کے بارے میں مشورہ دینے والے ایک ادارے کے دفتر میں گیا، لیکن دفتر بند تھا، اسے وہاں ایک نوٹس دکھائی دیا۔

''ایک بجے سے تین بجے تک دفتر بند رہتا ہے، آپ پھر تسلی سے سوچ لیں، بعد میں ہم ذمہ دار نہ ہوں گے۔''

حیوان

میاں بیوی میں کسی بات پر جھگڑا ہو رہا تھا، جھگڑا نازک موڑ اختیار کر گیا تو شوہر نے غصے سے کہا۔"
"اب تم مزید کچھ نہ کہو۔ ورنہ میرے اندر کا حیوان جو چھپا ہے وہ جاگ جائے گا؟"
یہ سن کر بیوی بولی"جو حیوان چھپا بیٹھا ہے اسے جاگ جانے دو بھلا چوہے سے بھی کوئی ڈرا ہے۔"

شرط

دکاندار نے کوٹ کی تعریف کے پل باندھ دیئے، اور عورت کو کوٹ لینے پر مجبور کر دیا،
جب عورت نے دیکھا کہ اسے کوٹ لینا ہی پڑے گا، تو اس نے دکاندار سے کہا۔
"میں یہ کوٹ لے جاتی ہوں، لیکن میری ایک شرط ہے۔؟"
"فرمایئے" دکاندار نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"اگر یہ کوٹ میرے شوہر کو پسند نہ آئے اور وہ اسے واپس کرنے میرے ساتھ آجائیں، تو آپ لینے سے انکار کر دیں گے۔"

وجہ

ایک فرم نے ڈرائیور کی آسامی کے لئے اشتہار دیا، انٹرویو کے لئے کئی ڈرائیور آئے، سب کو ایک چھپا ہوا فارم دیا گیا، جو انہوں نے پر کرنا تھا، سوال کچھ یوں تھے۔
"تم کبھی گرفتار ہوئے۔"؟ جواب لکھا۔ "نہیں۔"
دوسرا سوال تھا۔ "اگر تم گرفتار نہیں ہوئے تو کیوں"؟
جواب میں لکھا۔ "میں کبھی موقعہ پر پکڑا ہی نہیں گیا۔"

ڈبل روٹی والا درخت

جزائر غرب الہند (بریڈفورڈ) کے علاقوں میں ایک ایسا درخت پایا جاتا ہے، جس کی شاخوں کا چھلکا اتار کر ڈبل روٹی کی طرح کاٹتے ہوئے پیس بنا کر کھایا جاتا ہے، اس کی شاخوں کا مزہ بھی ڈبل روٹی کی طرح ہوتا ہے، لوگ اس ڈبل روٹی کے سلائس کو بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

تین زبانیں

ایک دفعہ کسی صاحب کو معلوم ہوا کہ ایک طوطا بازار میں بکنے کے لئے آیا ہے جو تین زبانیں جانتا ہے، وہ صاحب آزمانے کے لئے پہنچ گئے جاتے ہی طوطے سے سوال کیا۔

''ہاؤ آر یو۔''؟

طوطا بولا۔''فائن۔''

صاحب بولے۔''کیا حال ہے۔''؟

طوطے نے جواب دیا۔''ٹھیک ٹھاک۔''

پھر وہ صاحب بولے۔''کی حال اے۔''

''بے وقوفا حال ہی پچھی جائیں گا، کہ کوئی ہوروی گل کریں گا۔'' طوطا برہم ہوتے ہوئے بولا۔

اطمینان

باکسنگ کا مقابلہ زوروں پر تھا، دونوں باکسر ایک دوسرے پر زبردست حملے کر رہے تھے، ایک باکسر کی دائیں آنکھ مصنوعی تھی، مقابلے کے دوران اس کی مصنوعی آنکھ نکل کر نیچے گر پڑی۔

راؤنڈ ختم ہونے پر ریفری نے وہ آنکھ ڈھونڈ کر باکسر کو دی اور بولا۔''تمہاری ہمت کی داد دیتا ہوں، تم آنکھ نہ ہونے کے باوجود بڑی بہادری سے مقابلہ کر رہے تھے، اگر خدانخواستہ تمہاری دوسری آنکھ بھی ضائع ہو جائے تو تم کیا کرو گے۔''؟

باکسر ہنسا اور اطمینان سے بولا۔''پھر میں ریفری بن جاؤں گا۔''

شرابی

شراب کا نشہ اتر گیا تو شرابی نے چونک کر اپنے سامنے والے شخص سے پوچھا۔

''کیوں بھائی بتا سکتے ہو، میں اس وقت کہاں ہوں۔''؟

''تم اس وقت تھانے میں ہو، اور میں انسپکٹر ہوں، تمہیں شراب پینے ـــــ''

''ہاں یاد آ گیا۔'' شرابی انسپکٹر کی بات کاٹ کر جلدی سے بولا۔''اب انتظار کس کا ہے، جلدی سے شروع کرو، مجھے تو سوڈے کے بغیر ہی چلے گا۔''

فالتو کام

اٹلی کے ایک شخص نے امریکہ میں آئس کریم بیچنے کا پیشہ اختیار کیا، اور کچھ دنوں کے بعد حکومت امریکہ کو وہاں کی شہریت اختیار کرنے کی

درخواست کی اسے انٹرویو کے لئے طلب کیا گیا، اوراس سے امریکہ کے بارے میں جوسوالات پوچھے گئے، اس نے سوالات کے درست جواب دیئے، اسے امریکہ کے پریذیڈنٹ کا نام بھی معلوم تھا اور وہاں کے دارالحکومت سے بھی واقف تھا۔ سب سے آخر میں انٹرویو بورڈ کے ایک رکن نے اس سے پوچھا۔ ''کیا امریکہ کی شہریت حاصل کرنے کے بعد تم یہاں کے پریذیڈنٹ بن سکو گے۔''؟

''نہیں۔'' اٹلی کے باشندے نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''کیوں''؟

''مجھے تو معاف ہی رکھئے جناب۔'' اس نے کہا۔ ''آج کل آئس کریم بیچنے میں مصروف ہوں، میرے پاس فالتو کاموں کے لئے ایک منٹ بھی نہیں۔''

احساس

نقب زن نے اپنے دوست کو بتایا۔ ''میرا خیال ہے کہ اب مجھے عینک کی ضرورت آن پڑی ہے۔''

''کیوں۔''؟ دوست نے پوچھا۔

''کل میں ایک گھر میں گھس کر بہت دیر تک اوزاروں سے ایک تجوری کا دروازہ کاٹتا رہا، بعد میں مجھے پتہ چلا کہ وہ فریج ہے۔''

بے پرواہ

نیویارک میں ایک نوجوان عورت بکنی خرید کر لائی، اور اپنا کمرا بند کر کے اس کو جانچنے لگی، لباس پہننے کے بعد دفعتاً اس کی نگاہ ایک پینٹر پر پڑی، جو کھڑکی پر رنگ کر رہا تھا، یہ جاننے کے لئے کہ لباس کس حد تک لوگوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے، اس نے کمرے میں ٹہلنا شروع کر دیا، پینٹر بدستور اپنے کام میں مصروف رہا۔

اس عورت نے پینٹر کو متوجہ کرنے کے لئے دوچار لایعنی آوازیں نکالیں، بلند آواز میں گانا گایا، دوچار چیزیں فرش پر پٹخیں مگر پینٹر بدستور کھڑکی رنگنے میں مصروف رہا۔

جھلا کر اس نے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولی اور ایک خاص ادا سے اس کے سامنے کھڑی ہوگئی۔

دفعتاً پینٹر نے اپنا ہاتھ روکا اور حیرانی سے کہا۔ ''محترمہ! کیا اس سے پہلے آپ نے کسی پینٹر کو نہیں دیکھا۔''

بولتی ریت

جزیرۂ ہوائی (کاٹے) پر ایسی ریت پائی جاتی ہے، جس پر چلنے سے ریت کے اندر سے کتے بھونکنے کی آواز آتی ہے۔

برہم

ایک امریکی فوجی کو ایک دوسرے آدمی کے ساتھ جھگڑا کرنے پر عدالت میں پیش ہونا پڑا۔فوجی نے بڑی بے چارگی سے بیان دیتے ہوئے کہا۔

''جناب والا! میں ایک ٹیلی فون بوتھ میں کھڑا اپنی گرل فرینڈ سے بات کر رہا تھا کہ اچانک یہ شخص دروازہ کھول کر اندر آ گیا اور اس نے میری کلائی پکڑ کر باہر نکال دیا۔''

''اور تم اس بات پر برہم ہو گئے۔''؟ جج نے سوال کیا۔

''نہیں جناب والا! فوجی بولا۔'' مجھے غصہ تو اس وقت آیا جب اس نے میری گرل فرینڈ کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی باہر نکال دیا۔''

بزدل

نیا شادی شدہ جوڑا، حجلہ عروسی میں پہنچا ہی تھا کہ ایک بدمعاش ہاتھ میں پستول لہراتا ہوا اندر داخل ہوا، اندر آتے ہی اس نے شوہر کو ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا اور کونے میں کھڑا کر کے اس کے سامنے ایک لکیر کھینچ دی۔

''اگر تم نے اس لکیر سے ایک قدم بھی باہر نکالا تو میں تمہیں شوٹ کر دوں گا۔''

شوہر بے چارا کونے میں کھڑا بے بسی سے دیکھتا رہا، اس بدمعاش نے اسکی بیوی کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور دیر تک اسکے ساتھ ڈانس کرتا رہا۔

جب وہ بدمعاش تھوڑی دیر بعد حجلہ عروسی سے باہر نکل گیا تو نئی نویلی دلہن شوہر پر برس پڑی۔''

'' کیسے انسان ہو تم، ایک بدمعاش تمہاری نظروں کے سامنے تمہاری بیوی کی بے عزتی کرتا رہا اور تم کھڑے ہوئے تماشا دیکھتے رہے، مجھے معلوم نہیں تھا کہ تم اتنے بزدل ہو۔''

''میں بزدل نہیں ہوں۔'' شوہر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔'' جس وقت بھی اس بدمعاش کی پیٹھ میری طرف ہوتی تھی میں فوراً ایک قدم لکیر سے باہ نکال لیتا تھا۔''

احتیاط

امریکی فوج کا ایک نیا کمانڈر کیمپ کی واٹر سپلائی کا جائزہ لے رہا تھا، اس نے متعلقہ سارجنٹ سے پوچھا۔

''پانی کو آلودگی اور جراثیم سے پاک کرنیکے لئے وہ کیا کرتے ہیں۔''؟

''جناب! سارجنٹ نے جواب دیا۔'' ہم سب سے پہلے تو پانی کو خوب ابال لیتے ہیں۔''

''بہت خوب۔'' کمانڈر نے تعریفی انداز میں کہا۔

''پھر ہم اس پانی کو چھان لیتے ہیں۔''

کمانڈر نے مزید اطمینان کے اظہار میں گردن ہلائی۔

''اور پھر بھی۔۔۔۔'' سارجنٹ نے بالآخر کہا۔''ہم سب احتیاطاً اس پانی کے بجائے بیئر ہی پیتے ہیں۔''

مجبور

سخت مزاج اور بد اخلاق مالکن نے اپنی نوجوان خادمہ کو آواز دے کر کہا۔

''میں نے سنا ہے کہ تم گھر چھوڑ کر جا رہی ہو۔''؟

''جی ہاں، مالکن یہ درست ہے۔''

''مگر کیوں؟ یہ بات تو غلط ہے ناں، میں نے تو ہمیشہ کوشش کی ہے کہ تم سے گھر کے افراد کی طرح پیش آؤں۔''

''وہ تو ٹھیک ہے، لیکن گھر کے افراد یہاں رہنے پر مجبور ہیں، میں تو نہیں۔''

طریقۂ انتخاب

ایک صاحب کو چرچ میں پہلی بار دیکھ کر پادری نے کہا۔''بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ نیکی کے راستے پر آگئے، ضرور آپ کی دین دار بیوی نے یہاں آنے کی تلقین کی ہوگی۔''

وہ صاحب بولے۔''جی ہاں مجھے دو باتوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ بیوی کی جلی کٹی اور طنزیہ گفتگو سنوں یا آپ کا وعظ۔''

ترکیب

رابرٹ نے ایک کتے کا بچہ خریدا، لیکن صرف ایک ہی ہفتے بعد اسے فروخت کر دیا۔ کیونکہ وہ بار بار صوفے کے نیچے گھس جاتا اور کئی کئی گھنٹے باہر نہیں نکلتا تھا۔ چند ماہ بعد اس کی ملاقات مسٹر مائیکل سے ہوئی، جنہوں نے اس کا کتا خریدا تھا، رابرٹ نے پوچھا۔

''سناؤ کتا تو ٹھیک ٹھاک ہے نا، کیا تم نے اس کی وہ عادت چھڑا دی۔''

''ہاں بالکل۔'' مائیکل نے ایک خوشگوار مسکراہٹ سے جواب دیا، اب وہ صوفہ کے نیچے بالکل نہیں گھستا۔''

''اچھا'' رابرٹ کو بے حد تعجب ہوا۔''تم نے اس کی عادت کیسے چھڑا دی''؟

''بہت آسان ترکیب تھی۔'' مائیکل بولا۔''میں نے تمام صوفوں کے پائے کاٹ دیئے۔''

نسخہ

زمانۂ قدیم میں چین کے لوگ ڈاکٹر کا لکھا ہوا نسخہ کھا لیتے تھے، کیونکہ ان کا عقیدہ تھا کہ ڈاکٹر کا لکھا ہوا نسخہ کھا لینے سے مرض جڑ سے دور ہو جائے گا۔

پیش بندی

ایک خاتون کے دس بچے تھے، وہ سب کو ایک جیسے کپڑے پہناتی تھیں، ایک دن ایک سہیلی نے ان سے پوچھا۔ ''بھئی تم سب کو ایک طرح کا لباس کیوں پہناتی ہو''؟

''بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے چار بچے تھے تو ہم انہیں اس لئے ایک جیسے کپڑے پہناتے تھے کہ وہ کہیں کھو نہ جائیں اور اب جبکہ ہمارے دس بچے ہیں، تو ہم انہیں اس لئے ایک سا لباس پہناتے ہیں کہ کہیں دوسرا بچہ ان میں شامل نہ ہو جائے۔''

فضول ایجاد

ایک امریکی نوجوان ایک انگریز سیاح کے سامنے شیخی بگھار رہا تھا، ہماری یونیورسٹی کی رصد گاہ میں اتنی طاقت ور دوربین نصب ہے کہ اس کے ذریعے سو میل کے فاصلے پر کھڑی حسینہ کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔''

''مگر ہزار میل دور کھڑی حسینہ ہے کس کام کی۔'' انگریز سیاح نے جواب دیا۔

زاویہ

یہ ریوالور کی نال جو تمہاری پسلیوں میں چبھ رہی ہے، کیا تم اسکا مطلب سمجھتی ہو۔''؟ ڈاکو نے غرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔

''اوہ میرے خدا۔'' ڈاکہ زنی کی شکار عورت نے خوشی سے چیخ کر کہا۔''اس کا مطلب ہے کہ میں اپنا وزن کم کرنے میں کامیاب ہو گئی ہوں۔''

نسخہ

ایک مریض کسی کیمسٹ کے پاس ڈاکٹر کا نسخہ لایا، جسپر نشہ آور دوا کا نام لکھا ہوا تھا۔ کیمسٹ نے ایک نظر نسخے کو دیکھا اور مریض کو پولیس کے حوالے کر دیا۔

پولیس کے اس سوال پر کہ تمہیں کیسے پتہ چلا کہ نسخہ جعلی ہے تو کیمسٹ نے بتایا کوئی ڈاکٹر اتنا واضع اور صاف نہیں لکھ سکتا، جس قدر خوش خطی سے نسخہ لکھا ہوا تھا۔''

معلومات

بیٹا باپ سے پوچھ رہا تھا۔''ابا جان ایفل ٹاور کہاں ہے۔''؟

''معلوم نہیں بیٹا۔''

''دنیا کے کل کتنے عجوبے ہیں۔''؟

”مجھے کیا معلوم بیٹا۔“

”ابا جان۔۔۔۔۔۔“؟

”ہاں۔۔۔۔ہاں بیٹا پوچھو، اگر پوچھو گے نہیں تو تمہاری معلومات میں اضافہ کیسے ہوگا۔“

مداح

برطانوی وزیراعظم چرچل نے ایک مرتبہ بی بی سی سے تقریر نشر کرنی تھی، جلدی کی وجہ سے سرکاری گاڑی استعمال نہ کی اور ایک ٹیکسی کے پاس گئے اور کہا۔ ”مجھے بش ہاؤس لے چلو۔“

ڈرائیور نے معذرت چاہتے ہوئے کہا۔ ”جناب ابھی چند منٹوں بعد میرے لیڈر چرچل کی تقریر نشر ہونے والی ہے اور وہ سنے بغیر میں جا نہیں سکتا۔“

چرچل دل ہی دل میں اپنی مقبولیت پر بہت خوش ہوئے اور ایک دس پونڈ کا نوٹ نکال کر ڈرائیور کو بطور انعام دیا۔

نوٹ ہاتھ میں لیتے ہی ڈرائیور نے ٹیکسی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔ ”جہنم میں جائے چرچل اور اس کی تقریر، بتایئے آپ کو کہاں جانا ہے آپ جہاں کہیں گے میں آپ کو لے چلوں گا۔“

فون

ایک عورت ٹیلی فون پر اپنی سہیلی سے آدھ گھنٹے مسلسل گپ مارنے کے باوجود کہہ رہی تھی۔ ”میرے پاس بات کرنے کا بالکل وقت نہیں ہے، بس ذرا کھڑے کھڑے یہ بات سن لو، باہر ٹیکسی میرے انتظار میں ہے، اور ہم نے ٹرین میں سوار ہونا ہے۔۔۔۔اور ہاں میں تمہیں اپنے نئے سوٹ کے بارے میں بتا رہی تھی اور ساتھ ہی۔۔۔۔تم میری بات سن رہی ہو نا۔“

وہ

ایک کاؤبوائے فلم کا سین کچھ یوں تھا۔

دو کاؤبوائے ایک ریستوران میں بیٹھے مے نوشی میں مصروف ہیں۔ ایک دوسرے سے کہتا ہے۔ ”وہ جو سامنے چھ آدمی بیٹھے ہیں، ان میں سے جو لمبا ہے وہ۔۔۔۔؟

”لیکن وہ تو تمام لمبے قد کے ہیں۔“

”وہ جس کے بال سنہری ہیں۔“

”لیکن وہاں تو سب کے بال ہی سنہری ہیں۔“

”وہ جسکی داڑھی ہے۔“

”لیکن وہ تو سب داڑھی والے ہیں۔“

یہ سن کر پہلا کاؤبوائے طیش میں آ گیا اور اس نے اپنا ریوالور نکال کر پانچ کو ڈھیر کر دیا اور پھر کہنے لگا۔ ''وہ جو زندہ رہ گیا ہے میں اس کے بارے میں کہہ رہا تھا۔'' کیا کہہ رہے تھے۔''؟

''یہی کہ وہ مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا۔''

جواب

استاد نے شاگرد سے پوچھا۔'' کپاس کس کام آتی ہے۔''؟

''معلوم نہیں جناب۔''

''کمال ہے، تمہارا لباس کس چیز سے بنا ہے۔''؟

''ابا جان کے بڑے لباس کو چھوٹا کر کے جناب۔''

چلو

سیاح خاوند نے بیوی سے کہا۔

''میں تمہارے لئے افریقہ سے بندر لایا تھا، لیکن وہ راستے میں ہی کہیں بھاگ گیا، بہت خوبصورت اور قیمتی بندر تھا۔''

بیوی نے جواباً کہا۔''چلو وہ نہ سہی تم تو آ گئے۔''

جوان بیٹا

بیٹے کی اٹھارویں سالگرہ پر باپ نے کہا۔''تم جوان ہو گئے ہو، اب ہر وہ کام انجام دے سکتے ہو، جو تم کل تک نہیں کر سکتے تھے، تم شادی کر سکتے ہو، ووٹ دے سکتے ہو، کافی ہاؤس میں گپیں لگا سکتے ہو، بار میں جا سکتے ہو، لیکن ہیڈ لے بار ہاؤس کبھی نہ جانا، وہاں آوارہ اور بدمعاش لڑکیاں آتی ہیں اور وہاں تم ایسی چیزیں دیکھو گے، جن کا نہ دیکھنا اچھا ہے۔''

باپ کے لیکچر کا فوری اثر ہوا، نوجوان بیٹا اسی شام ہیڈ لے بار ہاؤس پہنچا، وہاں لڑکیوں کے علاوہ، اس نے ایسی چیز دیکھی، جس کا نہ دیکھنا اچھا تھا۔۔۔۔اور چیز تھی ابا جان۔''

دعا

ایک اسکاٹ ماں اپنی ہمسائی سے کہہ رہی تھی۔

''میں نے جب اپنے بیٹے کو نئے جوتے لے کر دیئے، تو اسے ہدایت کی کہ وہ سیڑھیاں دو دو کر کے اترے تا کہ جوتے کم گھسیں۔۔۔ لیکن اس نے زیادہ احتیاط کی اور زیادہ بچت کرنے کی کوشش میں تمام سیڑھیاں اکھٹی اترنے کی کوشش کی۔۔۔نتیجہ یہ ہوا کہ صحیح و سالم موجود ہے اور

اس کے کھانے پینے اور رہائش غرض ہر ضرورت پوری کرنے کا انتظام ہسپتال والوں کی طرف سے ہے۔''
''بہن تم کتنی خوش قسمت ہو، خدا نے تمہیں اتنا عقل مند بیٹا دیا ہے، میری دعا ہے کہ خدا ہر اسکاچ کو ایسا ہی عقل مند بیٹا دے۔''

احمق

بہروز نے جب منگنی کر لی تو اس نے اپنی منگیتر سے کہا۔''کسی کو ہرگز نا بتانا کہ ہم نے منگنی کر لی ہے۔''
منگیتر نے وعدہ کر لیا کہ کسی کو ہرگز یہ نہ بتائے گی سوائے اپنی چچازاد بہن کے۔''
''وہ کیوں۔''؟ بہروز نے جرح کی۔
''صرف اس لئے کہ وہ کہتی تھی کہ دنیا میں کوئی احمق ایسا نہیں جو مجھ سے منگنی کرے گا۔''

نقد رقم

چھاپہ مار ٹیم ایک گاؤں میں پہنچی، وہاں دیکھا کہ مرغیاں اور بطخیں بہت صحت مند اور موٹی تازی تھیں، ایک کسان سے پوچھا گیا۔
''کیا کھانے کو دے رہے ہو۔''؟
کسان نے جواب دیا، گندم
''اسے پکڑ لو، ہمارے فوجیوں کو کھانے کے لئے گندم نہیں اور یہ مرغیوں کو کھلاتا ہے۔''
دوسرے کسان نے پوچھنے پر بتایا کہ وہ اپنی مرغیوں کو جو کھلاتا ہے، اسے بھی پکڑ لیا گیا۔
تیسرا کسان عقلمند تھا اور موقع شناس تھا، جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ اپنی مرغیوں کو کیا خوراک دیتا ہے۔''تو اس نے نہایت انکساری سے جواب دیا۔
''میں اپنی مرغیوں کو نقد رقم دے دیتا ہوں، وہ خود ہی اپنی پسند کی غذا خرید کر کھا لیتی ہیں۔''

انعام

ایران عراق جنگ کے دوران ایک ایرانی عراق کے ایک ٹینک پر قبضہ کر کے اپنے علاقے میں لے آیا، اس کارنامے پر خوش ہو کر اسے ایک ہفتے کی چھٹی اور انعام کے طور پر کچھ رقم دی گئی۔
اگلے ہفتے واپس آ کر اس نے پھر ٹینک پر قبضہ کر کے اپنے علاقے میں لانے کا کارنامہ انجام دیا اور ایک بار پھر ایک ہفتے کی چھٹی اور نقد رقم کا حق دار ٹھہرا۔
جب کئی ہفتے اس ایرانی کو یہی کارنامہ انجام دیتے ہوئے گزر گئے تو کمانڈنگ آفیسر دریافت کئے بغیر نہ رہ سکا کہ وہ ہر ہفتے ایک عراقی ٹینک اڑا لانے میں کیسے کامیاب ہو جاتا ہے۔

ایرانی سپاہی نے کہا۔ ''میں ہر ہفتے اپنے ٹینک پر سوار ہو کر عراقی علاقے میں جاتا ہوں اور اس وقت تک آگے بڑھتا رہتا ہوں، جب تک عراقی تینک نظر نہیں آجاتا۔ پھر میں اپنے ٹینک سے اترتا ہوں اور عراقی ٹینک میں بیٹھے ہوئے سپاہی سے پوچھتا ہوں۔

''کیوں دوست ایک ہفتے کی چھٹی اور انعام حاصل کرنا چاہتے ہو۔۔۔''؟ اور تب وہ میرے ٹینک پر قبضہ کر لیتا ہے اور میں اس کا ٹینک پکڑ کر اپنے علاقے میں لے آتا ہوں۔''

قسمت

ایک شخص نے وزن کرنے والی مشین میں ایک روپے کا سکہ ڈالا۔ وزن کے ساتھ اس کارڈ پر قسمت کا حال بھی لکھا تھا۔

''اب تم اپنی بیوی کو ایک روپے کا حساب کیسے دو گے۔''؟

گندی باتیں

دو لال بیگ ایک گندی نالی میں بیٹھے لنچ کھا رہے تھے، ایک لال بیگ بولا۔ ''سنا ہے اس نالی کے اوپر جو عمارت ہے، اس میں ایک ریستوران کھلا ہے، ایسا صاف ستھرا کہ آئینے کی طرح چمکتا ہے، میزیں چاندی کی طرح دمکتی ہیں، فرش اتنا شفاف کہ عکس نظر آتا ہے، الماریاں اتنی ستھری ہیں کہ جو ایک فالتو تنکا بھی نظر آجائے غرض یہ ریستوران اتنا صاف ستھرا ہے کہ۔۔۔''

''خدا کے لئے۔۔۔ خدا کے لئے۔۔۔'' دوسرا لال بیگ پکارا۔

''بکواس بند کرو، اتنا تو سوچو کہ میں کھانا کھا رہا ہوں، جب کوئی کھانا کھا رہا ہو تو ایسی گندی باتیں نہیں کرتے، متلی ہونے لگتی ہے۔''

جوانی کی واپسی

شیخ صاحب خدا جانے کس رسالے سے کایا پلٹ عرف جوانی کی واپسی گولیوں کا اشتہار پڑھ لیا تھا، تار بھیج کر پارسل منگوایا اور بجائے ایک گولی روزانہ کھانے کے ساری شیشی ایک دن ہی ختم کر گئے۔

صبح جب گھر کے سب لوگ اٹھے تو انہوں نے شیخ صاحب کو بستر پر اینڈتے ہوئے پایا، ان کے چھوٹے صاحبزادے نے جھنجوڑ جھنجوڑ کر جگانے کی کوشش کی، لیکن شیخ صاحب کروٹوں پر کروٹیں بدلتے رہے، جب سب افراد خانہ ان کے بستر کے گرد جمع ہو گئے اور انہیں اٹھانے کی ترکیبیں باری باری بیان کرنے لگے، تو شیخ صاحب نے تکیے سے سر اٹھا کر کہا۔

''میں اٹھ تو جاتا ہوں، لیکن آج اسکول نہیں جاؤں گا۔۔۔ ہاں۔''

بجلی کی بچت

ایک گاؤں میں بجلی پہنچی، اور ہر گھر میں بجلی کی بتیاں لگا دی گئیں، تو مہینے کے بعد میٹر انسپکٹر کو پہلے ہی گھر میں ایک عجیب الجھن سے دوچار

ہونا پڑا، میٹر کی ساری سوئیاں صفر پر تھیں اور گھر میں بجلی لگے ایک مہینہ ہو گیا تھا، میٹر انسپکٹر نے صاحب خانہ کو بلا کر پوچھا۔

''چوہدری صاحب آپ بتیاں جلاتے بھی ہیں یا نہیں۔''؟

چودھری صاحب نے نہایت فخر سے کہا۔ ''کیوں نہیں جی ہر روز جلاتے ہیں۔''

''کتنی دیر تک''؟

''بس جی یہی کوئی دس پندرہ سیکنڈ، لالٹین دیکھنے کے لئے کہ کس کونے میں پڑی ہے۔''

گھر میں

پکچر دیکھتے ہوئے بوکس پر بیٹھی ہوئی خاتون سے اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے مرد نے کہا۔ ''محترمہ! کیا میں سگریٹ پی سکتا ہوں۔''؟

خاتون نے خوش اخلاقی سے جواب دیا۔ ''کیوں نہیں، کیوں نہیں، آپ اپنے آپ کو گھر میں بیٹھا ہوا تصور کیجئے۔''

یہ سن کر مرد نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور سگریٹ ڈبیا میں واپس رکھ دی۔

فائر بریگیڈ

ایک عورت جس نے اپنے بیمار شوہر کا درجہ حرارت غلط پڑھا تھا، بھاگی بھاگی ڈاکٹر کے پاس پہنچی اور کہا۔

''ڈاکٹر صاحب! جلدی چلیں میرے شوہر کا 120 بخار ہے۔''

ڈاکٹر نے کہا۔

''محترمہ اگر یہ صحیح ہے، تو اب میرے جانے کا کوئی فائدہ نہیں، بہتر ہوگا کہ آپ آگ بجھانے والے عملے کو فوری اطلاع دیں۔''

خامیاں

ان کی شادی حال ہی میں ہوئی تھی، اور ہنی مون منانے مری آئے ہوئے تھے، وہ دن بھر گھڑسواری کرتے، ہوٹل میں کھانا کھاتے اور شام کو لمبی سیر پر نکل جاتے، اس دن موسلا دھار بارش شروع ہو گئی تھی اور وہ سیر پر نہ جا سکتے تھے۔ جب سلمیٰ چائے کی ایک گرم پیالی لے کر کمرے میں داخل ہوئی تو ارشد اخبار پڑھ رہا تھا، اس نے ایک ہاتھ میں چائے کی پیالی اور دوسرے میں دلہن کی کلائی تھامتے ہوئے کہا۔

''اس وقت جب ہماری ازدواجی زندگی کا پہلا مہینہ ختم ہو رہا ہے اور ہم ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھنے لگے ہیں، میں تمہیں تمہاری چند خامیوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں، بشرطیکہ تم برا نہ مانو۔''

سلمیٰ مسکرائی اور چارپائی کی پائنتی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔ ''ہائے اس میں برا ماننے کی کیا بات ہے، میں اپنی خامیوں سے خوب واقف ہوں، انہی کی وجہ سے تو مجھے ایک اچھا اور مثالی شوہر نہ مل سکا۔''

☆☆☆

عورت کی عقل

نوجوان نے اپنے دوست کو شادی نہ کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا۔ ''بات یہ ہے کہ تمام عورتیں بے وقوف ہوتی ہیں، مجھے اب تک صرف ایک عورت سمجھدار ملی ہے۔''

دوست نے پوچھا۔ ''پھر تم اس سے شادی کیوں نہیں کر لیتے۔''؟

نوجوان نے جواب دیا۔

''میں نے تو اس سے شادی کی درخواست کی تھی، لیکن اس نے ساف انکار کر دیا۔''

وہ ہے کون

ایک عورت کو شوہر جو بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھتا تھا، اور دفتری کام کی وجہ سے رات کو روزانہ دیر سے گھر آتا تھا۔ اسی بات پر اس کی بیوی لڑتی جھگڑتی تھی۔

ایک دن جب شوہر رات کو دیر سے آیا تو وہ حسب معمول لڑنے لگی، شوہر پہلے تو خاموش رہا پھر بولا۔

''تم خواہ مخواہ لڑے جاتی ہو، میں تم کو ایک ہزار بار بتا چکا ہوں کہ میں دنیا میں صرف ایک عورت کو چاہتا ہوں۔''

بیوی یہ سن کر اور غصے میں آ گئی اور بولی۔ ''یہ تو میں بھی جانتی ہوں کہ تم ایک ہی عورت کو چاہتے ہو، لیکن آخر وہ ہے کون۔''؟

نہ بولنے کی وجہ

ایک صاحب بہت پریشان رہتے تھے، کیونکہ انکا بچہ چھ سال کا ہو جانے کے باوجود ایک لفظ بھی نہیں بولتا تھا، ایک دن وہ بہت پیار سے بچے کو دلیہ کھلا رہے تھے، تو وہ ایک دم کہنے لگا۔

''یہ دلیہ ہے یا موری کا پانی۔''؟

مارے خوشی کے وہ صاحب بے قابو ہو گئے، اور دوڑے دوڑے بیوی کو بلا کر لائے، دونوں نے بچے سے پوچھا۔

''کہ وہ اب تک کیوں نہیں بولا تھا۔''

بچے نے جواب دیا۔

''اس سے پہلے دلیا اتنا خراب نہیں پکا تھا۔''

☆☆☆

گنتی

دعوت میں میزبان خاتون نے مہمان خاتون سے کہا۔

''یہ رس گلے اور لیجئے۔''

''شکریہ، میں تو پہلے ہی تین کھا چکی ہوں۔'' مہمان عورت نے کہا۔

''خیر کھائے تو آپ نے گیارہ ہیں لیکن یہاں کون گن رہا ہے۔'' میزبان عورت نے کہا۔

آرزو

تلی ہوئی مچھلی کا آرڈر دیتے ہوئے کافی دیر ہو چکی تھی، بیرا بار بار سامنے سے گزرتا اور دوسروں کے آرڈر لے کر چلا جاتا۔

گاہک نے عاجز آ کر بیرے کو روک لیا اور کہا۔

''آخر کیا بات ہے تم اب تک مچھلی لائے کیوں نہیں۔''؟

''بس جناب! دو منٹ اور لگیں گے۔'' بیرے نے جواب دیا۔

''لیکن یہ تو بتاؤ، کہ تم لوگ مچھلی جال سے پکڑ رہے ہو یا بنسی سے۔'' گاہک سنجیدگی سے سوال کیا۔

مشورہ

ایک موٹا تازہ آدمی ڈاکٹر کے پاس گیا اور موٹاپا دور کرنے کے لئے مشورہ مانگا، ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''سر کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں گھمایا کریں۔''

موٹا مریض بولا۔ ''دن میں کتنی بار۔''؟

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''صرف اتنی بار جتنی بار آپ کو کھانے کے لئے کہے۔''

جبرانؔ نے کہا

☆ سچائی جب حد سے بڑھ جائے تو گستاخی میں شمار ہونے لگتی ہے۔

☆ حق پر چلنے والوں کا پاؤں شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔

☆ والدین کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھنا عبادت ہے۔

☆ دنیا میں سب سے افضل چیز ماں ہے۔

تبدیلی

ایک عورت پریشان حال روتی ہوئی ماہر نفسیات کے پاس پہنچی۔

''ڈاکٹر صاحب خدا جانے میرے شوہر کو کیا ہو گیا ہے۔''؟

''تشریف رکھئے محترمہ! اور ساری بات سکون سے بتایئے۔''

بیوی کرسی پر بیٹھی گئی اور اپنی داستان غم سنانے لگی۔''پیر کے دن میں نے کھچڑی پکائی، اس نے کہا۔واہ واہ۔منگل کے دن کھچڑی پکائی اس نے کہا۔واہ۔واہ۔بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن کھچڑی پکائی اس نے کہا۔واہ واہ۔''لیکن آج ہفتے کے دن جب میں نے کھچڑی پکا کر اس کے سامنے رکھی تو بگڑ کر اٹھا گالیاں بکنے لگا اور کہنے لگا۔

''میں لعنت بھیجتا ہوں کھچڑی پر۔''

''خدارا مجھے اس مصیبت سے نجات دلایئے، بتایئے ڈاکٹر صاحب! میرے شوہر کی پسند میں یہ اچانک تبدیلی کیوں آئی۔''؟

بیمار

ایک چوہے اور ہاتھی کی دوستی تھی، ایک دن چوہے نے ہاتھی سے پوچھا۔

''تمہاری عمر کیا ہے۔''؟

''دو سال۔''ہاتھی نے جواب دیا، اور پھر سوال دہرایا۔''اور تمہاری عمر۔''؟

''عمر تو میری بھی دو ہی سال ہے، لیکن میں کچھ بیمار سا رہتا ہوں۔''

شادی

اپنی بیوی کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک صاحب نے اپنے دوست کو بتایا۔

''میں نے اس سے اس لئے شادی کی تھی کہ اس نے میری جان بچائی تھی۔''

دوست نے پوچھا۔''وہ کیسے۔''؟

ان صاحب نے جواب دیا۔''اس نے اپنے باپ کو مجھ پر گولی چلانے سے روکا تھا۔''

مجبوری

ایک مونٹیسوری میں جب ٹیچر کلاس کے بیسویں بچے کو جوتے پہنچا رہی تھی، تو جھکے جھکے اس کی کمر میں درد ہونے لگا۔وہ بیسواں بچہ اور، کم گو تھا، جب کلاس ٹیچر اسے جتن کر کے جوتے پہنا چکی تو بچہ بڑے سکون سے بولا۔

''یہ جوتے میرے نہیں ہیں۔''

ٹیچر کا جی چاہا کہ دھاڑ مار کر رو دے، مگر پھر وہ خود پر قابو پا کر بچے کے جوتے اتارنے لگی۔ جوتے اتار کر وہ اپنی کمر سیدھی کر رہی تھی کہ بچہ بولا۔

''یہ جوتے میرے بھائی کے ہیں، مگر ممی نے کہا تھا، کہ آج میں انہیں پہن کر جاؤں۔''

پہلا کام

برسوں کی محنت کے بعد ایک سائنس دان ایک ایسی دوا ایجاد کرنے میں کامیاب ہو گیا، جو کسی بے جان چیز کو زندہ کر سکتی تھی۔

سب سے پہلے وہ دوا ایک سابق سربراہ مملکت پر ڈالی، وہ جھرجھری لے کر زندہ ہوا، اور چبوترے سے اتر آیا۔

سائنس دان نے پوچھا۔''اب جبکہ آپ کو دوبارہ زندگی مل گئی ہے، آپ سب سے پہلے کون سا کام کرنا چاہیں گے''؟

''سب سے پہلے میں ان بیس ہزار کبوتروں کو شوٹ کردوں گا، جو مجھ پر بیٹھے رہتے تھے۔''جواب ملا۔

کاہلی

ایک کاہل پہاڑی نوجوان سے اس کے دوست نے کہا۔''سنو! سردار کی خوبصورت بیٹی شادی کرنا چاہتی ہے، اگر تم گھر جا کر نہالو اور ستھرے کپڑے پہن کر سردار کی بیٹی سے مل لو تو مجھے یقین ہے کہ وہ تمہاری بیوی بننا قبول کر لے گی۔''

نوجوان کاہلی سے جمائی لیتا ہوا بولا۔

''ممکن ہے تمہاری بات درست ہو، لیکن فرض کرو، میں جا کر نہالیا، اور میں نے صاف ستھرے کپڑے پہن لئے، لیکن سردار کی بیٹی نے تو پھر بھی مجھ سے شادی نہ کی تو۔۔۔''؟

شیرنی

ایک صاحب اپنے شاعر دوست سے ملنے گئے، وہاں باتیں کرتے کرتے رات کے بارہ بج گئے تو وہ صاحب اٹھے اور جانے کی اجازت چاہی۔

شاعر بولے۔''ارے یار، ابھی آئے ہو اور جانے کی تیاری بھی کر لی، اچھا تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ، کیا خوبصورت شعر یاد آرہا ہے، سن جاؤ۔''

''پھر کبھی سہی، ابھی دیر ہو رہی ہے۔''وہ صاحب بولے۔

''ارے اتنی بھی جلدی کیا ہے، بڑا خوبصورت شعر یاد آرہا ہے۔ضرور سنو۔''

''جی تمہیں تو اپنا شعر یاد آرہا ہے اور مجھے اپنی شیرنی۔''وہ صاحب کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

☆☆☆

غلط فہمی

''ویلکم تم تو کہتے تھے کہ تمہاری بیوی بہت بزدل ہے، لیکن پرسوں رات تو اس نے چور کو مار مار کر بھرتہ بنا دیا۔''
''غلط فہمی سے ایسا ہو گیا، وہ سمجھی کہ شاید میں آ گیا ہوں۔''

لمبا سفر

ٹرین کے سفر میں جہاں گاڑی رکتی، ایک مسافر بھاگ کر باہر جاتا اور جا کر کھڑکی سے ایک ٹکٹ خرید لیتا، ایک مسافر یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اس سے رہا نہ گیا پوچھنے لگا۔ ''آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔''؟
اس مسافر نے جواب دیا، ڈاکٹر صاحب نے مجھے لمبا سفر کرنے سے منع کیا ہے اس لئے ہر اسٹیشن پر اتر کر اس سے اگلے اسٹیشن کا ٹکٹ خرید لیتا ہوں۔''

ہمدردی

ایک نوکر بیگم صاحبہ سے مار کھا کر صاحب کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے آیا اور روتے ہوئے کہنے لگا۔ ''مجھے بیگم صاحبہ بغیر کسی قصور کے مارا ہے، میں اب یہاں ہرگز ملازمت نہیں کروں گا۔''
صاحب نے اس کی دلجوئی کرتے ہوئے کہا۔ ''بہادر آدمی بنو، زندگی میں ایک مرتبہ مارا ہے اور تم رونے لگے، ہماری طرف دیکھو، روز پٹتے ہیں، لیکن کبھی ہماری آنکھوں میں آنسو دیکھے ہیں۔''؟

مشکل سوال

ایک خاتون نے ماہر نفسیات دریافت کیا۔
''ڈاکٹر صاحب کسی شخص کی ذہنی سطح معلوم کرنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔؟
''یہ تو بہت معمولی بات ہے، آپ اس سے کوئی بھی آسان سوال پوچھ لیں، اگر وہ فوراً درست جواب دیدے تو اس کا مطلب ہے کہ اس میں ذہانت کی کمی نہیں ہے۔'' ڈاکٹر نے کہا۔
''مثلاً''؟ خاتون نے پوچھا۔
''مثلاً یہ کہ محمود غزنوی نے سومنات پر سترہ حملے کیے تھے، بتایئے اس نے سترھواں حملہ پہلے کیا تھا یا سولہواں۔''؟
خاتون چند لمحے سوچتی رہی پھر بولیں۔

''ڈاکٹر صاحب، یہ تو ذرا مشکل سوال ہے، کوئی آسان سا سوال بتایئے۔''

شریف آدمی

میوی منڈی کا ایک مالدار کاروباری اپنے ملاقاتی کو اپنی نئی کوٹھی دکھا رہا تھا، جب وہ پوری کوٹھی دیکھ چکا تو کہنے لگا۔
''میں چاہتا ہوں کہ یہ مکمل ہو جائے کہ ایک شریف آدمی اس میں رہ سکے۔''
ملاقاتی نے جواباً کہا۔
''اچھا تو گویا آپ اسے کرائے پر چڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔''

چھٹی

ریلوے کا ایک ریٹائرڈ ملازم جس کی عمر اسی برس کے قریب تھی، ریلوے لائن کے قرب ہی ایک مکان میں رہتا تھا۔ وہ قریب سے گزرنے والی تمام مال گاڑیوں کے ڈبے گنتا رہتا۔
ایک اتوار کو اس کے بیٹے نے دیکھا کہ بڑے میاں نے ایک مال گاڑی کے ڈبوں کی گنتی نہیں کی، اس نے حیرت سے پوچھا۔
''ابا، آپ نے مال گاڑی کے ڈبوں کی گنتی کیوں نہیں کی۔''؟
''بیٹا، میں اتوار کو چھٹی مناتا ہوں۔'' بڑے میاں میں نے جواب دیا۔

طریقہ

کسی ڈسپنسری میں ایک تھکی ہاری عورت داخل ہوئی اور کیمسٹ سے بولی ''جناب کوئی ایسا طریقہ بھی ہے، کہ انسان بغیر چکھے کسٹرائل پی جائے۔''
کیمسٹ نے لحہ بھر کو اس کی طرف دیکھا، پھر سوچ کر بولا۔ ''محترمہ فی الحال تو کوئی ایسا طریقہ مجھے یاد نہیں آ رہا، لیکن اگر آپ چند لمحے انتظار کر سکیں تو میں اپنی ڈائری میں دیکھ کر شاید کوئی مفید کارگر طریقہ بتا سکوں۔''
عورت اطمینان سے بیٹھ گئی اور کیمسٹ ایک موٹی سی کتاب کے اوراق پلٹنے لگا، کچھ دیر کے بعد اس نے سر اٹھا کر کہا۔
''محترمہ جتنی دیر میں یہ طریقہ ڈھونڈنے میں صرف کروں گا اتنی دیر آپ لمیٹڈ کی بوتل ہی پیجیے۔''
''شکریہ۔'' عورت بولی۔
کیمسٹ اس کے لئے لمیٹڈ لے آیا۔ جب عورت گلاس ختم کر چکی تو کیمسٹ پھر کتاب سے سر اٹھا کر پوچھا۔
''کیوں محترمہ، کسٹرآئل محسوس تو نہیں ہوا نا۔''؟
عورت پریشان ہو گئی اور بولی۔ ''ارے اس میں کسٹرآئل تھا، لیکن میں تو اپنی والدہ کے لئے پوچھ رہی تھی۔

جذبہ

تاریخ کے پروفیسر نے انگلی اٹھا کر کہا۔

''احترام الفت کا بے مثال جذبہ ہمیں صرف والڈر پلے کے یہاں ملتا ہے، جب اس نے ملکہ الزبتھ کے کشتی سے نکلتے ہی اپنا کوٹ ساحل پر بچھا دیا تھا۔''

''لیکن پروفیسر صاحب اگر۔۔۔'' طالب علم نے بات کو ادھورا چھوڑ دیا۔

''اگر۔۔۔کیا۔۔۔''؟ پروفیسر صاحب نے پوچھا۔

''جی میں سوچ رہا تھا، کہ اگر والڈر پلے کی جگہ مہاتما گاندھی ہوتے تو شاید ملکہ کو آنکھیں بند کرنا پڑتیں۔ (مہاتما گاندھی صرف دھوتی پہنتے تھے)۔

فہرست

ایک شخص کو پاگل کتے نے کاٹ لیا۔

ڈاکٹر نے اسے مشورہ دیا کہ وہ فوراً اپنے وکیل کو بلوا کر اپنی وصیت لکھوا دے، وکیل کی آمد پر مریض نے ایک طویل فہرست تیار کروانی شروع کر دی۔

وکیل نے بالآخر اکتا کر کہا۔

''جناب فہرست بہت طویل ہو گئی ہے۔''

''تم چپ رہو'' مریض نے غصے سے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔ ''میں اس فہرست میں اور بہت سے نام شامل کرنا چاہتا ہوں، جنہیں میں یہاں سے نکل کر کاٹ کھاؤں گا۔''

ایک ہی غلطی

ایک صاحب حجام کی دکان سے سر منڈا کر باہر نکلے تو ایک شخص نے ان کے سر پر زوردار دھپ رسید کرتے ہوئے کہا۔

''سناؤ شیدے کیسے ہو۔''؟

لیکن جب ان صاحب نے واپس مڑ کر دیکھا تو وہ شخص بہت شرمندہ ہوا اور معذرت کر کے چلا گیا کیونکہ وہ شیدا نہیں تھا۔

تھوڑی دیر بعد وہ صاحب پھر وہاں سے گزرے۔ تو انہیں ایک اور زوردار تھپڑ پڑا، ساتھ ہی یہ فقرہ بلند ہوا۔

''شیدے یار تم بھی کمال کے شخص ہو ابھی تھوڑی دیر پہلے میں نے غلطی سے کسی اجنبی کو تھپڑ دے مارا۔''

بیٹا

ہمسائے نے شکایت کی۔ ''دیکھئے جناب کل آپ کے بیٹے نے مجھے ایک پتھر مارا۔''

''وہ پتھر آپ کے لگا۔''؟ باپ نے پوچھا۔

''نہیں، بس میں بال بال بچ گیا۔''

''تو پھر وہ میرا بیٹا نہیں کسی اور کا بیٹا ہوگا۔''

بھوری آنکھ

شادی کی ایک محفل میں ایک عورت کو اس کی سہیلیوں نے بتایا کہ بھوری آنکھوں والے مرد اعتبار کے قابل نہیں ہوتے۔

عورت کو خیال آیا کہ اپنے شوہر کی آنکھوں کے رنگ پر اس نے دھیان ہی نہیں کیا، گھر آ کر اس نے اپنے سوتے ہوئے شوہر کی آنکھ کا پپوٹا اٹھا کر دیکھا، اور افسوس سے کہنے لگی۔

''اوہو، یہ تو بھوری نکلی۔''

اسی وقت مسہری کے نیچے سے ایک حسین عورت نکلی اور کہنے لگی۔

''لیکن آپ کو میرا نام کیسے معلوم ہوا۔''؟

آدم خور

ایک انگریز پادری افریقہ کے کسی وحشی قبیلے میں گیا اور اس کے سردار سے پوچھا۔

''کیا اب بھی تمہارے علاقے میں آدم خور ہیں۔''؟

''نہیں جناب۔'' سردار فخر سے بولا۔

''پادری نے اطمینان کا سانس لیا۔

سردار نے اپنی بات جاری رکھی۔ ''اب تو ایک بھی آدم خور نہیں رہا، کچھ ہی دن پہلے ہم آخری آدم خور کو بھی بھون کر ہڑپ کر چکے ہیں۔''

خون سے لکھی کتاب

جاپان کے شہنشاہ سوٹو کو نے ایک کتاب اپنے خون سے لکھی تھی، کتاب 135 صفحات پر مشتمل تھی، شہنشاہ سوٹو کو نے یہ کتاب ان تین برسوں میں لکھی، جب وہ جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔

قسم

ایک صاحب نے بازار سے معمولی کپڑے کی ایک سلی سلائی قمیض خریدی، جس کی تراش اور سلائی عمدہ نہیں تھی، اسے قمیض کی جیب میں ایک کاغذ کا ٹکڑا ملا۔ جس پر ایک لڑکی کا نام اور پتہ لکھا تھا اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا تھا۔ "مہربانی کر کے مجھے خط لکھیں اور اپنا فوٹو بھی ارسال کریں۔"

اس شخص نے امکانی رومان کے پیش نظر، لڑکی کو فوراً خط لکھا اور اپنا فوٹو بھی روانہ کر دیا، چند روز بعد اسے لڑکی کا خط ملا، اس نے بڑی بے تابی سے لفافہ کھولا لکھا تھا۔

"فوٹو اور خط ملا، شکریہ قبول فرمایئے، ایک عرصہ سے اس قسم کی بھدی قمیض تیار کر رہی تھی، میں صرف یہ جاننا چاہتی تھی کہ انہیں کسی قسم کے لوگ خریدتے ہیں۔"

طوطے کا پنجرہ

ایک پروفیسر صاحب اپنے ایک دوست کے گھر رات کے کھانے پر گئے، اپنے ساتھ لالٹین اس خیال سے لے گئے کہ شاید رات میں دیر ہو جائے اور اندھیرا بڑھ جائے۔

کھانے سے فارغ ہوتے ہوتے کافی رات ہوگئی اور وہ اندھیری رات میں اپنے گھر واپس آ گئے۔

دوسرے دن ان کے دوست نے اپنے ملازم کو ایک رقعہ دے کر ان کے پاس بھیجا۔ "پروفیسر صاحب! آپ کے جانے کے بعد، آپ کی یہ لالٹین ملی، جو بھجوا رہا ہوں، مہربانی کر کے میرا طوطے کا پنجرہ واپس بھجوا دیں۔"

تقاضہ

ندیم: "کہو کیا حال ہے۔"؟

رحیم: یار، زندگی عذاب میں ہے، بیوی ہر وقت روپے پیسے کا تقاضہ کرتی ہے، جب میں رات کو تھکا ماندہ گھر آتا ہوں، وہ روپے مانگنے کے سوا کچھ نہیں کرتی۔"

ندیم: لیکن وہ ان سب روپوں کا کیا کرتی ہے۔"؟

رحیم: خبر نہیں، میں نے اسے کبھی کچھ دیا ہی نہیں۔"

ملازمت

فرم کا مالک کہہ رہا تھا۔ "یقیناً اس عہدے کے لئے آپ نے ساری شرائط پڑھی ہوں گی، ہمیں ایک ایسے افسر کی ضرورت ہے، جو انتہائی صابر اور زبردست قوت برداشت کا مالک ہو۔"

امیدوار نے جواب دیا۔ ''جی ہاں، میں نے تمام شرائط پڑھ لی ہیں۔''

مالک بولا۔ ''بہت خوب، آپ کے پاس قوت برداشت، صبر و بردباری اور درگزر کرنے کی صلاحیتوں کا کوئی ثبوت ہے۔''؟

جواباً امیدوار نے کہا۔ ''پہلا ثبوت تو یہ ہے کہ میری دو بیویاں ہیں، دوسرا یہ کہ دونوں کی مائیں ہفتے میں دو بار میرے گھر آتی ہیں، تیسرا یہ کہ میرے دس بچے ہیں، چوتھا یہ کہ پڑوسی گزشتہ پانچ سال سے پکا راگ سیکھنے کی کوشش کر رہا ہے اور پانچواں یہ کہ میں سات سال سے دیوانی مقدمہ لڑ رہا ہوں۔''

مالک نے اطمینان سے کہا۔ ''بس۔ بس آپ آج ہی سے اپنے آپ کو ملازم سمجھئے۔''

گھوڑی

بیوی نے شوہر سے پوچھا۔ ''اجی یہ شانتی کون ہے۔۔۔ کل آپ کے کوٹ کی جیب سے ایک کاغذ پر اس کا نام لکھا ہوا تھا۔''

شوہر نے کہا۔ ''کوئی نہیں، ایک گھوڑی کا نام ہے، اس اتوار کو ریس میں دوڑے گی۔''

بیوی جواب میں بولی۔ ''صبح آپ کی اس گھوڑی کا فون آیا تھا، اسے فون کر دیجئے، کہ آپ اتوار کو ریس کے لئے نہیں جائیں گے۔''

پہچان

ایک بچہ لہولہان ناک لے کر گھر پہنچا تو، ماں نے تڑپ کر اس سے پوچھا۔

''کیا بات ہوئی۔''؟

''ایک لڑکے نے مارا۔'' لڑکے نے روتے ہوئے کہا۔

''اگر تم اسے دیکھو تو پہچان سکتے ہو۔'' ماں نے پوچھا۔

بچے نے سسکتے ہوئے جواب دیا۔ ''ضرور میں اسے کہیں بھی پہچان لوں گا، اس کا کان میری جیب میں ہے۔''

علم

- ☆ علم ایک ایسا پھول ہے، جو مُرجھانے کے بعد بھی خوشنما لگتا ہے۔
- ☆ اپنی لاعلمی کا اظہار، علم کی پہلی سیڑھی ہے۔
- ☆ جو علم حاصل نہیں کرے گا، وہ ہمیشہ اندھیروں میں بھٹکتا رہے گا۔
- ☆ جو شخص اپنے علم کو خرچ نہیں کرتا، اس کی مثال ایسی ہے جو راہِ حق میں خرچ نہیں کرتا۔
- ☆ خوبصورتی کپڑوں سے نہیں، علم و ادب سے حاصل ہوتی ہے۔

حاضر دماغ

ایک غائب دماغ شخص نے عبادت گاہوں سے نکلتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا۔

''اب بتاؤ، غائب دماغ میں ہوں کہ تم، تم نے اپنی چھتری وہیں چھوڑ دی تھی، میں نے صرف اپنی چھتری یاد رکھی، بلکہ تمہاری چھتری بھی لے آیا۔''

''لیکن آج تو ہم دونوں میں سے کوئی بھی چھتری نہیں لایا تھا۔''

شکر

ایک بڑی بی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور ٹانگ پر پلاسٹر چڑھایا گیا پلاسٹر چڑھانے کے بعد ڈاکٹر نے سیڑھیاں چڑھنے اترنے سے منع کر دیا، ایک مہینے کے بعد پلاسٹر کھلا تو ڈاکٹر نے کہا۔

''اب آپ سیڑھیاں چڑھ اور اتر سکتی ہیں۔''

بڑی بی نے کہا۔''خدا کا شکر ہے کہ اب سیڑھیاں اتر چڑھ سکوں گی، ورنہ تو میں پائپ کے راستے اترتی چڑھتی تنگ آ گئی تھی۔''

عورت کی اوقات

دو انگریز ٹہلتے ہوئے دریائے ٹیمز کے کنارے جا نکلے، وہاں انہوں نے ایک خوبصورت لڑکی کو آنسو بہاتے اور بڑبڑاتے ہوئے دیکھا۔

''میرا جینا بیکار ہے، میرا محبوب رابرٹ ہر بدھ کو مجھ سے ملنے آتا ہے، لیکن اب وہ مجھ سے بیزار ہو گیا ہے، وہ آج میرے پاس نہیں آیا، ضرور وہ اس وقت روزی کے پاس بیٹھا ہو گا۔''

یہ کہہ کر اس نے دریا میں چھلانگ لگا دی، اس واقعہ پر افسوس کرتے ہوئے ایک انگریز نے کہا۔''یہ ہے عورت کی اوقات۔۔۔ دنیا کی سب سے احمق مخلوق۔''

دوسرا انگریز بولا۔''تم ٹھیک کہتے ہو، ویسے جم کیا یہ بہتر نہ ہوتا کہ ہم اس احمق لڑکی کو بتا دیتے کہ آج منگل ہے بدھ نہیں۔''

ترکیب

ایک ڈیپارٹمنٹل اسٹور پر ایک صاحب اپنی بیوی سے بچھڑ گئے، بہت دیر تک اسے تلاش کرتے رہے، لیکن وہ نہ ملی، انہوں نے کچھ دیر سوچا، پھر ان کے ذہن میں ایک ترکیب آئی، وہ ایک خوبصورت سیلز گرل کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے۔

''آپ کو کیا چاہیے۔''؟ سیلز گرل نے پوچھا۔

''مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔'' ان صاحب نے جواب دیا۔
''میں اپنی بیوی کو ڈھونڈ رہا ہوں، اب تم پوچھو گی کہ کیسے؟ وہ اس طرح کہ میں جب بھی کسی خوبصورت لڑکی سے بات کرنی شروع کرتا ہوں، تب میری بیوی جہاں کہیں بھی ہو، فوراً میرے پاس پہنچ جاتی ہے۔''

عالی شان زندگی

ایک اخبار نے اعلان کیا کہ وہ لاہور کے سب سے بااصول سنجیدہ اور خوش اخلاق انسان کو ''مسٹر لاہور'' کا خطاب اور نقد انعام دیں گے، مقابلہ میں بہت سے لوگوں نے شرکت کی، جس شخص کو انعام ملا، اس کا خط کچھ یوں تھا۔ ''میں نہ تو سگریٹ اور نہ ہی کسی دوسرے نشے کو ہاتھ لگاتا ہوں، میں ایک وفادار شوہر ہوں اور اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری عورت کی طرف آنکھ بھر کر نہیں دیکھتا، میں بڑا محنتی کاموش طبع اور فرمانبردار انسان ہوں، کبھی فلم یا تھیٹر دیکھنے نہیں جاتا، رات کو جلدی سو جاتا ہوں تھوڑا سا آگے چل کر تحریر تھا۔
''میں اس قسم کی عالی شان زندگی پچھلے تین سال سے گزار رہا ہوں، اور اب میری رہائی میں صرف چھ مہینے باقی رہ گئے ہیں، اور یاد رکھو کہ اگر مجھے انعام نہ ملا تو پھر میں تم لوگوں سے اچھی طرح نمٹ لوں گا۔''

لفٹ

جب پروفیسر صاحب گھر کے برآمدے میں داخل ہوئے تو ان کی بیوی نے باہر سڑک پر جھانک کر کہا۔''
''شاہ جی! کار کہاں چھوڑ آئے۔''؟
''کار'' شاہ جی نے غور کرتے ہوئے کہا۔ ''میں نے راستے میں ایک صاحب کو لفٹ دی تھی، یہاں پہنچ کر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا، پتا نہیں وہ کار کہاں لے گئے ہیں۔''

بارش

برسات کے دنوں میں ایک الفت زدہ طالب علم نے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولی اور باہر لان کا نظارہ کرنے لگا، کئی دن سے وہ کالج نہیں گیا تھا اور اسے عذرا کی شکل نظر نہ آئی تھی، بارش نے اس کی آتش شوق کو بھڑکا دیا تھا، اور وہ اپنی محبوب کی یاد میں ڈوب کر دکھی سا ہو گیا۔
باہر ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور دھلے دھلائے سرسبز پیڑوں کی شاخیں جھوم جھوم کر جیسے کسی کو قریب آنے کی دعوت دے رہی تھیں، نوجوان نے اپنا خوبصورت پیڈ اٹھایا اور لکھنا شروع کیا۔
''پیاری عذرا میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر تمہیں یہ خط لکھ رہا ہوں، اس وقت جسم اور روح پر اداسی مسلط ہے اور جی زندگی سے بیزار ہو گیا ہے، اگر تم میرا ساتھ دینے کا وعدہ کرو، تو میں ستاروں پر کمندیں ڈال سکتا ہوں، ہمالیہ کی چوٹی چھو سکتا ہوں، خطرناک سمندروں میں کود سکتا

ہوں، لیکن شرط یہ ہے کہ مجھے تمہاری تائید اور رضا حاصل ہو۔۔۔۔۔ ہاں سچ، اگر بارش نہ ہوئی تو تمہاری ایک جھلک دیکھنے کالج ضرور آؤ نگا۔"

ٹھگ

ایک مشہور ہوٹل میں ایک گھوڑا داخل ہوا، چائے پینے کے بعد اس نے بل مانگا ادائیگی کرنے کے بعد جب وہ چلنے لگا تو حیرت زدہ بیرے نے کہا۔

"اس ہوٹل میں میں نے پہلی بار ایک گھوڑے کو چائے پیتے دیکھا ہے۔"

"ہاں، اور خالی چائے کہ پندرہ روپے ٹھگ لینے پر تم اسے آخری بار دیکھ رہے ہو۔"

قدر دان

عالمی شہرت کا ایک گویا جب ایک شو کے بعد باہر نکلا تو ایک خوبصورت عورت نے اسے روک لیا۔

"کیا آپ ہی وہ ہستی ہیں جن کا اونچے سروں پر گانے والوں میں دنیا بھر میں جواب نہیں۔"

گویے نے انکسار کے ساتھ کہا۔

"جی ہاں، فرمائیے، میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔"

بس ذرا زور سے کہہ دیجئے۔ "افضل گاڑی ادھر لے آؤ۔"

گائے اور لڑکی

ایک پروفیسر راستے میں اخبار پڑھتے ہوئے جا رہے تھے، کہ سامنے سے آتی ہوئی ایک گائے سے ٹکر ہوگئی، اخبار سے نظریں اٹھائے بغیر بولے۔

"آنکھیں نہیں ہیں کیا۔"؟

جب نگاہ گائے پر پڑی تو بڑے جھینپے، آگے چلے تو اتفاق سے ایک لڑکی سے ٹکرا گئے بغیر دیکھے جھلا کر بولے۔ "کمبخت کھلی چھوڑ دیتے ہیں۔"

کیا بنو گے

ایک صاحبزادے نے میٹرک میں اول پوزیشن حاصل کی، رزلٹ آؤٹ ہوتے ہی ان کے گھر اخباری نمائندے اور فوٹو گرافر جمع ہو گئے ان کے بہت سارے فوٹو اتارے گئے اور اخباری نمائندے ان سے سوال کرنے لگے، ایک اخباری نمائندے نے پوچھا۔

"میاں آپ بڑے ہو کر کیا بنیں گے۔"؟

صاحبزادے خاموش رہے، اخباری نمائندے نے کئی بار اپنا سوال دہرایا۔ لیکن صاحبزادے ہر بار شرما کر رہ جاتے اور کوئی جواب نہ دیتے، آخر جب ان کے ابا نے کہا۔ "بتا دو نہ بڑے ہو کر کیا بنو گے۔"؟

توصاحبزادے شرما کر بولے۔"دولہا۔"

ناپسند

ایک ماں کسی ماہرنفسیات کے یہاں پہنچی اور کہا۔"میں اپنے لڑکے کے ہاتھوں پریشان ہوں، وہ مٹی کے لڈو بنابنا کر کھاتا رہتا ہے۔"

ماہرنفسیات نے کہا۔"گھبرانے کی بات نہیں، یہ عادت بڑے ہوکر خود ہی چھوٹ جائے گی، اتنے دن آپ اسے اور برداشت کر لیجئے۔"

ماں نے کہا۔"کوئی فوری علاج بتایئے، یہ عادت مجھے تو قطعی پسند نہیں، اس کی بیوی کو بھی سخت ناپسند ہے۔"

ماہرنفسیات

ایک بچہ ضد کرنے لگا کہ میں تو تلا ہوا کینچوا کھاؤں گا، ماہرنفسیات کو بلالیا گیا اس نے فرمائش پوری کرنے کو کہا۔

کینچوا تلا گیا اور بچے کے سامنے پیش کیا گیا، اب بچہ ضد کرنے لگا کہ آدھا کینچوا ماہرنفسیات بھی کھائے، ماہرنفسیات نے بچے کی ضد پوری کردی، لیکن بچہ پھر رونے لگا۔

ماہرنفسیات نے پوچھا۔"بیٹے اب کیا ہوا۔"؟

بچہ رورو کر کہنے لگا۔"آپ نے میرا والا آدھا حصہ کھالیا، وہی لایئے۔"

کسی گھر میں

ایک عورت اپنی پڑوسنوں کے یہاں جا کران سے باتیں کرنے کی بہت شائق تھی، ایک مرتبہ وہ بیمار ہوگئی اور اس نے اپنے شوہر سے کہا "ڈاکٹر کو بلاؤ۔"

فرمانبردار شوہر ڈاکٹر کو بلانے چلا، لیکن آدھے راستے واپس آ گیا اور بیوی سے کہنے لگا۔

"میں ڈاکٹر کو بلانے جارہا ہوں، لیکن تم یہ تو بتادو کہ تم کس گھر میں ہوگی، تاکہ میں ڈاکٹر کو وہیں لے آؤں۔"

مایوسی

ٹیلی فون کی گھنٹی بجی، ریسیور اٹھایا تو دوسری جانب سے آواز آئی۔

"بہن طبیعت کیسی ہے۔"؟

"بے حد پریشان ہوں۔" جواب ملا۔"میرے سر میں درد ہورہا ہے، ٹانگوں اور کمر میں شدید درد ہے، گھر میں تمام اشیاء بکھری پڑی ہیں۔۔۔۔ بچوں نے مجھے پاگل بنادیا ہے۔"

"سنو۔" دوسری جانب سے آواز آئی۔"تم لیٹ جاؤ، میں تمہارے پاس آرہی ہوں، دوپہر کا کھانا تیار کردوں گی، گھر صاف کردونگی،

اور بچوں کو نہلا دوں گی ۔۔۔ تم اتنی دیر آرام کر لینا۔“
”لیکن محمود آج کہاں ہے۔“؟
”محمود ۔۔ کون محمود ۔۔۔“؟ جواب ملا۔
”تمہارا شوہر محمود۔“
”لیکن میرے شوہر کا نام محمود نہیں ہے۔“
”تو پھر غلط نمبر مل گیا ہے۔“ پہلی خاتون نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔
دوسری جانب کافی دیر سکوت رہا اور پھر دوسری خاتون افسردہ لہجے میں کہا۔ ”تو اب تم نہیں آؤ گی۔“

کتا

ایک شخص اپنا کتا واپس لانے کے لئے جانوروں کے ہسپتال گیا، جب گھر پہنچا تو اس نے بیوی سے کہا۔
”میرے خیال میں ہمارے کتے کا ہسپتال میں وقت اچھا نہیں گزرا، وہ سارا راستہ بھونکتا رہا، یوں معلوم ہوتا تھا، گویا وہ مجھے کچھ بتانے کی کوشش کر رہا ہو۔“
”تم ٹھیک کہتے ہو۔“ اس کی بیوی بولی۔ ”وہ تمہیں بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ تم غلط کتا لے آئے ہو۔“

مکھی

”بیرا ادھر آؤ۔“ گاہک چیخا۔
بیرا سہما ہوا سا گاہک کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔
”دیکھو چائے کے کپ میں مکھی پڑی ہے۔“ گاہک نے کہا۔
بیرے نے انگلی سے مکھی کپ سے نکالی اور بہت غور سے اس کا جائزہ لینے لگا، پھر بڑی سنجیدگی سے اس نے جواباً کہا۔
”جناب یہ ہمارے ہوٹل کی نہیں ہے۔“

اجازت

ایک اطالوی اور ایک یہودی اپنی اپنی کشتی پر دریا کی سیر کر رہے تھے، اچانک اطالوی کی کشتی الٹ گئی اور وہ پانی میں غوطہ کھانے لگا۔
جب وہ تیسری مرتبہ ابھر تو یہودی نے پوچھا۔ ”اگر تم چوتھی مرتبہ نہ ابھر سکو، تو کیا میں تمہاری کشتی لے سکتا ہوں۔“

سزا

انسانی حقوق کی انجمن کے ایک افسر ایک پاکستانی جیل کے دورے پر گئے، تو انہوں نے دیکھا کہ ایک ہال میں ٹیلی ویژن چل رہا ہے اور بہت سے قیدی بیٹھے ٹی وی پروگرام دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ دیکھ کر وارڈن سے کہا۔

"آپ کی جیل میں تو قیدیوں کو بڑی سہولتیں میسر ہیں۔"

وارڈن بولا۔ "آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے، ٹیلی ویژن دیکھنا تو ان قیدیوں کی سزا میں شامل ہے۔"

سبب

ایک شخص نے اپنی بلی کے لئے دودھ کا ڈبہ خریدا، جب وہ قیمت ادا کر رہا تھا تو دکاندار نے کہا۔

"کیا آپ چاہیں گے کہ ڈبے پر بلی کے لئے کیٹ لکھ دیا جائے۔"؟

"قطعی نہیں" خریدار نے جواب دیا۔ "میری بیوی دودھ نہیں پیتی اور بلی کو پڑھنا نہیں آتا۔"

احتیاط

سلطان کی بیگم نے فلیٹ سے نکلتے وقت دروازہ لاک کر دیا۔ اچانک ہی انہیں یاد آیا کہ چابی تو اندر ہی بھول آئی ہیں، ایک پڑوسن نے انہیں پریشان دیکھ کر پوچھا۔

"تم لوگ ایک فاضل چابی کیوں نہیں بنوا لیتے، اسے باہر گملے میں چھپا دیا کرو۔"

"وہ تو ہم نے بنوائی ہوئی ہے اور گملے ہی میں چھپائی ہوئی ہے۔" بیگم سلطان نے بتایا۔

"تو پھر پریشانی کی کیا بات ہے۔" پڑوسن نے پوچھا۔

"کل اس گملے کو دھوپ سے بچانے کے لئے میرے شوہر نے اٹھا کر اندر کر دیا تھا۔" بیگم سلطان نے جواب دیا۔

شیشے کا سانپ

جنوبی امریکہ میں ایک عجیب و غریب قسم کا سانپ پایا جاتا ہے، جسے اگر کوئی پکڑنے کی کوشش کرے، تو وہ اپنے جسم کو اکڑا لیتا ہے، اور اگر کوئی اسے اکڑی ہوئی حالت میں چھو لے تو وہ شیشے کی طرح ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو جاتا ہے۔ مقامی لوگ اسے شیشے کا سانپ کہتے ہیں۔

تردید

مشہور مزاح نگار مارک ٹوئن ایک بار شدید بیمار ہو گئے، اس پر ایک خبر رساں ایجنسی کی غلط رپورٹنگ کے باعث اخبارات میں یہ خبر چھپ گئی کہ ان کا انتقال ہو گیا ہے۔

مارک ٹوئن نے اس خبر کی تردید کیلئے اخبار کے دفتر فون کیا، ایڈیٹر نے معذرت کی دوسرے دن اخبار میں اس خبر کی تردید کچھ یوں کی گئی۔

''ہمارے اخبار میں مارک ٹوئن کے انتقال کی خبر غلطی سے چھپ گئی، ہمیں افسوس ہے کہ مارک ٹوئن ابھی زندہ ہیں۔''

مہربان فرشتہ

رعنا سکندر ایک سڑک کے کنارے چلی جا رہی تھیں کہ انہوں نے کسی کو چلاتے سنا۔ ''رک جاؤ، اگر تم نے ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو ماری جاؤ گی۔''

رعنا رک گئیں اور چند ہی لمحوں بعد ساتھ ہی زیر تعمیر بلڈنگ سے ایک بڑی سی اینٹ ان کے سامنے آ گری۔

دو تین منٹ بعد جبکہ رعنا سڑک عبور کر رہی تھی انہیں پھر وہی مہربان آواز سنائی دی۔ ''رک جاؤ، ابھی سڑک پار مت کرو۔'' رعنا رک گئی، دوسرے ہی لمحے ایک بے قابو ٹرک آیا اور زناٹے سے رعنا کے قریب سے گزر گیا۔ رعنا کچھ دیر تو کپکپاتی رہیں۔ پھر بلند آواز سے پوچھا۔

''کون ہو تم۔''؟

''میں تمہارا نگراں فرشتہ ہوں۔'' پھر وہی آواز آئی۔

''بہت خوب، رعنا نے طنزیہ لہجے میں پوچھا۔ ''جب سلطان سے میری شادی ہو رہی تھی، اس وقت تم کہاں تھے؟''

بتانے کے لئے

رات کے تین بجے تھے جب احمد صاحب کے ہاں ٹیلی فون کی گھنٹی بجی اور بجتی ہی چلی گئی، آخر کار انہیں ریسیور اٹھانا پڑا، آپ کا کتا آج شام سے بھونکے جا رہا ہے، اس منحوس کی آواز سے میں آج رات ایک لمحے کے لئے نہیں سو سکا، اگر آپ نے اسے چپ نہ کرایا تو میں آ کر اسے گولی مار دوں گا۔''

دوسری رات عین اسی وقت رضوان علی کے گھر میں فون کی گھنٹی بجی اور بجتی ہی چلی گئی، وہ بہت ہی گہری نیند سو رہے تھے، لیکن آخر کار انہیں ریسیور اٹھانا ہی پڑا۔ دوسری طرف سے احمد صاحب نہایت خوشگوار لہجے میں بولے۔

''میں نے یہ بتانے کے لئے فون کیا ہے، کہ میرے ہاں کوئی کتا نہیں ہے۔''

تجربہ

''تمہیں کھانا وغیرہ بھی پکانا آتا ہے یا نہیں۔''؟

''کھانا پکانا میں نے کبھی کیا تو نہیں۔'' جمیلہ نے شرمائے ہوئے لہجہ میں کہا۔ ''لیکن بچپن میں ''گھر گھر'' اور ''مہمان مہمان'' کھیلا کرتے تھے تو میں مٹی کے شلجم اور آلو، جوہڑ کے پانی میں جھوٹ موٹ کے چولہے پر کتنا اچھا پکاتی تھی۔''

آخری بولی

''ایک، دو، تین۔'' نیلام کرنے والے نے پوری قوت سے میز پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ ''آخری بولی ان صاحبہ کی منظور کی جاتی ہے ،جن کے منہ پر ان کے شوہر نے بے اختیار رومال رکھ دیا ہے۔''

گناہ کی گٹھڑی

شاہجہاں پور میں نوح ناروی کے اعزاز میں مشاعرہ ہو چکا تو نوح کو ان کے گھر پہنچانے کے لئے سواری کا انتظام کرنے میں کچھ دیر لگی تو ایک مداح نے نوح۔ کو پریشان دیکھ کر کہا۔

''گھبرائیے نہیں، آپ جہاں کہیں گے میں آپ کو سر پہ بٹھا کے چھوڑ آؤں گا۔''

نوح ناروی گھبرا کے بولے۔ ''کیوں صاحب، کیا میں گناہ کی گٹھڑی ہوں۔''

خدمت

ایک صاحب کا حافظہ بہت کمزور تھا، ہر بات ڈائری میں لکھ لیتے، ایک بار انہوں نے ایک نام لکھا ہوا دیکھا، مگر کوشش کے باوجود یاد نہ آیا کہ یہ کون شخص ہے اور اس کا نام یہاں کیوں لکھا ہوا ہے۔

تنگ آ کر انہوں نے اس نام اور پتے پر خط لکھا کہ، ''کیا آپ مجھے جانتے ہیں اور میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔''؟

چند دن بعد جواب آیا۔ ''آپ پہلے ہی میری خدمت کر چکے ہیں، میں آپ کی بیوی کا پہلا شوہر ہوں۔''

فریاد

ایک نیگرو کا انتقال ہو گیا، جب وہ خدا کی عدالت میں پیش ہوا تو اس نے فریاد کی۔ ''خدایا، کیا تو بتا سکتا ہے کہ تو نے میری جلد کا رنگ اس قدر سیاہ کیوں بنایا تھا۔''؟

''ہاں ہاں، کیوں نہیں، تاکہ تو افریقہ میں سورج کی شدید تمازت کا مقابلہ کر سکے۔''

''تو میری ٹانگیں اتنی لمبی کیوں بنائی تھیں۔''؟

''اس لئے کہ جب جنگلی درندے پیچھا کریں تو تیز بھاگ سکے۔''

''اچھا میرے بال اتنے گھونگریالے کیوں بنائے تھے۔''؟

''تاکہ وہ لمبے نہ ہونے پائیں اور بھاگتے وقت درختوں کی شاخوں میں نہ الجھیں۔''

سیاہ فام نے سر جھکالیا اور کہا۔''مالک یہ سب تو ٹھیک ہے مگر یہ بتا کہ ان تمام صفات کے ساتھ تو نے مجھے شگاگو میں کیوں پیدا کر دیا۔''

جواب عرض

''ویٹر، سنو، یہ شوربہ کسی گدھے تک کے لئے موزوں نہیں ہے۔''

''مجھے افسوس ہے جناب میں ابھی ایسا شوربا لاتا ہوں جو موزوں ہو۔''

''ویٹر تم نے اپنی گندی انگلیاں میرے شوربے میں ڈبو دیں۔''

''پریشان نہ ہوں جناب، شوربہ اتنا گرم نہیں کہ انگلیاں جل جائیں۔''

''لیکن اس کا ذائقہ تارپین کے تیل جیسا ہے۔''

''شاید آپ کو کافی کی جگہ چائے پیش کر دی گئی ہے جناب، ہماری کافی کا ذائقہ سڑے ہوئے گوشت جیسا ہوتا ہے۔''

''اچھا اس ڈش کا نام کیا ہے ویٹر۔''؟

''ابھی اس ڈش کا نام زیر غور ہے، مناسب نام بتانے والے کو انعام دیا جائے گا، آپ بھی کوشش کر سکتے ہیں۔''

''مگر ویٹر اس شوربے کا گوشت بھی بہت سخت ہے۔''

''گوشت ٹھیک ہے جناب، چھری میں دھار نہیں ہے۔''

''اور یہ روٹی ہے یا پاپڑ۔''؟

''ڈبل روٹی ہے جناب۔''

مجبوری

''میرے امی ابو میرے لئے ایک چھوٹی سی بہن لائے ہیں۔'' بچے نے اپنی ٹیچر کو بتایا۔

''کیا آپ کو وہ اچھی لگتی ہے۔'' ٹیچر نے پوچھا۔

''ہاں اچھی تو لگتی ہے، لیکن وہ لڑکا ہوتی تو زیادہ مزہ آتا۔'' بچہ بولا۔

''تو آپ اپنے امی ابو سے کہیئے کہ اسے بدل کر آپ کو بھائی لا دیں۔'' ٹیچر نے مسکرا کر کہا۔
''اب اسے بدلا نہیں جا سکتا۔'' بچے نے افسردگی سے کہا۔''اب تو ہم لوگ اسے استعمال بھی کر چکے ہیں۔''

نمائندگی

امریکہ کی ایک سڑک پر ایک جنازہ جا رہا تھا، ایک ہندوستانی کو دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی کہ تابوت کے ہمراہ گولف کھیلنے کا سامان رکھا ہوا تھا، اپنی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اسنے جنازے میں شریک ایک شخص سے دریافت کیا۔
''یہ شخص زندگی میں گولف کا بہت اچھا کھلاڑی رہا ہوگا۔''؟
''رہا ہوگا سے آپ کا کیا مطلب ہے۔''اس نے جواب دیا۔''وہ اچھا کھلاڑی ہے، تبھی آج کا فائنل کھیلنے کی وجہ سے وہ اپنی بیوی کے جنازے میں شریک نہ ہوسکا، اس لئے گولف کا سامان ہمراہ ہے۔''

ڈرامے

ایک بچے نے معصومیت سے اپنی دادی سے پوچھا۔
''دادی جان! کیا آپ پہلے تھیٹر میں کام کرتی تھیں۔''؟
''تھیٹر میں کام۔۔۔۔مگر کیوں۔'' دادی نے حیران ہو کر کہا۔
دراصل امی جان کہہ رہی تھیں، اب تمہاری دادی آگئی ہیں، اب روز ڈرامے ہوں گے۔'' بچے نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

دہشت

''میں نے سنا ہے کہ تمہاری بیوی بہت خطرناک ڈرائیونگ کرتی ہے۔''؟
''درست سنا ہے، جس وقت وہ ڈرائیونگ کرتی ہے، چوراہے کی سرخ بتی بھی اسے دیکھ کر زرد پڑ جاتی ہے۔''

عجیب وغریب ہرن

اسلامی ملک ملائشیا کے جنگلات میں اتنا چھوٹا ہرن پایا جاتا ہے، کہ جسے انسانی ہتھیلی پر بآسانی کھڑا کیا جاسکتا ہے، یہ ہرن ایک عام گلدان جتنا اونچا ہوتا ہے، جبکہ اس کا سر چوہے کے سر سے بھی چھوٹا ہوتا ہے، مگر اپنی چھوٹی جسامت کے باوجود وہ بڑے ہرنوں کی طرح نازک حسین اور خوبصورت ہوتا ہے۔

مشق

ہوائی فوج کے نوجوان باری باری پیراشوٹ باندھ کر ہوائی جہاز سے کودنے کی مشق کر رہے تھے، جب آخری نوجوان آیا تو افسر بولا۔

''ٹھہرو! تم نے پیراشوٹ نہیں باندھا۔''

''کوئی بات نہیں جناب مشق ہی تو ہے۔'' نوجوان بولا۔

علاج

ایک صاحب نے اپنے پڑوسی کے دروازے پر دستک دی پڑوسی باہر آیا تو بولے۔ ''اگر آپ نے اتنی زور زور سے پیانو بجانا بند نہ کیا، تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔''

پڑوسی نے کہا۔

''میرے خیال میں آپ کا معاملہ لا علاج ہو چکا ہے، پیانو بجانا تو میں گھنٹہ بھر پہلے بند کر چکا ہوں۔''

میں یا تم

ایک صاحب مرنے کے قریب تھے، انہوں نے بچوں اور رشتہ داروں کے لئے وصیت لکھوانی شروع کی بولے۔

''یہ میرا گھر اسلم کے لئے ہے۔''

بیوی بولی۔ ''اسلم بہت فضول شخص ہے، وہ اس گھر کو بیچ ڈالے گا، یہ گھر تم محمود کو دیدو۔''

''اچھا محمود کو ہی سہی، اور میرا کارخانہ عبداللہ کے لئے۔''

بیوی نے فوراً بات کاٹی۔ ''نہیں نہیں عبداللہ کو نہیں احمد کو دیدو، عبداللہ کو کاروبار سے کوئی دلچسپی نہیں، وہ کارخانے کو بالکل تباہ کر دے گا۔''

مرنے والے نے کہا۔ ''چلو اچھا یونہی سہی، مگر میرا آموں والا باغ نجمہ کے لئے ہے۔''

بیوی نے کہا۔ ''نہیں نہیں، نجمہ بڑے گھر میں بیاہی گئی ہے صوفیہ کو دے دو، بے چاری کا شوہر بہت غریب ہے۔''

اب مرنے والے کو غصہ آ گیا، اس نے جھلا کر بیوی سے کہا۔

''کون مر رہا ہے، میں یا تم۔''؟

مشورہ

ایک شخص کا مالک مکان سے جھگڑا چل رہا تھا، اس نے اپنے دوست سے ذکر کیا تو دوست نے کہا۔

''میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں نے اپنے مالک مکان کو کس طرح ٹھیک کیا تم بھی وہی ترکیب آزمانہ۔''

تین ہفتے بعد دوست کو اس کی طرف سے ایک خط ملا۔ ''میں نے تمہارے مشورے پر عمل کیا اور اب مجھے امید ہے کہ خبیث مالک مکان مجھے کسی طرح نہیں ستا سکتا۔'' فقط تمہارا دوست۔۔۔ سینٹرل جیل۔

نواں باب

اخلاقیات کا پیریڈ تھا، جھوٹ کے موضوع پر لیکچر دینے کے بعد پروفیسر نے طلبہ سے پوچھا۔

''آپ میں سے کس کس نے اس کتاب کا نواں باب پڑھا ہے۔''؟

پوری کلاس نے اپنے ہاتھ کھڑے کر دیئے۔ یہ دیکھ کر استاد نے کہا۔

''میرے مخاطب بالکل صحیح لوگ ہیں، کیونکہ اس کتاب کے کل آٹھ باب ہیں۔''

پروفیسر

ایک غیر حاضر دماغ پروفیسر بازار جا رہے تھے، ایک عورت نے سلام کیا۔ پروفیسر نے سلام کا جواب دے کر کہا۔ ''کچھ یاد نہیں آتا میں نے پہلے آپ کو کہاں دیکھا ہے۔''؟

''یاد تو تمہیں اس وقت آئے گا، جب آج رات میں تمہاری طبیعت صاف کروں گی، کیونکہ میں تمہاری بیوی ہوں۔''

تلاش

ایک چوہے اور ہاتھی کی دوستی ہوئی، ایک دن صبح ہی صبح ہاتھی نہار منہ نہا رہا تھا، کہ چوہا دریا کے کنارے آ پہنچا اور اسے پکارنے لگا۔

''ہاتھی نے بہت پوچھا۔'' کیا بات ہے پانی ہی میں بتا دو۔'' لیکن چوہے نے رٹ جاری رکھی کہ پہلے پانی سے باہر آؤ۔''

خیر ہاتھی پانی سے باہر آیا، اب چوہے نے اسے حکم دیا کہ، واپس پانی میں چلے جاؤ ہاتھی کو بہت غصہ آیا کہ پہلے تو نہاتے ہوئے مجھے پانی سے باہر نکالا اور اب جبکہ میں پانی سے باہر آ گیا ہوں، تو کہتا ہے واپس جاؤ، خیر اس نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا۔ ''بات کیا تھی۔''؟

''بات کیا ہونی تھی۔'' چوہے نے کہا۔ ''صبح سے اپنی جوتی تلاش کر رہا ہوں، مجھے وہ مل نہیں رہی، میں یہ سمجھا کہ کہیں تم نے نہ پہن رکھی ہو۔''

قیمت

ایک گاہک پرانے نوادرات کی ایک دوکان میں اپنی پسند کی چیزیں تلاش کرتا پھر رہا تھا، ایک اندھیرے سے کونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے سیلز مین سے پوچھا۔

''اس کونے میں رکھے ہوئے عجیب و غریب پرانے مجسمے کی کیا قیمت ہے۔''؟

سیلز مین نے جواب دیا۔ ''میرے خیال میں کوئی دو کروڑ روپے، وہ اس دوکان کے مالک ہیں۔''

شوق

اسکول کی بہترین استانی نے اپنی کلاس کو بتایا۔ ”لڑکیو! جب میں نوعمر تھی، تو اس وقت سوچا کرتی تھی کہ بہترین گانے والی بنوں گی، چنانچہ میں اپنا زیادہ وقت پیانو کے پاس گزارتی اور رات دن گاتی رہتی۔

لیکن میرے والد نے پیانو جھپک کر چھپالیا اور میرے ہاتھ میں کتابیں تھمادیں، نتیجہ یہ ہوا کہ مجھے گانے کا ریاض ختم کرنا پڑا، اور اپنی ساری توجہ تعلیم پر صرف کرنی پڑی، آپ دیکھ رہی ہیں کہ آج میں کیا ہوں۔“

لڑکیوں نے ہم آواز ہو کر کہا۔ ”ہمارے اسکول کی سب سے بہترین استانی۔“

”نہیں۔“ استانی نے جواب دیا۔ ”شہر کی سب سے بے سری گانے والی۔“

وجہ

دنیا بھر میں شادی خانہ آبادی کے لئے سب سے اچھا اور موزوں وقت سہ پہر سے شام تک کا سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہالی ووڈ میں کچھ اور ہی طریقہ ہے، وہاں کے فنکار شادی کا سب سے مناسب وقت صبح کو قرار دیتے ہیں۔

ایک ایکٹرس سے جب پوچھا گیا۔ ”کہ ایسا کیوں ہے۔“

”صرف اس لئے کہ اگر شادی ناکام ہو جائے تو ہمارا پورا دن ضائع نہ ہو۔“

ایک بیوی نے اپنے شوہر سے پوچھا۔

”اب آپ اپنے دوست ارشد کے ساتھ تاش کھیلنے نہیں جاتے۔“؟

شوہر نے کہا۔

”کیا ایسے آدمی کے ساتھ کوئی تاش کھیلنا گوارا کرے گا، جو دھوکہ دیتا ہے۔“؟

بیوی نے کہا۔ ”نہیں ایسے آدمی کے ساتھ کوئی کھیلنا پسند نہ کرے گا۔“

شوہر نے جواب دیا۔

”ارشد بھی ایسے آدمی کے ساتھ کھیلنا پسند نہیں کرتا۔“

جگہ

ایک دوکاندار اپنی دوکان میں بے مقصد گھومتے ہوئے ایک صاحب کے پاس پہنچا، اور ان سے کہنے لگا۔ ”براہ کرم سگار یہاں نہ پیجئے۔“

ان صاحب نے اعتراض کیا۔ ”کیوں نہ پیوؤں، یہ میں نے یہیں سے تو خریدا ہے۔“

دوکاندار نے جواب دیا۔ ”دیکھئے نا، اس طرح تو ہم قبض کشا گولیاں بھی بیچتے ہیں۔“

الجھن

دو سہلیاں کئی برس بعد ملیں اور جلد ہی اپنے اپنے شوہر کے عیب گنانے لگیں، ایک نے کہا۔
''ہماری شادی کو پندرہ برس ہو گئے ہیں، لیکن شوہر صاحب ہر کھانے کے بعد کھانے میں نقص ضرور نکالتے ہیں۔''
دوسری بولی۔ ''ہائے غضب، اس سے تو تمہیں بڑی الجھن ہوتی ہوگی۔''
پہلی بولی۔ ''مجھے الجھن کیوں ہوتی؟ اگر وہ اپنا پکایا ہوا کھانا پسند نہیں کرتے، تو میری کیا خطاء ہے۔''

ترکیب

ایک غائب دماغ پروفیسر کو اس کی بیوی نے اپنے مرمت طلب جوتے دیئے، اور کہا کہ راستے میں انہیں موچی کے یہاں ڈالتا جائے۔ کالج کے لئے جب پروفیسر نے بس پکڑی تو وہ جوتے موچی کے یہاں چھوڑ آنا بالکل بھول چکا تھا۔ اور اس روز کی لیکچر کے بارے مین سوچ رہا تھا، وہ بس میں اپنی بیوی کے جوتے گود میں رکھ کر بیٹھ گیا۔ کنڈیکٹر نے جو یہ دیکھا تو کہا۔ ''اچھی ترکیب نکالی ہے صاحب آپ نے، اب آپ کی بیوی آپ کی عدم موجودگی میں گھر سے قدم نہ نکالے گی۔''

اقوال زریں

☆ ہر گناہ کی توبہ ہے، مگر بداخلاقی کی توبہ نہیں۔ (رسول اکرمؐ)
☆ جو چیز اپنے لئے پسند کرو، وہ دوسروں کیلئے بھی کرو۔ (حضرت علیؓ)
☆ ہمسائے کا حق اس قدر ہے، جس قدر کہ والدین کا حق ہے۔ (نظام الدین اولیاؒ)
☆ زیادہ باتونی شخص پڑھنے کی طرف کم توجہ دیتا ہے۔ (ارسطو)
☆ کسی کے پاس حاجت لیجانے سے تنگی و غریبی میں مرنا بہتر ہے (حضرت شیخ سعدیؒ)
☆ اصلاح، بچوں کی مکتب میں ہے، اور عورت کی گھر میں۔ (حضرت امام غزالیؒ)

سائیکل

استاد نے شور مچانے کی وجہ سے طلباء کو سزا دیتے ہوئے کہا۔تم سب لڑکے پیٹ کے بل ہو کر سائیکل کی طرح ٹانگیں چلائیں۔تمام لڑکے ٹانگیں چلانے لگے ایک لڑکے نے کچھ دیر بعد ٹانگیں چلانا بند کر دیں۔

استاد نے غصے سے کہا تم کیوں رک گئے؟

شاگرد۔معصومیت سے۔سر میری چین اتر گئی ہے۔

ہماری مس

ایک ٹیچر نے سب بچوں کے ساتھ تصویر اتر وائی پھر بچوں کو تصویر دکھاتے ہوئے کہا۔

بچوں جب آپ لوگ بڑے ہو جائیں گے تو اس تصویر کو دیکھ کر کہو گے کہ یہ شہزادہ ہے جو انجینئر بن گیا ہے۔یہ اسلم ہے جو ڈاکٹر بن گیا ہے اور یہ عامر ہے جو۔۔۔۔

ایک لڑکے نے کہا۔ایک ہماری مس ہیں جو اب اللہ کو پیاری ہو چکی ہیں۔

سورج

نوید۔کیوں تنویر سورج کس طرف سے نکلتا ہے۔

تنویر۔برا سا منہ بنا کر، یہ تو تم کو بے وقوف بھی بنا سکتا ہے۔

نوید۔اس لئے تو تم سے پوچھ رہا ہوں۔

وکیل

ماسٹر صاحب۔کل تم اپنے والد کو ساتھ لانا، ان سے بات کرنی ہے۔

لڑکا۔وہ وکیل ہیں پیسے لئے بغیر بات نہیں کریں گے۔

بارہ آم

استاد (شاگرد سے) تمہارے والد نے جو آٹھ بھیجے تھے میں ان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے آج تمہارے گھر آؤں گا۔

شاگرد۔بہت اچھا لیکن شکریہ بارہ آموں کا ادا کیجئے گا۔

☆☆☆

تبدیلی جگہ

ایک صاحب سفر سے گھر پہنچے، تو بیوی نے پوچھا۔ سفر کیسا رہا۔''؟

انہوں نے بتایا۔'' بڑی تکلیف رہی، ریل میں اوپر والی برتھ ملی تھی، اور رات بھر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے رفع حاجت کے لئے بار بار نیچے اترنا پڑتا تھا۔''

بیوی نے کہا۔'' اتنی ہی تکلیف تھی تو نیچے کی برتھ والے مسافر سے درخواست کر کے جگہ بدل لی ہوتی۔''

انہوں نے جواب دیا۔'' خیال تو مجھے بھی آیا تھا، لیکن نیچے والی برتھ پر کوئی تھا ہی نہیں، جگہ کس سے بدلتا۔''؟

خوش اخلاق

ایک بس کا ڈرائیور گاڑی چلا رہا تھا، کہ اس کے پیچھے کی سیٹ پر بیٹھی ہوئی ایک عورت نے اس کا کندھا ہلایا اور کہا۔'' وہ سامنے لوگ کھڑے بس کو روکنے کا اشارہ کر رہے ہیں، بس روک لینا۔''

ڈرائیور نے فوراً بس روک لی، لوگ آپس میں ڈرائیور کی خوش اخلاقی کا ذکر کرنے لگے۔

'' اگر سارے ڈرائیور ایسے ہی ہو جائیں تو انکے دامن سے گزشتہ خراب برتاؤ کا دھبہ بھی چھوٹ جائے۔'' اتنے میں ایک آدمی بول اٹھا۔

'' بس ۔۔۔۔ بس رہنے دیجئے، میں جانتا ہوں کہ وہ کتنا خوش اخلاق ہے، پیچھے جو عورت بیٹھی ہے وہ اس کی بیوی ہے۔''

صحبت کا اثر

ایک طوطے کی بیوی نے اپنے شوہر سے کہا۔

'' جب سے تم انسان کی قید سے چھوٹ کر آئے ہو، عجب رنگ ہے تمہارا، تم نے ایک کی جگہ تین آشیانے بنائے ہیں، اکثر رات کو دیر سے گھر آتے ہو، دوسروں کی بیویوں کو تاکتے جھانکتے رہتے ہو، اور گھر میں طرح طرح کے پتھر اور دھات کے ٹکڑے جمع کرتے رہتے ہو، آخر یہ سب کچھ کیا ہے۔''؟

طوطے نے کہا۔'' اری بھلی مانس تین آشیانے بنائے ہیں کرائے پر اٹھانے کے لئے، تا کہ تمہارے بچے، پوتے اور پڑپوتے ہاتھ پیر ہلائے بغیر موج کر سکیں، اور جنہیں تم پتھر اور دھات بتاتی ہو ۔۔۔۔ وہ ہیرے۔ سونا اور چاندی ہیں۔''

'' ان سے تم دنیا کے کسی انسان کو بھی آسانی سے خرید سکتی ہو، اور سنو، رات کو دیر سے گھر آنا، اور دوسروں کی بیویوں کو تاکنا کوئی ایسی اعتراض کی بات نہیں، آجکل میں اپنی انفرادیت کی تلاش میں ہوں۔''

☆☆☆

کامیابی کا راز

تم کمپنی کے کامیاب ترین سیلز ایجنٹ ہو، آخر تمہاری شاندار کامیابی کا راز کیا ہے۔"؟

"میری کامیابی کا راز میری گفتگو کا پہلا حصہ ہے۔ میں جب کسی کے دروازے پر دستک دیتا ہوں تو چاہے اندر سے کسی بھی عمر کی خاتون نمودار ہو، میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں۔

"مس! کیا آپ کی ممی گھر میں موجود ہیں۔"

عادت

ایک عورت ماہر نفسیات کے پاس گئی اور اسے بتایا۔ "میرے شوہر کو سوتے میں بولنے کی عادت ہے۔"

ماہر نفسیات نے کہا۔ "تو آپ ان کی یہ عادت ختم کرانا چاہتی ہیں۔"

عورت جلدی سے بولی۔ "نہیں یہ بات نہیں، ان کی باتوں سے تو بہت سے بھید کھل جاتے ہیں، دراصل مسئلہ میرا ہے۔" یہ کہہ کر عورت نے گہرا سانس لیا۔

"وہ کیا۔"؟ ماہر نفسیات نے پوچھا۔

"مجھے نیند بہت آتی ہے، اس لئے میں وہ باتیں دھیان سے سن نہیں پاتی براہ کرم مجھے نیند دور کرنے کا کوئی طریقہ بتا دیں۔"

اچھی ملازمت

مدت سے بیکار آرام طلب شوہر نے گھر آ کر نعرہ لگایا۔ "بہترین ملازمت، معقول تنخواہ، آنے جانے کے لئے مفت سواری، اوور ٹائم کا ڈبل معاوضہ۔"

بیوی بھی عرصے بعد خوشگوار موڈ میں بولی۔

"واقعی یہ تو بڑی اچھی ملازمت ہے۔"

شوہر نے کہا۔ "پھر کل تم تیار رہنا، تمہیں کل سے کام پر جانا ہے۔"

باعث تاخیر

ٹھیک دس بج کر دس منٹ پر زلزلہ آیا، اور چاروں اطراف کی عمارتیں کھنڈرات میں تبدیل ہو گئیں۔" گائیڈ نے کھنڈرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"مگر یہ ٹاور کس طرح بچ گیا۔"؟ ایک عورت نے حیرت سے پوچھا۔

گائیڈ نے جواب دیا۔ ”یہ اس لئے بچ گیا کہ اس کی گھڑی بیس منٹ پیچھے تھی۔“

عنایت

گرم مزاج افسر کے چار ہفتے کی چھٹی سے لوٹتے ہی کلرک نے بھی چھٹی کی درخواست پیش کردی۔“

”جناب والا اب تو مجھے بھی کم از کم ایک مہینے کی چھٹی عنایت فرمائیں۔“

”میں چار ہفتے دفتر نہیں آیا۔“ افسر نے جواب دیا۔ ”کیا تمہارے لئے اتنی چھٹی کافی نہیں ہے۔“؟

کھانا

ایک دبلی پتلی کمزور بیوی نے اپنے موٹے شوہر کو ایک دعوت میں آٹھویں بار بریانی کی پلیٹ لاتے دیکھا تو وہ کہنے لگی۔

”آپ کو خیال نہیں آتا، لوگ کیا سوچیں گے، آپ کو کیا کہیں گے۔“؟

انہوں نے بڑی نرمی سے جواب دیا۔

”نہیں بیگم، مجھے بھلا کوئی کچھ یوں کہنے لگا، میں تو انہیں یہ بتا کر کھانا لا رہا ہوں کہ تم منگا رہی ہو۔“

بے چارگی

ایک میراثی بہت غریب ہوگیا، جب کھانے کو کچھ نہ رہا تو اپنی بیوی سے کہنے لگا۔

”بچوں کو ننھیال بھیج دو، اور تم خود اپنی والدہ کے گھر چلی جاؤ، میرا اللہ مالک ہے، میں سسرال چلا جاؤں گا۔“

علاج

ایک ڈاکٹر ایک محترمہ سے مخاطب تھا۔

”آپ کے وزن میں اس قدر اضافہ تشویش کی بات ہے، کل آپ کا وزن پچاس کلو تھا، اور آج باون کلو ہے، آپ کو اپنی بیماری کا فوراً علاج کرانا چاہئے کیونکہ دو کلو زائد وزن قابل تشویش ہے۔“

محترمہ نے زبان کھولی۔ ”ڈاکٹر صاحب! مجھے کوئی بیماری نہیں ہے، دراصل آج میں میک اپ کر کے آئی ہوں۔“

عمر

جاپان دنیا کا واحد ملک ہے، جہاں پیدائش کے وقت بچے کی عمر ایک سال تسلیم کی جاتی ہے، اسی طرح چین میں بچے کی عمر پیدائش کے وقت نو ماہ مانی جاتی ہے۔

ملازمہ

دو دوست ملے، ایک نے کہا، ''کمال ہے تم پیرس میں ہوتے ہوئے بھی کھانا خود پکاتے ہو، کسی خادمہ کو ملازم کیوں نہیں رکھ لیتے۔''؟
''رکھی تھی۔'' دوست نے جواب دیا۔ ''لیکن اب میں اس کے ساتھ شادی کر چکا ہوں اور اس کے حصے کا کھانا بھی مجھے پکانا پڑتا ہے۔''

بہترین دوست

تین دوست میری سنجیدگی سے دنیا کے سب سے اہم مسئلے پر گفتگو کر رہے تھے، کہ جانوروں میں انسان کا بہترین دوست کون سا ہے۔''؟
ایک دوست نے کتے کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ اس کی وفاداری سعادت مندی اور محبت کا ذکر کیا اور بتایا کہ کتا ایک ایسا دوست ہے جو مالک کی ٹھوکر کھانے کے بعد اس کے پکارنے پر دم ہلاتا ہوا دوڑا چلا آتا ہے۔''
دوسرے نے گھوڑے کی وفاداری پر تقریر کی اور زور دیا کہ اس سے بڑھ کر وفادار اور مددگار جانور آج تک پیدا نہیں ہوا، گھوڑوں نے جان پر کھیل کر اپنے مالکوں کو مرنے سے بچایا ہے۔''
''تم دونوں غلطی پر ہو۔'' تیسرے نے کہا۔ ''انسان کا سب سے عظیم اور سب سے اچھا دوست مگرمچھ ہے۔''
''مگرمچھ۔''؟ دونوں دوست حیرت سے چیخ اٹھے۔
''ہاں مگرمچھ۔'' تیسرے نے میز پر گھونسہ مارا۔ ''مادہ مگرمچھ ایک وقت میں ایک ہزار انڈے دیتی ہے، نر مگرمچھ ان میں ایک انڈا چھوڑ دیتا ہے اور باقی نو سو ننانوے ہڑپ کر جاتا ہے، اگر نر مگرمچھ ہم پر یہ کرم نہ کرتا تو اس وقت دنیا میں ہر طرف مگرمچھ ہی مگرمچھ ہوتے۔''

عیش

ایک کنجوس اپنے نوکر کے ساتھ چہل قدمی کر رہا تھا، اور اکیلا ہی اکیلا مونگ پھلی اڑا رہا تھا، اتفاقاً ایک مونگ پھلی کا بادام نیچے گر پڑا، کنجوس نے نوکر کو اشارہ کر کے کہا، ''اٹھا لو''۔
نوکر نے اسے اٹھا لیا۔ ''اسے کھا لو'' اور جب نوکر نے مونگ پھلی کھا لی تو کنجوس کہنے لگا۔
''ہمارے ساتھ رہو گے تو یونہی عیش کرو گے۔''

چھتری

بس اسٹاپ پر کھڑا مسافر تنگ آ کر بولا۔
''دیکھئے میڈم، آپ کا بچہ مجھ پر مٹی پھینک رہا ہے۔''

میڈم طنزیہ مسکراتے ہوئے بولی۔ ''یہ تو میرا بھانجا ہے جی، میرا بیٹا تو وہ بیٹھا آپ کی چھتری پھاڑ رہا ہے۔''

خوبصورت

تین بچے آپس میں بحث کر رہے تھے۔

پہلا بچہ: میری امی بہت خوبصورت ہیں۔''

دوسرا بولا: نہیں میری امی بہت خوبصورت ہیں۔''

تیسرے نے کہا: نہیں میری امی تم دونوں کی امی سے زیادہ خوبصورت ہیں۔''

دونوں نے جواب دیا۔ ''کہ تم جیت گئے، کیونکہ ہم دونوں کے ابو کا بھی یہی خیال ہے کہ تمہاری والدہ زیادہ خوبصورت ہیں۔''

چھٹی

دو ماہ کی چھٹی گزار کر آنے والے ملازم نے ایک ہفتے بعد جب اپنی شادی کے لئے دو دن کی درخواست دی تو مالک نے حیرت سے پوچھا۔ ''دو مہینوں کی چھٹی میں تم نے شادی کیوں نہیں کی۔''؟

''اجی چھوڑیئے صاحب، کون اپنی چھٹیاں غارت کرواتا۔'' ملازم لاپرواہی سے بولا۔

پریشانی

کروٹیں بدلتے ایک صاحب رات کے دو بجے بستر سے اٹھ کھڑے ہوئے، اور لپکتے ہوئے مالک مکان کے دروازے پر پہنچ گئے، کئی بار دستک دینے کے بعد مالک مکان نے جھٹکے سے دروازہ کھولا اور غرا کر پوچھا۔

''کیا بات ہے۔''؟

ان صاحب نے جواب دیا۔ ''اس مہینے کا کرایہ میں نہیں دے سکتا۔''

مالک مکان جھلا کر بولا۔ ''کیا یہ بات آپ صبح نہیں بتا سکتے تھے۔''

صاحب بولے۔ ''بتا تو سکتا تھا، مگر میں نے سوچا کہ ساری رات میں ہی کیوں پریشانی میں کاٹوں۔''

اطمینان

ایک بوڑھی خاتون گھبرائی ہوئی جہاز کے کپتان کے پاس گئی اور پوچھا۔ ''اگر ہمارا جہاز برف کے پہاڑ سے ٹکرا جائے تو کیا ہوگا۔''؟

''کچھ بھی نہیں برف کا پہاڑ اسی طرح خاموشی سے گزر جائیگا، جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔'' اور بڑھیا اطمینان کا سانس لے کر واپس چلی گئی۔

آپریشن

ایک ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔''آپریشن بہت نازک ہے اور خطرناک بھی، اس لئے اس کی فیس بھی بہت زیادہ ہوگی، لیکن فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ پندرہ سو ابھی مجھے دے دیں، اور باقی رقم پانچ سال تک تین سو روپے ماہانہ قسطوں کی صورت میں ادا کرتے رہیں۔''

مریض پریشان ہوکر کہنے لگا۔''ڈاکٹر صاحب! یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کہ میں کوئی فلیٹ خرید رہا ہوں۔''

معصومیت

بیٹی ماں سے: امی پپو نے شیشہ توڑ دیا ہے۔''

ماں بولی: ''وہ کیسے۔''؟

بیٹی نے کہا: ''میں نے پپو کو پتھر کھینچ مارا، اور وہ سامنے سے ہٹ گیا۔

خوشی

ناراض شوہر نے چیختے ہوئے کہا۔''میں پوچھتا ہوں کہ اس گھر میں کس کا حکم چلتا ہے، میرا یا تمہارا۔''؟

''یہ نہ پوچھو تو اچھا ہے''۔ بیوی نے کہا۔''یہ بات معلوم کرکے تمہیں خوشی نہیں ہوگی۔''

فیس

ایک ڈاکٹر نے ایک کروڑ پتی مریض سے پچاس ہزار روپے فیس طلب کی، تو دولت مند مریض نے کہا۔''اس رقم سے تو ایک کار خریدی جاسکتی ہے۔''

''وہی تو خریدنی ہے۔''ڈاکٹر نے جواب دیا۔

تردید

ریس کے شوقین ایک صاحب نے اپنی بیوی کے روز روز کے لڑائی جھگڑوں سے تنگ آکر وعدہ کرلیا تھا کہ آئندہ وہ ریس نہیں کھیلیں گے انہیں دنوں ایک پرانا دوست ان سے ملنے آپہنچا اور باتوں ہی باتوں میں بولا۔

''سناؤ، نیلم پر تم بڑی رقمیں خرچ کر رہے تھے، کچھ فائدہ بھی ہوا یا نہیں۔''؟ بیوی شعلہ بار نظروں سے شوہر کو گھورتی پاؤں پٹختی کمرے سے چلی گئی، ان صاحب نے دوست پر آنکھیں نکالیں۔

''کیا غضب کردیا تم نے یار، میں نے تو بیوی کو بتا رکھا ہے کہ میں آج کل بالکل ریس نہیں کھیل رہا۔''

اسی دوران بیوی دوبارہ کمرے میں آئی تو دوست اس سے مخاطب ہوا۔
''میں تو مذاق کر رہا تھا بھابھی، نیلم کسی گھوڑی کا نہیں ایک لڑکی کا نام ہے۔''

مقصد

کسی نے آدھی رات کو لائبریرین کو فون کیا۔''مسٹر لائبریرین، لائبریری کتنے بجے کھلتی ہے۔''؟
''سات بجے صبح، مگر آدھی رات کو فون کرنے کا مقصد۔''؟
''سات بجے سے پہلے نہیں کھل سکتی۔''؟
''جی نہیں، مگر آپ اس سے پہلے کیوں اندر جانا چاہتے ہیں۔''؟
''اندر کون کم بخت جانا چاہتا ہے، میں تو باہر آنا چاہتا ہوں'' دوسری طرف سے کہا گیا۔

خوفزدہ

دو دوست سڑک پر چلے جا رہے تھے، ان میں سے ایک گاڑیوں کے ہارن کی آواز سن کر ڈر جاتا تھا۔ اس پر اس کے دوست نے پوچھا۔''میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہارن کی آواز سن کر تم خوفزدہ کیوں ہو جاتے ہو۔''؟
دوسرے نے جواب دیا۔''اس کی نفسیاتی وجہ ہے، گزشتہ ہفتے کوئی آدمی میری بیوی کو کار میں ڈال کر فرار ہو گیا تھا، اب ہارن کی آواز سے خوف آتا ہے، کہ کہیں وہ اسے واپس نہ چھوڑ جائے۔

انتظار

ایک صاحب ریستوران میں رات گئے داخل ہوئے اور ویٹر سے حلیم لانے کے لئے کہا۔ ویٹر نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں انہیں بتایا۔''جناب فی الحال تو حلیم ختم ہو چکی ہے لیکن اگر آپ پانچ منٹ انتظار کر لیں تو آپ کے آرڈر کی تکمیل ممکن ہے۔''
وہ صاحب بہت حیران ہوئے اور بولے۔''بھلا یہ کیسے ممکن ہے۔''؟
ویٹر بولا۔''وہ کونے والے ادھیڑ عمر شخص نے حلیم منگوائی ہے، مجھے یقین ہے کہ حلیم کے دو تین چمچ کھانے کے بعد ہی اسے واپس کر دیں گے، اور وہ میں آپ کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔''

ناشپاتی کا درخت

ناشپاتی کا درخت سب سے زیادہ عرصے تک یعنی 300 برس تک پھل دیتا ہے، دنیا میں اس سے زیادہ عرصے تک اور کوئی درخت پھل نہیں دیتا۔

بہت خوب

ایک غائب دماغ پروفیسر کو کسی دعوت میں جانا تھا، وہ بہت تیزی سے کھانا کھا رہے تھے جیسے ہی وہ دعوت میں جانے لگے تو بیگم نے دیکھا کہ پاؤں میں جوتی نہیں ہے، انہوں نے جلدی سے متوجہ کرتے ہوئے کہا۔

''وہ جوتی۔''؟

''اسے رکھ دو، آ کر کھالوں گا۔'' پروفیسر گھبرا کر بولے۔

رائے

ایک مصور نے اپنے ایک دوست کو اپنی نئی پینٹنگ دکھانے کے لئے بلایا تصویر میں ایک آدمی موت کے ساتھ آخری جدوجہد میں مصروف تھا۔ جب ڈاکٹر کافی دیر تک غور سے تصویر کا جائزہ لے چکا تو مصور نے اس کی رائے پوچھی۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''مجھے تو نمونیئے کا کیس دکھائی دیتا ہے۔''

اسکاٹ

دوستوں کی دعوت شیراز تھی، اس میں ہر دوست نے کھانے کے لئے کچھ نہ کچھ لے کر آنا تھا۔

ایک امریکی کوکا کولا پورا کریٹ لے آیا۔

فرانسیسی دوست بھنے ہوئے مرغ لے آیا۔

جرمن دوست سویٹ ڈش کسٹرڈ لے آیا۔

برطانوی دوست کریم کیک لے آیا۔

اور اسکاٹ وہ اپنے چھوٹے بھائی کو لے آیا۔

حیرت

ایک نوجوان سے اس کے دوست نے پوچھا۔ ''جس بدصورت لڑکی سے تم محض دل لگی کر رہے تھے، جب اس کے باپ کے سامنے تم نے شادی کی تجویز رکھی تو اسے حیرت تو ہوئی ہوگی۔''؟

نوجوان نے جواب دیا۔۔۔ ''حیرت۔۔۔ بھئی اس کی یہ حالت ہوئی کہ بندوق اس کے ہاتھ سے نیچے گرگئی۔''

☆☆☆

شہرت

تین دوست کھانا کھانے کے دوران شہرت کے موضوع پر بحث کر رہے تھے ایک بولا۔ ''شہرت یہ ہے کہ صدر مملکت بات چیت کیلئے ایوان صدر میں بلائیں۔''

دوسرے نے کہا۔ ''نہیں شہرت یہ ہے کہ صدر مملکت بات چیت کے لئے ایوان صدر میں بلائیں اور دوران گفتگو اگر ہاٹ لائن پر ٹیلی فون کی گھنٹی بجے تو اس پر کوئی توجہ نہ دیں۔''

''تم دونوں غلطی پر ہو۔'' تیسرے نے کہا۔ ''شہرت یہ ہے کہ صدر مملکت بات چیت کے لئے تمہیں ایوان صدر میں بلائیں اور دوران گفتگو اگر ہاٹ لائن پر ٹیلی فون کی گھنٹی بجے تو صدر اس پر توجہ دیں اور پھر۔۔۔ ریسیور تمہاری طرف بڑھا کر کہیں، لیجئے آپ کا فون ہے۔''

مشورہ

پولٹری فارم کے مالک نے اپنے ایک دوست سے کہا۔ ''جب بھی سیلاب آتا ہے سینکڑوں چوزے ڈوب کر ہلاک ہو جاتے ہیں، اب تم ہی بتاؤ، میں کیا کروں۔''

دوست نے چند لمحے سوچا اور پھر کہا۔

''تم چوزوں کی جگہ بطخیں کیوں نہیں پال لیتے۔''

تعریف

شوہر نے بیوی سے کہا۔ ''یوں تو تم بہت اچھی ہو، بلکہ لاکھوں میں ایک ہو، مگر شوہر تمہارے اندر ایک عادت خراب ہے کہ تم کبھی کبھی جھوٹ بولتی ہو۔''

بیوی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ ''کیا کروں، سہیلیوں کے سامنے آپ کی تعریف تو کرنا ہی پڑتی ہے۔''

اقوالِ علی ہجویریؒ

- ☆ ہر چیز کی زکوۃ ہے، اور گھر کی زکوۃ مہمان خانہ ہے۔
- ☆ علم بغیر عمل کے سودمند نہیں۔
- ☆ جو شخص ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کرتا ہے، وہ مر کر بھی زندہ رہتا ہے۔
- ☆ علماء کا کام غور و فکر کرنا ہے، جہلاء کا کام صرف سُنی سنائی بات کا بیان کرنا ہے۔
- ☆ راہِ حق کے راہروں کا پہلا مقام توبہ اور استغفار ہے۔

مقام شکر

ایک نوجوان عورت نے ماہر نفسیات کے پاس جا کر شکایت کی کہ وہ چھ بچوں کی ماں بن چکی ہے، لیکن اب بھی اس کا شوہر اس سے محبت نہیں کرتا۔"

یہ سن کر ماہر نفسیات نے کہا۔ "شکر کرو کہ وہ تم سے محبت نہیں کرتا، ذرا سوچو! اگر وہ تم سے محبت کرتا تو آج تمہارے بچوں کی تعداد کتنی ہوتی۔"

پڑوسی

بیوی نے شوہر کو چوروں کے ہاتھوں پٹتے دیکھ کر ساتھ والے پڑوسی کو مدد کے لئے پکارا۔ "بھائی ذرا دوڑ کر آنا، میرے شوہر کو چار آدمی پیٹ رہے ہیں۔"

پڑوسی سویا ہوا تھا، اس نے ذرا سی آنکھ کھولی اور لیٹے لیٹے کہا۔ "چار آدمی کم ہیں، جو مجھے بھی بلا رہی ہو۔"

بے غیرت

ایک عورت نے اپنے شوہر کو بتایا۔

"سڑک کے آس پاس سامنے والے فلیٹ میں رہنے والے میاں بیوی بہت بے غیرت ہیں، انہیں دیکھ کر تو میری نگاہیں جھک جاتی ہیں۔"

شوہر نے بالکونی سے سڑک پار دیکھتے ہوئے کہا۔ "مگر یہاں سے تو ان کا فلیٹ نظر نہیں آتا۔"

بیوی بولی۔ "یوں نظر تھوڑی آئے گا، اس کے لئے تو سیڑھی لگانی پڑتی ہے۔"

مشکوک

ایک پولیس انسپکٹر کی شادی تھی، وہ بارات میں اپنے دوست کے ہمراہ کار میں بیٹھا ہوا تھا، پیچھے براتیوں کی بس کو دیکھتے ہوئے اپنے دوست سے کہا۔

"پیچھے جو بس آ رہی ہے، مجھے مشکوک لگتی ہے، گھر سے یہاں تک برابر ہمارا پیچھا کر رہی ہے۔"

جھوٹے

وہ ایک عرصہ کے بعد گھر واپس آیا اور اس لڑکی سے ملا جس سے کبھی وہ محبت کا دم بھرا کرتا تھا۔

"اوہ ڈارلنگ۔ تم اب بھی اتنی ہی خوبصورت ہو جتنی کبھی ہوا کرتی تھیں۔ میں اس تمام عرصہ میں ایک لمحہ کے لئے بھی تمہیں نہ بھول سکا۔"

"اوہ ڈیئر! تم اب بھی اتنے ہی جھوٹے ہو جتنے کبھی ہوا کرتے تھے اور میرا یقین ہے کہ تم بالکل نہیں بدلے" لڑکی نے جواب دیا۔

فلم اسٹار

ایک صحافی فلم اسٹار کے ڈرائینگ روم میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا۔ میز پر فلمسٹار کے نام ایک کھلا ہوا لفافہ دیکھ کر صحافی کی رگ تجسس پھڑکی اور اس نے لفافے میں رکھا ہوا خط پڑھ لیا۔ وہ خط ایک کپڑوں کی دکان کی طرف سے تھا جس میں سخت زبان میں فلم اسٹار سے کہا گیا تھا کہ وہ ہفتے کے اندر سارے بل چکا دے۔۔۔ تھوڑی دیر بعد فلمسٹار اندر آیا۔ اس کی نظر لفافے پر پڑی تو اس نے بھی خط نکال کر پڑھا۔ پھر اس کے پرزے پرزے کرتے ہوئے بولا ''بیچاری لڑکی۔۔۔ بھلا میں کس کس کی محبت کا جواب محبت سے دے سکتا ہوں''۔

چھت

دو مکھیاں چھت کے ساتھ چمٹی ہوئی تھیں۔ ایک نے کہا۔۔۔ یہ انسان کتنا بے وقوف ہے۔
کتنی رقم خرچ کر کے چھتیں تعمیر کراتا ہے لیکن چلتا فرش پر ہے۔

یادداشت

''میری بیوی بدترین یادداشت رکھتی ہے۔''
''کیا وہ ہر بات بھول جاتی ہے۔''
''نہیں وہ کبھی کوئی بات بھولتی ہی نہیں۔''

مقابلہ

ایک معمولی سے اسٹور کے سامنے ایک مالدار آدمی نے بڑا سا اسٹور کھول لیا۔
چھوٹے دکاندار کو سخت پریشانی ہوئی اور اس نے بڑے اسٹور کو ناکام بنانے کے لئے ایک چال چلی۔ بڑے اسٹور کے باہر بورڈ لگا تھا۔
''گوشت پانچ پونڈ فی کلو۔''

بڑے اسٹور والے کو مقابلے میں قیمت کم کرنا پڑی، چنانچہ اس نے قیمت سوا چار پونڈ تک گرا دی۔ چھوٹے دکاندار نے چار پونڈ کا بورڈ لگا دیا۔ بڑے اسٹور والے کو قیمت کچھ اور کم کرنی پڑی۔ چھوٹے دکاندار نے بھی مزید قیمت گرا دی۔ غرض ہوتے ہوتے گوشت کی قیمت دو پونڈ پر آ گئی۔ اب بڑا اسٹور والا بہت زچ ہوا اور اس نے خاصے نقصان کے بعد اپنے کاروباری حریف کا مقابلہ ختم کر دینے کی درخواست کی اور اس سے پوچھا۔ ''میری سمجھ میں نہیں آتا کہ گوشت آپ کو دو پونڈ فی کلو کیسے وارہ کھاتا ہوگا؟''

چھوٹے دکاندار نے جواب دیا۔ ''میں نے یہ آئٹم کبھی اپنی دکان میں رکھا ہی نہیں۔''

نرس

مریض: کل میرے دل کی حرکت بہت تیز ہوگئی۔ چنانچہ مجھے ہسپتال میں داخل کرادیا گیا۔

دوست: ڈاکٹر نے دل کی حرکت کم کرنے کے لئے کیا کیا۔۔؟

مریض: ''انہوں نے ایک بوڑھی سی نرس میرے پاس بھیج دی۔''

پتلون

کسی جلسے میں ایک صاحب تقریر کرنے کھڑے ہوئے تو بولتے ہی رہے لوگوں نے بار بار گھڑی کی طرف دیکھنا شروع کیا تا کہ وہ کچھ سمجھیں مگران پراس کا بھی اثر نہیں ہوا، آخر حاضرین میں سے ایک صاحب نے کاغذ کے ننھے سے پرچے پر کچھ لکھا اور انہیں دے دیا۔ اسے پڑھتے ہی وہ فوراً بیٹھ گئے۔ جن صاحب نے وہ پرچہ لکھا تھا ان کے قریب ہی بیٹھے ہوئے ایک شخص نے پوچھا'' آپ نے پرچے میں کیا لکھا تھا؟'' وہ صاحب بولے'' صرف چند حروف۔۔۔۔آپ کی پتلون کے بٹن کھلے ہوئے ہیں؟''

خبر

ایک صحافی رات کو اخبار کا کالم مکمل کر کے گھر واپس جار ہا تھا کہ اچانک کسی کے دریا میں گرنے کی آواز آئی۔۔۔۔وہ بھاگا بھاگا دریا کے کنارے پہنچا۔ اس نے پکار کر پوچھا۔'' کیا کوئی دریا میں ڈوب رہا ہے۔ دریا میں سے ایک کمزوری آواز آئی'' ہاں میں ڈوب رہا ہوں۔ اس پر صحافی نے کہا'' تم غلط وقت پر ڈوب رہے ہو۔ اب میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا کیونکہ میں اخبار کی آخر کاپی بھیج کر واپس جارہا ہوں، اب تمہارے ڈوبنے کی خبر کل کے اخبار میں ہی چھپ سکے گی۔''

خاوند

ایک ضیافت میں دو مہمان ایک خوبصورت لڑکی کی طرف دیکھ دیکھ کر باتیں کررہے تھے۔

ایک۔۔۔'' کیا یہ لڑکی واقعی شادی شدہ ہے''

دوسرا۔۔۔اگر یہ شادی شدہ نہیں ہے تو میرے لئے بڑی پریشانی کی بات ہے۔

ایک۔۔۔وہ کیوں۔۔۔

دوسرا۔۔۔'' میں اس کا خاوند ہوں''

بچے

انکم ٹیکس کے محکمہ میں ایک شخص نے خود تشخیصی نظام کے تحت ارسال کردہ فارم میں بچوں کے خانہ میں انیس بچے لکھے۔ اعلیٰ افسر نے اس

جگہ پر دائرہ لگا کر لکھا کہ آپ سے یہاں کچھ غلطی ہوگئی ہے۔

کچھ عرصہ بعد وہ فارم دوبارہ داخل کرایا گیا اور لکھا تھا کہ ''جناب اب مجھ سے ایک غلطی اور ہوگئی ہے۔ اب میرے بچے انیس کی بجائے بیس ہوگئے ہیں۔''

فوجی

ایک خوبصورت لڑکی فوج میں بھرتی ہوئی۔ کچھ دن بعد ایک ہمدرد فوجی افسر نے اس سے پوچھا تم نے فوج کی ملازمت کو کیسا پایا۔

یس سر۔۔۔ سمجھئے کہ سارا دن ''یس سر'' اور ساری رات ''نو سر'' کہتے گزر جاتی ہے۔

پاگل خانہ

ایک صاحب لمبے لمبے ڈگ بھرتے وقت فٹ پاتھ پر جا رہے تھے۔ ایک لڑکی کو دیکھ کر رک گئے اور بولے ''میں نے آپ کو پہلے کہیں دیکھا ہے۔'' لڑکی نے جواب دیا۔ ''ضرور دیکھا ہوگا، میں پاگل خانے کی نرس ہوں''۔

ٹماٹر کی تلاش

ایک خاتون نے اپنی ہمسایہ خاتون سے بہت رازدارانہ انداز میں اپنا دکھ بیان کرتے ہوئے کہا۔

بہن میرا شوہر شام کو جب گھر آتا ہے اس کی شرٹ کے شانوں پر کبھی گلابی اور کبھی سرخ نشان نظر آتے ہیں۔ میں جب اپنے شوہر سے اس بارے میں استفسار کرتی ہوں تو وہ ہمیشہ ٹالتے ہوئے کہتا ہے ''یہ ٹماٹر کی چٹنی کے نشانات ہیں'' تم ہی بتاؤ بہن اگر تمہارا شوہر ایسا کہے تو تم کیا کرو گی؟

دوسری خاتون نے خاصے درشت لہجے میں جواب دیا۔

''میں سب سے پہلے اس ٹماٹر کی تلاش شروع کر دوں گی۔''

ماؤزے تنگ نے کہا

سو طرح کے پھولوں کو اپنی بہار دکھانے دو، سو طرح کے افکار کو مقابلہ کرنے دو، خوشبو وہی حاوی ہوگی جو بہتر ہے، اور رنگ وہی غالب آئے گا جو پکا ہوگا۔

خوش اخلاقی

ہفتہ خوش اخلاقی کے دوران ایک کلرک کو میز پر سر رکھے سوتے دیکھ کر صاحب نے اسے آرام سے جگایا اور انتہائی نرمی سے کہا ''معاف کرنا بھائی میں تمہیں ہرگز نہ جگاتا اگر معاملہ اتنا ضروری نہ ہوتا۔ بات دراصل یہ۔ ہے کہ تمہیں نوکری سے نکالا جا چکا ہے۔''

احمق

ایک لکھ پتی شخص نے اپنی بیٹی کے امیدوار سے شادی کا انٹرویو لیتے ہوئے پوچھا۔ کیا تم میری بیٹی سے اس وقت بھی محبت کرو گے جب میں اسے تمام جائیداد سے عاق کر دوں گا۔

ہاں۔۔۔ یقیناً۔۔۔

تم جا سکتے ہو۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔

اپنے فیصلے سے مجھے بھی آگاہ کر دیجئے۔

''میں اپنے خاندان میں کسی احمق کا اضافہ کرنے کو تیار نہیں''

چانٹا

فلم شو کے دوران ہیرو نے اچانک ہیروئن کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔ ہال میں مکمل سناٹا چھا گیا اور ہیروئن نے سسکیاں لے لے کر رونا شروع کر دیا۔ سناٹے سے ایک بچے کی آواز ابھری جو ماں سے کہہ رہا تھا ''امی یہ بھی کیوں نہیں چانٹا مار دیتی؟ جیسے آپ کیا کرتی ہیں''۔

پائلٹ

ایک ہوائی جہاز کا پائلٹ جہاز چلاتے وقت زور زور سے ہنس رہا تھا۔ جب لوگوں نے دیکھا تو اس سے اس کی وجہ پوچھی۔

پائلٹ نے کہا۔۔۔ جب پاگل خانے والوں کو اس بات کا پتہ چلے گا کہ میں ہوائی جہاز چلا رہا ہوں تو وہ کیا سوچیں گے۔

ٹائم پاس

ٹرین میں ایک بوڑھا اور ایک نوجوان سفر کر رہے تھے۔ ساتھ میں اور بھی بہت سے مسافر تھے کہ بوڑھا بولا۔ ''بیٹا آپ کو کہاں جانا ہے؟''

جی سکھر'' نوجوان نے جواب دیا۔

''آپ کہاں جائیں گے؟ نوجوان نے سوال کیا

''میں نے بھی سکھر جانا ہے۔'' بوڑھے نے جواب دیا اور پوچھا'' تمہارا گھر کہاں ہے۔''؟

''جی مدینہ ٹاؤن۔''نوجوان بولا اور پوچھنے لگا۔''اور آپ کا گھر کہاں ہے؟''

''بیٹا میرا گھر بھی مدینہ ٹاؤن میں ہی ہے۔

''کون سے محلے میں رہتے ہیں؟''نوجوان پوچھا

''منظور آباد میں۔''

''میں بھی اسی محلے میں رہتا ہوں۔''نوجوان بولا

ساتھ میں جو مسافر بیٹھا ہوا تھا وہ ان کی باتوں سے تنگ آ چکا تھا۔وہ جل کر بولا۔

''آپ دونوں ایک ہی محلے میں رہتے ہیں لیکن ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔''

بوڑھا بولا۔''بھئی ناراض کیوں ہوتے ہو ہم باپ بیٹا یوں ہی ٹائم پاس کر رہے تھے۔

محبوبہ

ایک فوجی کی محبوبہ نرس بن گئی تو فوجی نے اس کو خط لکھا''ڈارلنگ مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ تم نرس بن گئی ہو۔میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ کسی حادثے میں زخمی ہو کر تمہارے ہسپتال پہنچ جاؤں۔

کچھ دنوں بعد فوجی کو جواب ملا۔حادثہ تو کیا،ہاں کوئی معجزہ ہی تمہیں یہاں پہنچا سکتا ہے۔میری ڈیوٹی زچہ ہسپتال میں ہے۔

شادی کا خواہش مند

نوجوان امیدوار: میں آپ کی دختر نیک اختر سے شادی کا خواہشمند ہوں۔

لڑکی کا باپ: ''کیا تم ایک خاندان کو سنبھال سکتے ہو''

امیدوار: کیوں نہیں جناب

باپ: ''سوچ لو۔ہم سب مل کر آٹھ ہیں''

ضمیر فروش

ایک صاحب کتابیں فروخت کرتے تھے ان کا نام ضمیر الدین تھا۔جب ان کا کاروبار خوب چمک گیا تو انہوں نے دوکان کا بورڈ لکھوانے کی غرض سے ایک پینٹر کو، بلا کر بورڈ بنانے کا آرڈر دے دیا۔بورڈ پر انہوں نے لکھوایا تھا۔۔۔''ضمیر الدین کتاب فروش''

اگلے دن جب وہ بورڈ لکھ کر لایا تو یہ صاحب بورڈ پر لکھے مضمون کو دیکھ حیران رہ گیا۔پینٹر نے غلطی سے بورڈ پر جو عبارت لکھ دی تھی۔وہ اس طرح تھی۔۔۔''کتاب الدین ضمیر فروش''۔

☆☆☆

دعوت نامہ

امریکی مزاحیہ اداکار باب ہوپ نے اپنے دوستوں کو ایک شاندار پارٹی دی جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔
ایک نوجوان بغیر بلائے بن ٹھن کے پارٹی میں پہنچ گیا جب پارٹی ختم ہوئی اور لوگ رخصت ہونے لگے تو باب ہوپ نے اس کے پاس آ کر پوچھا "کہیے جناب پارٹی کیسی رہی؟"
"بے حد شاندار" نوجوان نے اپنی چالاکی پر دل میں پھولے نہ سماتے ہوئے کہا۔ "براہ کرم! اپنا نام اور پتا دے جایئے تاکہ آئندہ آپ کو بھی دعوت نامہ بھیج دیا کروں۔" باب ہوپ نے کہا۔

نشانی

ایک صاحب کی بیوی کا انتقال ہو گیا۔ ان کے پاس تعزیت کے لئے ایک نوجوان حسین خاتون آئیں اور کہنے لگیں۔ "آپ کی بیوی میری بہت اچھی سہیلی تھی۔ کیا آپ مجھے اپنی بیوی کی کوئی نشانی دے سکتے ہیں۔"
شوہر نے اپنی بھیگی پلکیں اٹھائیں اور اس خاتون کو گہری نظر سے دیکھتے ہوئے بولا۔ "کیا۔۔۔۔ آپ۔۔۔ مرحومہ کی نشانی کے طور پر مجھے قبول کر سکتی ہیں۔"

ٹیچر

ایجوکیشن آفیسر ایک اسکول کے معائنہ کے لئے آیا۔ آفس کی بغل والی کلاس میں سخت شور وغل تھا۔ وہ کلاس میں گیا اور دیکھا کہ ایک بڑا لڑکا سب سے زیادہ شور کر رہا ہے اور بچے اس کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں۔ افسر کو تاؤ آ گیا۔ اس نے بڑے لڑکے کی گردن پکڑ لی اور آفس میں لا کر کہا "میں جب تک اپنا کام مکمل نہ کر لوں تم یہیں کھڑے رہو تب ہی ایک چھوٹے بچے نے آفس میں جھانک کر کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔ "سر، آپ کب تک ہمارے ٹیچر کو کھڑا رکھیں گے۔"

غلطی

خاوند: چار سال پہلے آج ہی کے دن ہماری شادی ہوئی تھی،
بیوی: کیا خیال ہے۔ سالگرہ منانے کے لئے ایک مرغی کو ذبح کیا جائے۔
خاوند: ہماری غلطی کی سزا بیچاری مرغی کو نہیں ملنی چاہیے"۔

پاگل کی بیوی

پاگل خانے کا ڈاکٹر اپنے ایک دوست کو پاگل خانے کی سیر کرا رہا تھا اس نے ایک مریض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "اس

بیچارے کو دیکھو اس کی بیوی پہلی ہی رات اسے چھوڑ کر بھاگ گئی''۔

دوست نے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا واقعی عورت کا کوئی اعتبار نہیں ڈاکٹر نے ایک اور پاگل کی طرف توجہ دلائی جو سلاخوں سے سر ٹکرا رہا تھا۔ دوست نے پوچھا۔ یہ کیوں پاگل ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر نے جواب دیا ''یہ وہ شخص ہے جو اس پاگل کی بیوی کو لے بھاگا تھا''۔

کیچ آؤٹ

ایک کرکٹر نے اپنے باپ کی وفات کی خبر اپنے عزیز دوست کو یوں دی۔

''کل لنچ کے وقفے سے تھوڑی دیر پہلے میرے ڈیڈی اپنی زندگی کی اننگ مکمل کر کے ملک الموت کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔

ہنی مون

ہنی مون ختم ہوتے ہی وہ اپنے گھر پہنچ گئے اور دوسرے دن ہی دلہن نے خرچ کی تنگی کا گلہ کرنا شروع کر دیا۔

''تم تو کہا کرتے تھے میں بڑا کھاتا پیتا اور مالدار شخص ہوں۔''

''درست ہے۔ مگر یہ میں ہنی مون منانے سے پہلے کہا کرتا تھا۔''

وکیل

جرح کے دوران وکیل نے سنہرے بالوں والی نہایت خوبصورت حسینہ سے پوچھا ''اچھا تو مس یہ بتائیے کہ پرسوں رات آپ کہاں تھیں؟''

اپنے ایک بوائے فرینڈ کے ساتھ مری گئی ہوئی تھی۔

مس کل رات۔

میں اپنے دوست کے ہمراہ کار میں سفر کر رہی تھی۔

ہوں۔ ''تو مس کل رات آپ کہاں ہوں گی''۔

آبجیکشن مائی لارڈ، دوسرا وکیل چلایا۔ استغاثہ کا فاضل وکیل یہ سوال نہیں کر سکتا۔

جج ۔۔۔ مگر آپ کے اعتراض کی وجہ۔

دوسرا وکیل (جھجکتے ہوئے) ''یہ بات پہلے میں ان سے پوچھ چکا ہوں''۔

ارشادِ خداوندی

☆ اللہ ان کو دوست رکھتا ہے، جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

☆ یقیناً اللہ انہیں دوست نہیں رکھتا جو متکبر، بڑائی جتانے والے اور بخل کرنے والے ہیں۔

پرورش

ایک مالدار نوجوان سے ایک بھکاری نے کہا۔ ''صاحب کیا بات ہے۔ دو سال پہلے آپ مجھے دس روپے دیا کرتے تھے۔ پچھلے سال سے پانچ روپے دینے لگے اور آج کل صرف ایک روپیہ دیتے ہیں۔''

نوجوان بولا۔ ''بھئی دو سال پہلے میں کنوارا تھا۔ پچھلے سال میری شادی ہوگئی اور اب میں ایک بچے کا باپ ہوں۔''

بھکاری برہم ہو کر کہنے لگا۔ ''بہت خوب تو گویا اب آپ میرے پیسوں سے اپنے خاندان کی پرورش کر رہے ہیں۔''

میچنگ

بیگم کی کلر میچنگ کی وجہ سے شوہر تنگ آچکا تھا۔ ایک روز بیگم صاحبہ کسی دعوت میں جانے کے لئے سرخ لباس، سرخ جوتے، سرخ کلپ، سرخ آئی شیڈ، سرخ لپ اسٹک، سرخ نیل پالش اور سرخ چوڑیاں پہن کر جانے لگی تو شوہر نے طنز کرتے ہوئے کہا۔

''ارے بھئی ہر چیز سرخ ہے لیکن یہ کالی صورت اچھی نہیں لگ رہی''۔

یہ سن کر بیوی غصے سے سرخ ہوگئی۔

شوہر بولا ہاں اب ٹھیک ہے۔

''بس اسی کی کمی تھی جو پوری ہوگئی''۔

سنہری موقع

جج: (چور سے) تم نے جوہری کی دکان سے زیور چرائے تھے۔

چور: جی ہاں۔

جج: مگر کیوں

چور: کیوں کہ جوہری کی دکان کے شوکیس پر تحریر تھا۔ سنہری موقع سے فائدہ اٹھایئے۔

بچھڑنے کا غم

دلہن اپنے گھر والوں سے رخصت ہوتے ہوئے بہنوں کے گلے لگ کر رونے لگی۔ دولہا نے جیسے ہی دیکھا کہ دلہن رو رہی ہے تو خود بھی رونا شروع کر دیا۔ کسی نے پوچھا بھئی دلہن تو اپنوں سے بچھڑنے کے غم میں رو رہی ہے لیکن تم کیوں رو رہے ہو۔ دولہا نے آہستہ سے کہا۔ ''اس کے آتے ہی میں بھی اپنوں سے بچھڑ جاؤں گا۔

سونا

ماسٹر نے شاگرد سے پوچھا۔''سونا سب سے زیادہ کہاں ہوتا ہے۔
''چارپائی پر'' شاگرد نے جواب دیا۔

شوہر کی موت

ایک خاتون کا شوہر ایک حادثے میں ہلاک ہو گیا۔شوہر کی موت کی خبر لے کر اس کا دوست اس کے گھر گیا۔
''شکر ہے خدایا''۔۔۔بیوی نے کہا۔
''آپ اپنے شوہر کی موت پر شکرادا کر رہی ہیں'' دوست نے حیرت سے پوچھا ''اس کی موت کا مجھے انتہائی افسوس ہے'' بیوی نے جواب دیا۔''مگر خوشی اس بات کی ہے کہ وہ آج رات جہاں ہوگا اس کا مجھے علم ہے۔''

ایمبولینس

وہ اپنی محبوبہ کے ساتھ ریستوران میں آکر بیٹھا اور لڑکی سے پوچھا۔
''کہو کیا منگوایا جائے؟''
''اب تمہیں اپنے لئے ایمبولینس منگوالینی چاہئے،میرا خاوند یہاں بھی آگیا ہے،لڑکی نے جواب دیا۔

نشانے بازی

ایک فوجی ہسپتال کی نئی نرس ایک دن نشانے بازی کی مشق دیکھنے گئی۔بہت سی رائفلوں نے ایک ساتھ گولیاں اگلیں تو نرس نے گھبراہٹ میں قریب کھڑے ہوئے ایک فوجی جوان کا بازو مضبوطی سے تھام لیا۔اگلے ہی لمحے وہ اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے بولی''معاف کیجئے گا امید ہے آپ نے برا نہیں منایا ہوگا۔''
نوجوان فوجی نے کہا''ذرا بھی نہیں۔آیئے آپ کو توپوں کی گولہ باری کی مشق دکھاؤں۔''

تیسری شادی

چار چھوٹے چھوٹے بچوں کی ماں تیسری شادی کر رہی تھی۔نکاح سے کچھ دیر پہلے بچوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ماں نے گھونگھٹ میں سے انہیں جھڑکتے ہوئے کہا۔''چپ ہو جاؤ ورنہ میں آئندہ تمہیں ساتھ نہیں لایا کروں گی۔

زہر

دومیاں بیوی لڑ پڑے۔خاوند نے زچ ہوکر گھر چھوڑ دیا اور باہر نکل گیا۔رات کو اور کوئی ٹھکانہ نہ ملا تو گھر واپس آ گیا۔بیوی سے پرانی تلخی بھلاتے ہوئے خوشگوار موڈ میں پوچھا۔

''کیا پکا ہے آج؟''

''زہر۔۔۔!بیگم نے جل کر جواب دیا۔

''میرا کھانا تو آج رات باہر ہے،تم کھالو اور جو بچ جائے اپنی ماں کو بھیج دینا''۔خاوند نے کہا اور گھر سے باہر نکل گیا۔

کلرک

کلرک نے دفتر فون کرتے ہوئے اپنے افسر کو بتایا''جناب میں ایک ہفتے تک دفتر نہیں آسکوں گا۔پچھلی رات میری بیوی ٹانگ توڑ بیٹھی ہے۔''افسر غرایا۔۔۔لیکن تم ہفتہ بھر دفتر کیوں نہیں آسکتے۔

کلرک نے جواب دیا۔

''دراصل سر۔۔۔اس نے جو ٹانگ توڑی ہے وہ میری ہے''۔

کریم رول

شدید برفانی طوفان چل رہا تھا۔بیکری والے نے سوچا ایسے میں کون گاہک آتا ہے،چنانچہ اس نے شٹر گرانے شروع کر دیئے۔اچانک ایک آدمی ہانپتا کانپتا اور بھیگتا ہوا دکان میں داخل ہوا۔

''ذرا ٹھہر جاؤ مجھے دو کریم رول چاہئیں۔''

دوکاندار کو اس کی حالت پر ترس آرہا تھا بیچارا سر سے پاؤں تک کپکپا رہا تھا۔کریم رول تھماتے ہوئے اس نے پوچھا۔

''آپ شادی شدہ ہیں؟''

''ہاں،کیا خیال ہے ایسے خراب موسم میں میری ماں مجھے کریم رول خریدنے کے لئے گھر سے باہر بھیج سکتی تھی؟''

شادی

صرف اس لڑکی کے اصرار پر تم نے سگریٹ نوشی،شطرنج اور آوارہ گردی ترک کر دی۔

بے شک۔

پھر تم نے اس سے شادی کیوں نہیں کی۔

"میں نے سوچا اتنی مشکل سے زندگی سدھری ہے تو اب اسے دوبارہ جہنم بنانے کی کیا ضرورت ہے۔"

حقائق

باپ بیٹے کو سمجھا رہا تھا۔

"دیکھو بیٹا، اب تم بڑے ہو رہے ہو، تمہیں زندگی کے حقائق کو سنجیدگی سے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے، کبھی تم نے سوچا کہ اگر آج میرا انتقال ہو جائے تو تمہارا کیا بنے گا؟"

"ڈیڈی، میرا تو جو بنے گا سو بنے گا، آپ سوچئے کہ آپ کا کیا بنے گا؟"

محترم ماہر نفسیات!

مجھے ایک بدصورت لڑکی سے جس کو دیکھ کر بچے ڈر جاتے ہیں سچی محبت ہوگئی ہے جبکہ ایک خوبصورت لڑکی جسے دیکھ کر بیویاں ڈر جاتی ہین مجھ سے سچی محبت کرتی ہے۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ دونوں میں سے کس کا انتخاب کروں۔

فقط۔۔۔ پریشان حال

جواب

جناب پریشان حال!

اپنی سچی محبت کا گلا نہ گھونٹیے اور اس سے شادی کر لیجئے نیز دوسری لڑکی کا نام و پتہ مجھے ارسال کریں۔

فقط آپ کا خادم

ماہر نفسیات

پہل

میاں بیوی میں بول چال عرصے سے بند تھی۔ خاوند سخت بیمار ہو گیا۔ اس کے بچنے کی امید نہ رہی تو بیوی نے سوچا۔ "بات چیت میں پہل میں ہی کر لوں، چنانچہ وہ قریب المرگ خاوند کے سرہانے پہنچی اور کہنے لگی۔

"آپ کہاں دفن ہونا پسند کریں گے؟"

"تمہارے مقبرے کے پہلو میں۔" خاوند نے جل کر جواب دیا۔

فکرِ خلیل جبرانؔ

اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کرو کہ زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔

رنگین بیانی

ایڈیٹر نے ضخیم مسودہ کے صفحات الٹتے ہوئے کہا

آپ نے بہت زیادہ رنگین بیان سے کام لیا ہے۔۔۔

کیسی رنگین بیانی۔۔۔

صرف پہلے ہی باب کو لیجئے۔آپ نے لڑکی کے باپ کا چہرہ غصہ سے سرخ کر دیا۔رقیب انتہائے حسد سے سبز پڑ جاتا ہے۔ہیرو خوف سے پیلا نظر آنے لگتا ہے۔ہیروئن ہیرو کو دیکھتے ہی لال ہو جاتی ہے اور جاسوس کے ہونٹ سردی کی شدت سے نیلے نظر آرہے ہیں۔

بیٹسمین

ایک بیٹسمین پر ایک دفعہ عجیب وغریب دورہ پڑا اور سنچریاں کرنے والا یہ کرکٹر ایک ایک دو دو رنز پر ہی آؤٹ ہونے لگا۔ایک کرکٹ میچ کے دوران پویلین میں اس کی بیوی کا ٹیلی فون آیا۔وہ اپنے خاوند سے بات کرنا چاہتی تھی،اسے بتایا گیا کہ وہ وکٹ پر گئے ہوئے ہیں۔

''اچھا انہیں کھیل لینے دیجئے،میں ہولڈ کرتی ہوں'' خاتون نے جواب دیا۔

ٹکٹ

دو عورتیں اپنے اپنے شوہروں کی خوب برائیاں کر رہی تھیں۔ان میں سے ایک عورت کہنے لگی ''ارے بہن میرے شوہر نامعقول کو دیکھو کان ایسے لگتے ہیں جیسے کسی گدھے کے،ناک ایسی کہ جیسے گھوڑے کی،آنکھیں اتنی چھوٹی ہیں کہ جیسے مور کی اور ایک خوبی اور،ان کے پیروں کو دیکھو گی تو ایسے لگیں گے جیسے بندر کے۔''

یہ سب باتیں سن کر دوسری عورت کہنے لگی

''ارے بہن ایک بات بتاؤ تمہارے شوہر کو دیکھنے کے لئے ٹکٹ کتنے کا ہے؟

فرق

تنہائی کی زندگی اور شادی شدہ زندگی میں کیا فرق ہے؟''

تنہائی کی زندگی میں تنہائی کاٹنے کو دوڑتی ہے اور شادی شدہ زندگی میں بیوی۔''

عزرائیل

میاں بیوی بیٹھے کھانا کھا رہے تھے اچانک گھنٹی بجی۔

''میں جا کر دیکھتا ہوں''۔خاوند باہر کی طرف لپکا۔اور دروازے کے اندر سے ہی پوچھا۔''کون؟''

''عزرائیل!''

خاوند انہی قدموں واپس آ گیا۔

''بیگم۔۔۔وہ تمہیں بلا رہا ہے۔''

پابندی

بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے کے لئے کیا کرنا چاہئے۔

''عورتوں اور مردوں کو دوالگ الگ جزیروں میں آباد کر دیا جائے اور ایک دوسرے کے جزیرے میں داخلے پر پابندی لگادی جائے''۔

شکایت

مالک نوکر سے، آخر تم نوکری کیوں چھوڑ رہے ہو کیا شکایت ہے تمہیں۔۔۔؟

نوکر: چھوٹی موٹی شکایتوں کا تو شمار نہیں مگر سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ بیگم صاحبہ مجھے اس طرح ڈانٹتی ہے جیسے میں نہیں۔۔۔آپ ہوں۔

بھاگ دوڑ

مرغیوں والا، مقررہ وقت پر آرڈر کے مطابق مرغیاں لے کر گاہک کے مکان پر گیا۔مکان میں تالا لگا ہوا تھا۔اس نے ایک ایک کر کے مرغی مکان کے صحن میں اتار دی اور ساتھ ہی رقعہ بھی ڈال دیا۔''مرغیاں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔''جب مالک آیا تو مرغیاں دیوار پر سے اتر کر پورے محلے میں سیر کرتی پھر رہی تھیں۔اس نے کئی گھنٹے کی بھاگ دوڑ کے بعد مرغیاں پکڑ کر ڈربے میں بند کیں، دوسرے دن جب دکاندار رقم لینے آیا تو اس نے بہت سخت الفاظ میں گلہ کیا۔''تم نہایت غیر ذمہ دار اور فضول قسم کے دکاندار ہو،تمہیں پتہ نہیں مرغیوں کو پکڑنے میں میرے کئی گھنٹے ضائع ہو گئے۔''

''بابو جی، ساری کی ساری پکڑ لیں نا، ایک درجن تھیں''۔

''ایک درجن میں نے تو بیس پکڑ رکھی ہیں!''

اشتہار

''موت کے متعلق اشتہار دینے پر کیا خرچ آئے گا؟''

''ساٹھ روپے فی انچ''۔

''اوہ۔۔۔یہ تو بہت رقم بن جائے گی، مرحوم پانچ فٹ سات انچ لمبے تھے۔''

تنخواہ

ایک دوست: اچھا تو تم نے اپنی بیوی کو فلیش کھیلنا سکھا دی۔“
دوسرا: ہاں یہ بہت اچھا حربہ ہے گزشتہ اتوار کو میں نے اس سے اپنی تین چوتھائی تنخواہ جیت لی۔“

جنگل کا بادشاہ

جنگل میں شیر نے جست لگا کر بندر کو دبوچ لیا اور اس سے پوچھا۔
”بتاؤ جنگل کا بادشاہ کون ہے؟“
”حضور آپ کے سوا کون ہو سکتا ہے!“

بندر کے جواب پر شیر نے اسے چھوڑ دیا۔ پھر ایک زیبرا نظر آیا۔ شیر نے جھپٹ کر اس کی گردن میں پنجے گاڑ دیئے اور وہی سوال کیا۔ زیبرے کا بھی وہی جواب تھا۔”حضور شیر کے سوا بھلا اور کون جنگل کا بادشاہ ہو سکتا ہے!“ شیر نے خوش ہو کر زیبرے کو بھی چھوڑ دیا۔ پھر شیر کی ملاقات ہاتھی سے ہوئی۔ وہ پورے زور سے گرجا اور دہشت زدہ کرنے کی کوشش کے بعد ہاتھی سے بھی وہی سوال کیا۔”بتاؤ جنگل کا بادشاہ کون ہے۔ تم یا میں؟“ ہاتھی نے کوئی جواب دیئے بغیر شیر کو سونڈ میں لپیٹا اور ہوا میں اچھال دیا۔ شیر صاحب پچاس گز دور گرے۔ اس نے خود کو سنبھالا اور یہ کہہ ک مخالف سمت میں چل پڑا۔
”جس بے وقوف کو جواب کا ہی پتہ نہیں اس سے الجھنا بے کار ہے۔“

گھڑی پر نظر

مالک ملازم سے: تم نے بیگم کو یہ کیوں بتایا کہ میں رات باہر گزارنے کے بعد صبح کے وقت گھر آیا۔ حالانکہ میں نے منع کر رکھا ہے کہ بیگم کو میرے آنے کا وقت نہ بتایا کرو۔

ملازم: جی میں نے آپ کے آنے کا وقت تو نہیں بتایا۔ بیگم صاحبہ نے پوچھا کہ صاحب کتنے بجے گھر آئے۔ میں نے یہ کہہ کر ٹال دیا”کہ میں ناشتے میں مصروف تھا۔ گھڑی پر نظر نہ گئی؟“

اتنا بڑا

بیٹا: میں اتنا بڑا کب ہوں گا جب مجھے امی سے اجازت کے بغیر باہر جانے کی اجازت ہوگی۔
والد نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور بولے
بیٹا:”اتنا بڑا تو ابھی میں بھی نہیں ہوا“

دوڑ

عید آ رہی تھی۔ اس نے سوچا اخراجات پر کچھ کنٹرول کرنا، چاہئے چنانچہ اسی دن سے اس نے بچت کی مہم شروع کر دی اور دفتر سے واپس آتے وقت بس میں بیٹھنے کی بجائے اس کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا۔ جب وہ ہانپتا ہوا گھر میں داخل ہوا تو اس نے بیوی کو خوشخبری سنائی۔

''بیگم۔ آج میں بس کے پیچھے دوڑتا ہوا گھر پہنچ گیا ہوں اور اس طرح میں نے دو روپے بچا لئے ہیں''

''ہونہہ'' بیگم بولی ''کسی ٹیکسی کے پیچھے دوڑ لگائی ہوتی تو 20 روپے تو بچتے''۔

کوئی نیکی

ایک کنجوس امیر سے مرنے کے بعد فرشتے نے سوال کیا۔

''تم نے زندگی میں کوئی نیکی کی ہو تو یاد کرو۔''

''میں نے ایک دفعہ ایک غریب آدمی کو آٹھ پیسے دیئے تھے۔ اور کوئی نیکی؟''

''محلے کی مسجد کے لئے ایک روپیہ دیا تھا''

''اور کوئی نیک کام کیا ہو؟''

''ایک غریب بیوی کو پانچ روپے دیئے تھے۔''

''بس یا اور کچھ؟''

''ہاں ایک ہسپتال کے لئے بھی دو روپے کا چندہ دیا تھا۔''

''یہ لو اپنے ساڑھے سات روپے اور دوزخ کا رخ کرو۔'' فرشتے نے اسے آگے دھکیل دیا۔

بدصورت عورت

ایک شخص کی شادی نہایت ہی بدصورت عورت سے ہوگئی۔ بے چارہ اس کی صورت سے بیزار تھا۔ ایک دن اس کی بیوی نے اس سے پوچھا۔۔۔ تمہارے عزیز و اقارب تو بہت ہیں۔ آپ مجھے بتلایئے میں کس کے سامنے آؤں۔۔۔ اور کس کے سامنے نہ آؤں۔۔۔

''اس شخص نے نہایت سرد لہجہ میں کہا۔۔۔ جس کے سامنے تیرا دل چاہے آ۔۔۔ مگر۔۔۔ میرے سامنے نہ آ۔۔۔

سامراجی اصول

برنارڈ شا نے انگریز کی تعریف یوں بیان کی ہے۔ ''انگریز بہت اصول پرست ہوتے ہیں۔ لڑتے ہیں تو حب الوطنی کے اصولوں کے تحت۔ لوٹتے ہیں تو تجارتی اصولوں کے تحت۔ لوگوں کو محکوم بناتے ہیں تو سامراجی اصولوں کے تحت!''

ماہر فلکیات

بیوی نے شرماتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔''آپ تو ذرا بھی رومینٹک نہیں ہیں۔راحیلہ کا شوہر اسے میری چاند اور میرا تارا کہہ کر بلاتا ہے۔''

شوہر نے جواب دیا۔''وہ ماہر فلکیات ہے اور تم جانتی ہو کہ میں حیوانوں کا ڈاکٹر ہوں۔''

ملکۂ حسن

داماد نے ساس سے کہا۔سنا ہے آپ نے اپنی جوانی میں فلموں میں کام کیا ہے۔

ساس۔ہاں بیٹا۔۔۔کیا خوبصورت زمانہ تھا۔

داماد۔اپنی کسی مشہور فلم کا نام بتایئے

ساس۔ملکہ حسن اور زہریلی ناگن

داماد۔''اس فلم میں ملکہ حسن کا کردار کس نے کیا تھا''

ہونے والا شوہر

ڈورس ڈے اداکارہ بننے سے پہلے ایک بیکری میں کام کرتی تھی، ایک دفعہ ایک کمسن لڑکا اس کے پاس آیا اور ایک پیسٹری خرید کر کھانے لگا۔جب وہ پیسٹری ختم کر چکا تو اس کا جی ایک اور پیسٹری کھانے کو چاہا مگر جیب میں پیسے نہ تھے۔اس نے ڈورس ڈے سے کہا۔

''آپ مجھ سے شادی کریں گی؟''

''مگر بیٹے تم ابھی بہت چھوٹے ہو!''

''مگر جب بڑا ہو جاؤں گا تو کریں گی؟''

''ہاں، جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو میں تم سے شادی کر لوں گی!''

بچہ تھوڑی دیر تک سوچتا رہا، پھر سر اٹھا کر مخاطب ہوا۔

''مس آپ اپنے ہونے والے شوہر کو ایک پیسٹری کھلا سکتی ہیں؟''

چست لباس

ایک کارخانے میں ایک تختی پر یہ عبارت لکھی تھی۔

''نوجوان لڑکیوں کے لئے انتباہ، اگر آپ نے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن رکھے ہیں تو مشینوں سے بچ کر چلیں اور اگر چست لباس

پہن رکھا ہے تو مکینکوں سے''۔

تحفہ

ایک چور کی بیوی: ''تمہارے خاوند نے تمہاری سالگرہ پر کوئی تحفہ دیا''

دوسرے چور کی بیوی: خاک بھی نہیں۔''لے کر آرہے تھے کہ پکڑے گئے''

شوہر بدل لیا

روز روز سوٹ بدلنے لگی ہو، خیر سے کار بھی نئی آئی ہے، معلوم ہوتا ہے بھائی جان نے ملازمت بدل لی ہے؟''

''بھائی جان نے ملازمت نہیں بدلی، میں نے شوہر بدل لیا ہے''

اپنے لوگ

اسکول میں ایک بچہ اور بچی باتیں کرتے سنے گئے۔

''تم مجھ سے شادی کرلو۔''

''نہیں۔ہم صرف اپنے لوگوں میں شادی کیا کرتے ہیں''

''وہ کیسے؟''

''میرے ابا نے میری امی سے، چچا نے چچی سے اور ماموں نے ممانی سے شادیاں کی ہیں!''

چور

کسی نے بہت خوفزدہ آواز میں فون پر بتایا۔''یہاں ورکنگ گرلز ہوسٹل میں چور گھس آیا ہے اور اس وقت لڑکیوں کے نرغے میں ہے۔ فوراً مدد کو پہنچے۔''

انسپکٹر بولا۔''میں ابھی آرہا ہوں۔لیکن آپ کون ہیں؟''

''جناب میں خود چور بول رہا ہوں۔دوسری طرف سے جواب ملا۔

برف کا محل

روس کے ایک بادشاہ نے 1745ء میں برفانی علاقے میں ایک برف کا محل تعمیر کرایا تھا، اس محل کو برف کی سلیں کاٹ کر بنایا گیا تھا، اس کی تعمیر میں برف اور لکڑی استعمال ہوئی تھی۔

مجسمے

ایک دفعہ مارک ٹوئن کو پتہ چلا کہ بلدیہ نے اپنے اجلاس میں ایک پارک میں اسکا مجسمہ نصب کرنے کے لئے ایک لاکھ ڈالر منظور کئے ہیں۔
مارک ٹوئن نے بلدیہ کے مئیر کو خط لکھا۔
''ایک لاکھ ڈالر مجھے دے دیئے جائیں، میں پارک میں خود مجسمے کی جگہ کھڑا رہوں گا۔''

ڈکٹیٹر

مقرر اسٹیج پر کھڑا ہوا کہہ رہا تھا۔
''آپ کو پتہ ہے دنیا کا سب سے بڑا ڈکٹیٹر کون ہے؟''
پچھلی صفوں میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے آہستہ سے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے کہا۔''صرف پتہ ہی نہیں بلکہ میں نے اس ڈکٹیٹر سے شادی بھی کر رکھی ہے۔''

جیب کترے

وکیل نے ایک جیب کترے کا مقدمہ لڑا اور جیب کترے کو بری کرا دیا۔ بعد میں وکیل نے مؤکل کو اپنی فیس کا بل پیش کیا جو بہت زیادہ تھا۔ جیب کترے نے بل واپس کرتے ہوئے کہا''وکیل صاحب آپ بھول رہے ہیں جیب کترا میں ہوں۔ آپ نہیں۔''

بیوٹی کلینک

بیوی: میں سیدھی بیوٹی کلینک سے آ رہی ہوں۔ پورے تین گھنٹے بیٹھنا پڑا۔
خاوند: ''حیرت ہے پھر بھی تمہاری باری نہیں آئی''۔

سیٹ

انگریز عورت نے کتے کو اپنے پہلو میں سیٹ پر بٹھا رکھا تھا۔ اس پر کمپارٹمنٹ میں سفر کرنے والے دوسرے مسافروں کو سخت اعتراض تھا۔ آخر ریلوے گارڈ کی آمد پر معاملہ پیش کیا گیا۔
''میڈم، کتے کو نیچے اتار دیجئے۔''
''کیوں، میں نے اس کا پورا ٹکٹ لیا ہے۔ یہ بھی دوسرے لوگوں کی طرح سیٹ پر بیٹھنے کا حق رکھتا ہے۔''
''مگر دوسرے لوگوں کی طرح ٹانگیں سیٹ پر نہیں رکھے گا۔'' گارڈ نے جواب دیا۔

اسکول رپورٹ

''تمہارے ابا نے تمہاری اسکول رپورٹ دیکھ کر کیا کہا''
''سر! آپ اگر اجازت دیں تو میں سخت الفاظ اور گالیاں حذف کر دوں؟''
''اجازت ہے''
''انہوں نے کچھ بھی نہیں کہا''

آپریشن

آپریشن کے بعد تمہارے بھائی کا کیا حال ہے
زیادہ اچھا نہیں
کیوں آپریشن کامیاب نہیں رہا۔
کامیاب تو رہا مگر کچھ پیچیدگیاں بھی پیدا ہوئیں۔
وہ کیا۔۔۔۔؟
''بھائی نے ہسپتال کی نرس سے شادی کر لی''

ضرورت رشتہ

ایک صاحب نے اخبار میں ضرورت رشتہ کا اشتہار شائع کروایا۔۔۔''
''مجھے اپنے لئے ایک جیون ساتھی کی ضرورت ہے۔ جو وفادار متحمل مزاج، خدمت گزار اور فرماں بردار ہو۔ خوبصورت ہونا ضروری نہیں ہے۔ سخت سے سخت محنت سے گھبرائے۔ روکھی سوکھی کھا کر بھی شکر ادا کرے۔ ذات، پات، فرقہ اور نسل کی کوئی قید نہیں۔۔۔''
دوسرے ہی دن ایک گدھی ان کے دروازے پر کھڑی تھی۔ اس کے گلے میں کاغذ کا ایک پرزہ لٹک رہا تھا۔ جس پر لکھا تھا۔۔''
''آپ کا ضرورت رشتہ کا اشتہار پڑھ کر حاضر ہوئی ہوں۔۔۔ شاید آپ کے معیار پر پوری اتر سکوں۔۔''

عینک

لیڈی چرچل کی 70 ویں سالگرہ تھی اور وہ کہہ رہی تھی۔
''اب تو مجھ سے اخبار بھی ٹھیک طرح نہیں پڑھا جاتا، مگر چرچل مجھے عینک نہیں لگانے دیتے۔ کہتے ہیں عینک لگانے سے تم بوڑھی نظر آتی ہو۔

دولت مند شخص

ایک دولت مند شخص کسی ڈاکٹر کے یہاں بغرض علاج گیا۔ڈاکٹر صاحب نے اس شخص سے کہا۔اس کرسی پر تشریف رکھئے۔۔۔''
''دولت مند شخص کو یہ توقع تھی کہ ڈاکٹر صاحب اسے دوسرے عام مریضوں کی نسبت زیادہ اہمیت واحترام سے دیکھیں گے۔وہ بلند آواز سے بولا۔۔۔''

''ڈاکٹر صاحب! آپ نے شاید مجھے پہچانا نہیں۔میں اس شہر کا امیر ترین انسان ہوں۔۔۔''

ڈاکٹر صاحب نہایت اطمینان سے: اچھا تو پھر آپ دو کرسیوں پر بیٹھ جائیں۔۔۔۔''

ایک جیسے کپڑے

ایک خاتون کے دس بچے تھے وہ سب کو ایک جیسے کپڑے پہناتی تھی۔اس کی ایک سہیلی نے وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا۔جب ہمارے چار بچے تھے تو ہم انہیں اس لئے ایک جیسے کپڑے پہناتے تھے کہ وہ کہیں گم نہ ہو جائیں۔

''اب جب دس بچے ہو چکے ہیں انہیں ہم اس لئے ایک جیسے کپڑے پہناتے ہیں کہ کوئی دوسرا بچہ ان میں نہ شامل ہو جائے''۔

ہسپتال

ایک صاحب مبالغے سے کام لیتے ہوئے کہہ رہے تھے۔

''میں شہر کے تمام ہسپتالوں میں رہ چکا ہوں، خدا کی قسم ایک بھی ہسپتال معیاری نہیں ہے''۔

یقین نہیں آتا کہ تم سب ہسپتالوں میں رہے ہو گے!''

''کیوں نہیں!''

''میٹرنٹی ہسپتال میں رہے ہو؟''

''میں تو پیدا ہی وہاں ہوا تھا''۔

چیز

واٹرلو کے میدان میں جب نپولین کو شکست ہوئی تو ولنگٹن نے نپولین سے طنزاً کہا۔جانتے ہو ہم انگریز عزت کے لئے لڑتے ہیں اور تم لوگ دولت کے لئے لڑتے ہو۔''

نپولین نے جواب دیا۔''ہاں جس کے پاس جو چیز نہ ہو وہ اسی کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔''

کفایت شعاری

ایک بچے نے بڑی معصومیت سے اپنے باپ سے کہا۔۔۔
''آپ تو کہتے ہیں امی نہایت فضول خرچ ہیں۔۔۔''
باپ نے تعجب سے کہا۔۔۔لیکن تمہیں ان کی کفایت شعاری کا علم کیسے ہوا۔۔۔؟
بچے نے پہلی سی معصومیت سے جواب دیا۔۔۔کل امی کی چالیس ویں سالگرہ تھی۔لیکن انہوں نے کیک پر صرف 21 موم بتیاں روشن کی تھیں۔

ساڑھی

بیوی نئی ساڑھی کے لئے ضد کر رہی تھی، میاں نے سمجھایا۔نیک بخت تمہاری الماری ساڑھیوں سے بھری پڑی ہے یونہی خواہ مخواہ پیسے ضائع کرنے کا فائدہ۔
بیوی نے اٹھلاتے ہوئے کہا، وہ سب محلے والیوں نے دیکھ رکھی ہیں
''اچھا۔۔۔میاں نے کہا چلو پھر یوں کرتے ہیں کہ محلہ بدل لیتے ہیں''

فون نمبر

ایک وزیر اچانک پاگل خانے کا معائنہ کرنے کے لئے چلا گیا۔معائنہ کے اختتام پر اس نے ایک جگہ ٹیلی فون کرنا چاہا اور آپریٹر سے نمبر مانگا۔کافی انتظار اور بار بار کی یاد دہانی کے بعد نمبر نہ ملا تو وزیر کو بڑا غصہ آیا اور اس نے ٹیلی فون آپریٹر کو جھاڑ دیا۔دیکھو لڑکی میں ایک گھنٹے سے تم سے نمبر مانگ رہا ہوں مگر تمہیں ذرا بھی خیال نہیں۔
تمہیں پتہ ہے میں کون ہوں۔
لڑکی: ''نہیں مگر اتنا ضرور جانتی ہوں کہ آپ کہاں سے بول رہے ہیں''۔

عجیب و غریب کنواں

افغانستان میں ایسا کنواں ہے، جس میں کوئی چیز یا پتھر پھینکا جائے تو وہ فوراً باہر آجاتا ہے، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کنویں میں سے گیس نکلتی ہے، جس کے زور سے پتھر یا کوئی بھی چیز فوراً باہر نکل آتی ہے۔

آئندہ نسلیں

تقریر طویل ہوگئی تو سامعین بیزاری کا اظہار کرنے لگے۔ مقرر نے صورت حال بھانپتے ہوئے کہا۔ ''میں یہ سب آپ کی آئندہ نسلوں کی بھلائی کے لئے کہہ رہا ہوں۔''

ایک آواز آئی: ''جاری رکھئے ... ہماری آئندہ نسلیں بھی جلسہ گاہ میں آنے ہی والی ہیں!''

مثالی جوڑا

ان دونوں میں کبھی لڑائی نہیں ہوئی تھی اور انہیں مثالی جوڑا سمجھا جاتا تھا۔ ایک بار دوستوں نے اصرار سے پوچھا کہ اس کا کیا سبب ہے خاوند نے بتایا'' آدھا دن تو بیگم ہر کام اپنی مرضی سے کرتی ہے اور باقی کا آدھا دن میں ہر کام اس کی رضی کے مطابق کرتا ہوں۔''

مشہور جھوٹا

ایک شخص جھوٹ بولنے میں جواب نہ رکھتا تھا۔ ایک دن ایک بدصورت بوڑھی عورت کسی تقریب میں ملی اس عورت کو جب معلوم ہوا کہ اس تقریب میں شہر کا مشہور جھوٹا موجود ہے تو وہ اس سے ملی اور پوچھا'' بیٹے کیا تم وہی شخص ہو جس کے جھوٹ بولنے کا دور دور شہرہ ہے۔''

جھوٹا نہایت ادب سے تعظیم بجالایا اور جواب دینے کے بجائے کہنے لگا'' محترمہ عجیب بات کر رہی ہیں آپ کو تو دیکھ کر اس حیرت کا شکار ہو گیا ہوں کہ آپ کی یہ عمر اور اس بلا کا حسن۔ میں قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ میں نے آپ جیسی حسین عورت اپنی زندگی میں نہیں دیکھی۔''

بوڑھی عورت کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیلنے لگی۔ بولی'' یہ دنیا والے بھی کتنے عجیب اور جھوٹے ہیں جو اچھے خاصے سچے آدمی کو خواہ مخواہ بدنام کر دیتے ہیں اور میرا تو اس پر ایمان ہے کہ جو دوسروں کو جھوٹا کہے وہ خود بھی جھوٹا ہوتا ہے۔''

نجات

تمہارے شوہر کی طبیعت اب کیسی ہے؟

مجھے تو شوہر سے نجات مل گئی ہے۔

تم نے کوئی علاج بھی کیا؟

اگر علاج کرتی تو نجات کیسے ملتی۔

کلاشنکوف

یہ مردانے میں شور کیوں ہو رہا ہے۔

دولہا دلہن کے باپ سے کچھ مانگ رہا ہے۔
کیا اسکوٹر مانگ رہا ہے۔
نہیں۔۔۔۔
تو پھر کار مانگی ہوگی۔
ارے نہیں یار
تو پھر کیا ڈیمانڈ ہے اس کی
وہ جہیز میں کلاشنکوف مانگ رہا ہے۔

چوری

ایک زمیندار کی گائے چوری ہوگئی۔اس نے اپنے نوکر کو رپٹ کرانے بھیجا۔
نوکر نے کہا۔تھانیدار سے کیا کہوں۔
زمیندار بولا۔کہنا رات کے بارہ بج رہے تھے۔تارے چمک رہے تھے۔کتے بھونک رہے تھے۔چوروں نے دیوار پھلانگی اور گائے کو لے کر بھاگ گئے۔
نوکر راستے میں بھول گیا اور رپٹ اس طرح سے لکھانے لگا۔
دن کے بارہ بج رہے تھے۔کتے چمک رہے تھے۔تارے بھونک رہے تھے۔چوروں نے گائے پھلانگی اور دیوار لے کر بھاگ گئے۔

دوسری شادی

فرض کرو اگر میں مرجاؤں تو کیا تم دوسری شادی کرلو گے؟ بیوی نے پوچھا۔
''تمہارا یہ سوال خاصا مشکل ہے۔''شوہر نے جواب دیا۔
''کیوں؟ بیوی نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔''اگر میں ہاں میں جواب دیتا ہوں تو تم ناراض ہوجاؤ گی''اور اگر نفی میں جواب دوں گی تو وہ ناراض ہوجائے گی''شوہر نے جواب دیا۔''

طاقتور جانور

استاد۔ دنیا کا سب سے طاقتور جانور کون سا ہے
شاگرد۔جناب۔۔۔۔چوہا
استاد۔حیران ہوکر۔وہ کیسے

شاگرد۔ جناب میرے ابو امی کے سامنے تھر تھر کانپتے ہیں۔امی چوہے کے سامنے۔

سامنے کے دانت

ایک صاحب سے ان کے دوست نے پوچھا۔
کل ساری رات تم میرے ساتھ تاش کھیلتے رہے ہو۔گھر پہنچے تو تمہاری بیوی نے تم سے جھگڑا نہیں کیا؟
ان صاحب نے جواب دیا ''نہیں سامنے کا دانت تو میں ویسے بھی نکلوانے والا تھا۔

ویٹنگ روم

مسافر۔اگر سب گاڑیاں لیٹ ہیں تو اس ٹائم ٹیبل کا کیا فائدہ
انکوائری کلرک۔ جناب! اگر گاڑیاں وقت پر آنے لگیں تو آپ یہ پوچھیں گے کہ اس ویٹنگ روم کا کیا فائدہ؟

یورپین سیاح

ایک یورپین سیاح اپنے دوستوں کو اپنی مہموں کی روداد سنا رہا تھا۔
''بڑا نازک لمحہ تھا۔ مجھے اور میری بیوی کو آدم خور قبائلیوں نے گھیر رکھا تھا۔ جب قبائلیوں کے سردار نے مجھے دیکھا تو کہنے لگا کہ وہ چالیس برس سے زیادہ کی عمر کے آدمیوں کو نہیں کھاتا۔۔۔۔اور زندگی وہ پہلا موقع تھا جب میری بیوی نے اپنی عمر کے بارے میں سچ بولا۔''

اعلیٰ تعلیم

اعلیٰ تعلیم کے موضوع پر ایک مذاکرہ ہو رہا تھا۔ مقرر نے تقریر شروع کی۔خواتین وحضرات میں اعلیٰ تعلیم کا زبردست حامی ہوں کیونکہ میں جب اسکول کے ابتدائی درجے میں تھا تو مجھ سے کہا گیا کہ اچھی ملازمت کے لئے ہائی اسکول تک پڑھوں، میں جب ہائی اسکول میں پہنچا تو مجھ سے کہا گیا کہ اعلیٰ ملازمت کیلئے گریجویشن پاس کروں۔ پھر جب میں گریجویٹ ہو گیا تو ہر شخص نے کہا کہ اچھی ملازمت حاصل کرنے کے لئے ماسٹر ڈگری حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔اس کے بعد مجھے بتایا گیا کہ کوئی بھی ماسٹر ڈگری اس وقت تک تسلیم نہیں کرے گا۔ جب تک اپنے مضمون میں پی۔ایچ۔ڈی نہ کرلو۔ چنانچہ میں اپنے مضمون میں پی۔ایچ۔ڈی ہو گیا۔اور پھر ملازمت کی تلاش میں نکلا تو پتہ چلا کہ ملازمت دینے والے ادارے کسی نوجوان کی تلاش میں ہیں۔

☆☆☆

پاگل خانے کی سیر

ایک شخص نے پاگل خانے کی سیر کرتے ہوئے ایک پاگل سے دریافت کیا۔تم یہاں کیوں آئے ہو۔
پاگل نے جواب دیا۔
اس کمبخت جمہوری نظام کی وجہ سے۔
اس شخصنے پوچھاوہ کیسے۔پاگل نے جواب دیالوگ کہتے ہیں کہ میں پاگل ہوں اور میں کہتا تھالوگ پاگل ہیں۔اس شخص نے پوچھا پھر کیاہوا۔پاگل نے جواب دیا۔ان کے حق میں ووٹ زیادہ پڑ گئے۔

ٹرین کا غسل خانہ

ندیم۔۔۔میں ایک بارایسے نہایا کہ پانی کئی میل تک پھیل گیا۔
وسیم۔۔۔یارلمبی لمبی مت چھوڑا کرو،کیاتم ایک ہفتے تک نہاتے رہے ہو۔
ندیم۔۔۔نہیں یارصرف دس منٹ تک نہایا،ٹرین کے غسل خانے میں۔

شراب خانے کے دروازے

ایک سائل مسجد کے دروازے پر کھڑا بھیک مانگا کرتا تھا۔کہ اللہ کے نام پر کچھ دے دو،دن بھر میں کل ملا کردو،تین روپے اسے مل جایا کرتے تھے۔ایک دن وہ سائل تنگ آکرایک شراب خانے کے دروازے پر چلا گیا۔وہاں اسے دوتین گھنٹے میں ہی بیس پچیس روپے مل گئے۔
سائل نے آسمان کی طرف منہ اٹھایااور کہا،یااللہ تو کہاں ہےاور پتہ کہیں اور کادیتا ہے۔

فوٹوگرافر

ایک آدمی بھاگتا ہوافوٹوگرافر کی دکان میں آگھسا،اس نے دکاندار سے کہا۔ایک بھینس میری بیوی کے پیچھے بھاگ رہی ہے۔تو میں کیاکرسکتاہوں۔سیلز مین نے کہا۔
میرے کیمرے میں جلدی سے فلم ڈال دیں۔شوہر نے جلدی سے کہا۔

قصرِشیریں

بغداد سے تقریباًایک سومیل شمال مشرق میں ساسانی عہد کاایک مشہورمحل ہے،جسے عمارتِ خسروبھی کہتے ہیں،یہ محل ایک وسیع باغ کے درمیان واقع تھامحل کی لمبائی 350 گزاور چوڑائی 200 گز کے قریب تھی محل کی یہ عمارت اینٹ اور چونے سے بنی تھی اور بڑے بڑے ستونوں پرایستادہ تھی،اس محل کی تعمیرابتدائی ساتویں صدی کی خیال کی جاتی ہے۔

دوست کا خط

ایک آدمی نے اپنے دوست کو خط لکھا۔ یار تمہاری لکھائی بہت خراب ہے۔ تمہارا خط میں نے ڈاکٹر سے پڑھوایا تو اسے بھی پڑھنے میں بڑی مشکل پیش آئی۔

دوست کا جواب آیا۔ تمہارا خط میں نے ایک حکیم کو پڑھنے کو دیا تو اس نے آدھ سیر خمیرۂ گاؤزبان، تین چھٹانک معجون اور ایک چھٹانک اسپغول دے دیا۔

سنگھار میز

ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر میاں بیوی کھڑے تھے۔ ان کے ساتھ قلی تھا جس کے سر پر اور دونوں ہاتھوں میں آٹھ دس سوٹ کیس اور صندوق تھے۔ اچانک میاں نے بیوی سے کہا۔ تم اپنی سنگھار میز بھی لے آتیں۔"

اس وقت مذاق کی کیا تک ہے؟ بیوی نے سوال کیا۔

میں مذاق نہیں کر رہا۔ ٹکٹ سنگھار میز پر چھوڑ آیا ہوں۔

چھوٹے بھائی کی تلاش

راہ گیر (احمد سے) کیوں جناب! کیا آپ ابھی تک اپنا کھویا ہوا نوٹ تلاش کر رہے ہیں؟۔

احمد۔۔۔ جی! نوٹ تو چھوٹے بھائی کو مل گیا۔۔۔

راہ گیر (حیرت سے) پھر آپ کیا تلاش کر رہے ہیں۔۔۔"

احمد۔۔۔ چھوٹے بھائی کو۔۔۔

ہفتۂ صفائی

ہفتہ صفائی کے شروع ہوتے ہی ایک شخص نے شیریں لہجے اور بڑے مؤدبانہ انداز میں بیوی کو حکم دیا۔ ڈارلنگ ذرا گھر کی اچھی طرح صفائی کیجئے۔ تمام فالتو اور ناکارہ چیزیں سمیٹ کر کوڑے کرکٹ کے ڈرم میں پھینک دیجئے۔

تو جواباً بیوی نے بھی والہانہ انداز میں گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ جان من ساری کی ساری فالتو اور ناکارہ چیزیں بھلا کیسے پھینک سکتی ہوں۔ آخر آپ میرے شوہر ہیں۔

☆☆☆

چند گھنٹے کی پریشانی

ایک صاحب کو ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا۔ آپ کی بیوی صرف چند گھنٹوں کی اور مہمان ہے آپ پریشان ضرور ہوں گے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اب ان کے لئے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

وہ صاحب بولے۔ کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب میں جہاں اتنے برس پریشان رہا ہوں چند گھنٹے پریشانی اور جھیل لوں گا۔

شراب کا ایک گھونٹ

شرابی کی بیوی نے ایک بار شراب کے گلاس سے ایک گھونٹ بھرا اور فوراً تھوک دیا۔ توبہ۔۔۔ توبہ تم ایسی بے ہودہ اور گھناؤنی چیز پیتے ہو۔ اسے پی کر تو جی اور خراب ہو جاتا ہے۔

شوہر فوراً بولا۔ اور تم اس پر کہتی ہو کہ میں مزے کرتا ہوں۔

فیشن ایبل

ایک ماڈرن اور فیشن ایبل گھرانے کی ماں نے اپنی خوبصورت اور جوان لڑکی سے کہا۔ بیٹا تم رات کو جلدی گھر آ جایا کرو۔

لڑکی اٹھلا کر بولی۔ میں بچی تو نہیں ہوں۔

ماں نے جواباً کہا۔ اسی لئے تو کہہ رہی ہوں۔

وصیت

ایک شخص نے وصیت کی کہ اسے مرنے کے بعد اس کی ساس کے پہلو میں دفن کیا جائے۔ لوگوں نے جب اس عجیب و غریب وصیت کی وجہ پوچھی تو وہ صاحب کہنے لگے۔

"دراصل میں نہیں چاہتا کہ میری ساس کی روح دوسرے قبرستان میں آ کر میرے علاوہ دوسرے مردوں کی بھی نیند خراب کرے۔"

فکر

ایک صاحب اپنی بیوی کے ہمراہ شاپنگ کرنے کے لئے نکلے۔ سامنے سے آنے والی ایک خوبصورت لڑکی نے ان صاحب کو دیکھ کر ہیلو کہا۔

جواب میں انہوں نے بھی آہستگی سے ہیلو کہا۔

وہ جب ذرا کچھ اور آگے بڑھے تو بیوی نے ناراض ہو کر پوچھا۔ اے جی وہ لڑکی کون تھی جس نے آپ کو ہیلو کہا۔

ان صاحب نے بڑے غصے سے جواب دیا۔ چپ بھی رہو، تمہیں اپنی پڑی ہے۔ مجھے یہ فکر کھائے جا رہی ہے کہ اگر کل کلب میں اس نے مجھ سے تمہارے بارے میں پوچھ لیا تو اسے کیا جواب دوں گا۔

گدھے کی بات

ایک صاحب گھر میں داخل ہوئے اور آتے ہی اپنی بیوی سے بولے۔ بیگم میں ابھی آ رہا تھا تو راستے میں ایک گدھا۔۔۔

امی۔۔۔ مجھے گڈو نے مارا ہے۔ ان کا بیٹا روتا ہوا اندر داخل ہوا۔

کوئی بات نہیں بیٹا۔ میں ابھی اس کی امی سے شکایت کرتی ہوں۔

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ وہ گدھا۔۔۔

امی۔۔۔ امی۔۔۔ منی نے میری گڑیا توڑ دی۔ اندر سے ان کی بیٹی بھاگتی ہوئی امی کے پاس آئی۔

افوہ۔۔۔ بھئی چپ کرو۔ پہلے مجھے گدھے کی بات سننے دو۔

انصاف پسند

ایک کلرک نے اپنے افسر کے متعلق کہا۔ ''یہ ٹھیک ہے کہ وہ کمینے ہیں۔ لیکن انصاف پسند ہیں۔''

دوسرے کلرک نے حیرت سے دہرایا۔ ''انصاف پسند ہیں؟''

پہلے کلرک نے کہا۔ ''ہاں، ہاں وہ ہر ایک کے ساتھ کمینگی سے پیش آتے ہیں۔''

گنجی عورتیں

ایک شکی مزاج خاتون ہر شام اپنے شوہر کا نہایت باریک بینی سے معائنہ کرتی تھی۔ ان کے کوٹ پر ایک چھوٹے سے بال کی موجودگی سے بھی خاتون اپنے شوہر سے لڑنے کا بہانہ ڈھونڈ لیتی تھی۔ ایک دن معائنہ کے باوجود وہ کچھ نہ پا سکیں تو روہانسی ہو کر کہنے لگیں۔

''اب یہ نوبت آ گئی ہے کہ گنجی عورتیں بھی۔۔۔''

سفارشی امیدوار

ایک محکمہ میں امیدوار کا انتخاب تحریری امتحان کے ذریعے ہوتا تھا۔ محکمہ کے افسر نے دیکھا کہ سارے امیدوار زوردار سفارش لائے ہیں۔ مگر جتنی اسامیاں خالی تھیں اتنے ہی تقریباً امیدوار تھے۔ افسر نے اپنے اصول پر قائم رہتے ہوئے ایک پرچہ تیار کیا جس کے ذریعے بغیر سفارش کے قابل امیدوار منتخب ہونے تھے۔ وہ یہ تھا۔

چاندی کا ڈالر کس دھات کا بنا ہوا ہے۔

دس بجے کی خبریں کس وقت آتی ہیں۔

لندن میں لال بسوں کا رنگ کون سا ہوتا ہے۔
پیرس کا ایفل ٹاور کس شہر میں واقع ہے۔
لندن برج کہاں واقع ہے۔

پسند

جارج برنارڈ شاہ ہمیشہ اپنی پسند کی چیزیں خریدتے تھے اور بیوی کی پسند کو معیاری نہ ٹھہراتے تھے۔ایک دن بیوی نے جل کر کہا ''آپ نے یہ طے کر رکھا ہے کہ میں نے آج تک ایک بار بھی اچھی چیز پسند نہیں کی''
جارج نے جواب دیا۔نہیں ایسا بھی نہیں ہے،ایک بار کا تو میں بھی قائل ہوں،شادی کے وقت تمہاری پسند یقیناً میری پسند سے بہتر تھی۔

سزا

بیوی۔شادی سے پہلے تو تم مجھے خوش طبع،خوبصورت اور ذہین کہا کرتے تھے۔
شوہر۔اب اپنے اس جھوٹ کی سزا بھگت رہا ہوں۔

لڑکی

میاں بیوی کو اپنی سولہ سالہ لڑکی کے بارے میں بہت تشویش تھی اور ایسے نفسیاتی حربے استعمال کرنا چاہتے تھے جن سے لڑکی کو قابو میں رکھا جا سکے۔چنانچہ وہ آپ اور آپ کے نوجوان بچے نامی ایک کتاب لے آئے اور بڑے جوش و خروش سے اس کا مطالعہ کرنے لگے۔اسی اثناء میں ان کی لڑکی کمرے میں داخل ہوئی تو انہوں نے گھبرا کر کتاب چھپا دی۔لڑکی خاموشی سے چلی گئی۔لیکن ایک گھنٹے بعد واپس آ گئی اور ایک کتاب کی ورق گردانی کرنے لگی۔پریشان والدین کی پریشان آنکھیں کتاب کا نام پڑھنے میں کامیاب ہو گئیں۔''آپ اور آپ کے بوڑھے والدین۔''

کوٹ

ہالی ووڈ کی ایک اداکارہ ایک دکان پر لومڑی کی کھال کا کوٹ خریدنے گئی۔دیر تک جھک جھک کرنے کے بعد کوٹ پسند کر لیا دام چکائے اور پوچھا ''یہ بارش میں بھیگ کر خراب تو نہیں ہو جائے گا'' دکاندار جو پہلے ہی اس کی بے تکی بحث سے تنگ آ چکا تھا جھلا کر بولا۔
''محترمہ آپ نے کسی لومڑی کو بارش میں چھتری لگائے ہوئے دیکھا ہے۔''

کنگال

خوابِ آلودہ آنکھوں والے نوجوان نے اپنی محبوبہ سے کہا۔''میری جان'' تم سے ملنے کے بعد میری یہ حالت ہو گئی ہے کہ اب میں نہ

کچھ کھا سکتا ہوں، نہ پی سکتا اور نہ سو سکتا ہوں۔

کیوں؟ محبوبہ نے پوچھا۔

اس لئے کہ میں کنگال ہو چکا ہوں۔ نوجوان نے ٹھنڈی سانس لے کر کہا۔

سبق

ایک عورت نے اپنے شرابی شوہر کو سبق سکھانے کا منصوبہ بنایا۔ اس نے ایک سفید چادر سر سے پاؤں تک لپیٹی اور رات کو اس قبرستان میں پہنچ گئی جہاں سے گزر کر اس کا شوہر شراب خانے سے گھر واپس آتا تھا۔ کچھ دیر بعد جب اس نے اپنے شوہر کو نشے میں دھت لڑکھڑاتے قدموں سے آتے دیکھا تو ایک ڈراؤنی چیخ مار کر سامنے آ گئی اور بولی ''رک جاؤ میں بھوت ہوں۔''

شوہر نے فوراً ہاتھ بڑھا کر کہا ''تو ہاتھ ملاؤ میں نے تمہاری بہن سے شادی کر رکھی ہے۔''

سیاسی لیڈر

اخباری نمائندے نے ایک سیاسی لیڈر سے انٹرویو کے دوران پوچھا آپ کی صحت بڑی اچھی ہے، آپ صبح کی سیر تو ضرور کرتے ہوں گے۔

میرے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا۔ سیاسی لیڈر نے جواب دیا۔ میں اپنے سیکریٹری کو سیر کے لئے بھیج دیا کرتا ہوں۔

بچے کی عمر

ایک صاحب اپنے چھ سالہ بچے کو داخلہ دلانے کے لئے اسکول لے جا رہے تھے۔ انہوں نے بچے کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

''دیکھو بیٹا! جب میڈم آپ سے عمر پوچھیں تو آپ اپنی عمر چار سال بتانا۔ اگر آپ نے اپنی عمر چھ سال بتائی تو آپ کو داخلہ نہیں ملے گا''۔

بچہ معصومیت سے بولا ''میڈم! میری عمر گھر میں چھ سال، اسکول میں چار سال اور ریل کے سفر کے دوران تین سال ہوتی ہے۔''

ٹرنک

ایک آدمی کھچا کھچ بھرے ہوئے ڈبے میں ایک ٹرنک کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک نئے آنیوالے مسافر نے اس سے درخواست کی کہ وہ ایک ٹرنک کو ذرا سا ہٹا لے تا کہ وہ بیٹھ سکے۔ مگر پہلے والے مسافر نے صاف انکار کر دیا۔ دوسرے صاحب پھر منت بھرے لہجے میں بولے۔

دیکھیں صاحب! مجھے سانس لینے میں بھی دشواری ہو رہی ہے۔ اگر آپ اس ٹرنک کو ہٹا لیں تو ایک آدمی کا بھلا ہو جائے گا۔''

''مگر میں نہیں جانتا۔'' دوسرے مسافر نے ہٹ دھرمی سے جواب دیا۔

دوسرے مسافروں نے جب ان کی تکرار سنی تو وہ کہنے لگے۔ ''جناب آخر ٹرنک کو ذرا سا ہٹا لینے میں کیا حرج ہے۔''

اس پر ان صاحب نے جواب دیا۔

''میں کیوں ہٹاؤں یہ میرا تھوڑی ہے''۔

میری بیوی

نمائش میں بے پناہ بھیڑ تھی۔ایک صاحب اجنبی خاتون سے کہنے لگے۔معاف کیجئے گا میں کچھ دیر آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔
وہ عورت تنک کر بولی! کیوں۔۔۔۔
وہ صاحب! دراصل بھیڑ میں میری بیوی کھوگئی ہے۔وہ مجھے آپ سے باتیں کرتے ہوئے دیکھے گی تو فوراً گولی کی طرح یہاں پہنچ جائے گی۔

جوانی

ایک سیاسی لیڈر نے اپنے ایک دوست کو بتایا۔میں صرف اپنی جوانی کی وجہ سے الیکشن میں ہار گیا۔
دوست بولا! مگر تمہاری جوانی تو گزر چکی ہے۔
لیڈر نے جواب دیا۔ٹھیک ہے مگر ووٹروں کو بھی علم ہوگیا تھا کہ وہ کیسی گذری ہے۔

غلطی کی معافی

نوجوانی کے دنوں کے دو، دوست سیاحت کو نکلے۔ایک شہر میں ایک جوان، خوبصورت، دولت مند بیوی عورت سے ان کی اتفاقی ملاقات، دوستی میں بدل گئی۔اور اسکے اصرار کرنے پر وہ ہوٹل سے اس کے گھر میں منتقل ہوگئے۔پہلی شام کو ہی ایک دوست نے دوسرے دوست سے کہا۔کہ وہ رات کو چپکے سے عورت کی خوابگاہ میں پہنچ جائے گا۔اور اگر عورت کو اعتراض نہ ہوا تو خوب رنگ رلیاں منائے گا۔
دوسرے دوست نے اسے اس خطرناک منصوبے سے باز رکھنے کی بہت کوشش کی مگر پہلا دوست مانا ہی نہیں۔کئی دن وہاں گزارنے کے بعد دونوں اپنے شہر واپس چلے آئے۔بیس سال بعد ایک روز پہلے دوست نے دوسرے سے کہا۔مجھے اپنی خطا کا اعتراف ہے تمہیں یاد ہوگا ایک بار ہم سیاحت کے لئے نکلے تھے۔اور ایک بیوہ کے ہاں کئی روز مہمان رہے تھے۔واپسی پر جب اس نے میرا نام و پتہ پوچھا تو میں نے تمہارا نام و پتہ دے دیا تھا۔اس غلطی پر میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔دوسرا دوست بولا۔معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں آج ہی اس عورت کے وکیل کی طرف سے ایک موٹا لفافہ ملا ہے۔مرتے وقت اس نے اپنی ساری جائیداد میرے نام کردی ہے۔

پتھریلا چراغ

ازبکستان میں فرحانہ کے مقام پر ایک چٹان تھی، جس کے کونے پر ایک پتھر کا بنا ہوا چراغ تھا، جو صرف اس وقت روشنی دیتا تھا، جب رات کے وقت چاند بادلوں میں چھپ جاتا تھا۔

ٹرک ڈرائیور

ایک ٹرک ڈرائیور نے ایک ہوٹل کے قریب ٹرک روکا۔اور ناشتہ کے لئے ایک خالی میز پر بیٹھنے کے بعد کافی ،سموسے اور انڈے طلب کئے۔ بیرے نے مطلوبہ اشیاء لاکر رکھ دیں۔اچانک تین سائیکل سوار وہاں آگئے۔اور زبردستی ڈرائیور کا ناشتہ چٹ کر گئے۔ٹرک ڈرائیور نے ان کے منہ لگنا مناسب نہیں سمجھا اور کاؤنٹر پر بل ادا کیا۔اور ٹرک اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلتا بنا۔سائیکل سواروں کے سرغنہ نے فلک شگاف قہقہہ لگا کر کہا۔اس بزدل ڈرائیور کو مردانگی تو جیسے چھو کر بھی نہیں گزری۔

اس پر ایک بیٹھے ہوئے شخص نے کہا۔تم ٹھیک کہتے ہو۔اسے تو صحیح ڈرائیونگ بھی نہیں آتی۔وہ دیکھو باہر کھڑی ہوئی تینوں سائیکلوں کو کچل گیا ہے۔

فیس

ایک شخص کی بیوی کا پیر پھسل گیا۔وہ گر گئی اور اس کے اوپر والے ہونٹ پر چوٹ آگئی،ڈاکٹر آیا اور اس نے ٹانکے لگائے۔وہ شخص ڈاکٹر کو ٹانکے لگاتے ہوئے دیکھتا رہا۔

جب ڈاکٹر جانے لگا تو اس نے فیس دیتے ہوئے آہستہ سے کہا۔

ڈاکٹر صاحب۔دونوں ہونٹوں کو سینے کی کتنی فیس ہوگی۔

ادھار

لڑکی۔کیا تم نے ابا سے،میرا رشتہ مانگا تھا۔۔؟

لڑکا۔ہاں

لڑکی۔پھر انہوں نے کیا کہا

لڑکا۔انہوں نے پوچھا۔بینک میں تمہارا کتنا روپیہ جمع ہے

”میں نے کہا دس ہزار۔۔۔۔“

لڑکی۔پھر۔۔۔۔؟

لڑکا۔”انہوں نے وہ ساری رقم مجھ سے ادھار مانگ لی“۔

مثال

استاد(شاگرد سے)کوئی مثال دو کہ سردیوں میں چیزیں سکڑتی ہیں اور گرمیوں میں پھیلتی ہیں۔

شاگرد۔جناب گرمیوں میں چھٹیاں پھیل کر ڈھائی مہینے کی اور سردیوں میں سکڑ کر پندرہ دن کی ہوجاتی ہیں۔

مار کا ڈر

ماسٹر۔(عمران سے) کل تم اسکول نہیں آئے تھے۔

عمران۔ جناب تھوڑی دیر کے لئے دریا میں نہانے چلا گیا تھا۔

ماسٹر۔ اگر دریا میں ڈوب جاتے تو۔۔۔؟

عمران "سر" اس لئے تو میں جلدی آ گیا کہ اگر ڈوب گیا تو امی مجھے ماریں گی۔

دُگنے دام

حجام نے ایک گنجے آدمی سے حجامت کے دُگنے دام مانگے۔

گنجا بولا۔ بھیا۔ ہم سے دُگنے پیسے کیوں۔۔۔؟

حجام۔ جی۔ دس روپیہ بال کاٹنے کے اور دس روپے بال ڈھونڈنے کے۔

گھنٹی

استاد۔ رضوان کیا وجہ ہے تم روز اسکول دیر سے آتے ہو۔

رضوان۔ جناب کیا کروں۔ یہ چپڑاسی میرے آنے سے پہلے ہی گھنٹی بجا دیتا ہے۔

نیکر باندھنے کیلئے

ننھے گڈو میاں سے باپ نے پوچھا گڈو میاں خدا نے ہمیں پیٹ کیوں دیا ہے۔

گڈو۔ جی۔ نیکر باندھنے کے لئے۔

اسکول

انسپکٹر۔ کیوں بھئی تمہیں اسکول پسند ہے۔

لڑکا۔ جی ہاں۔ پسند تو ہے لیکن جب بند ہوتا ہے۔

الو کا پٹھا

ایک بچہ کھلونوں کی دکان پر گیا اور کہا یہ اُلو کتنے کا ہے۔

دوکاندار نے کہا۔ ایک روپیہ کا۔

بچے نے کہا یہ چھوٹا اُلو کتنے کا ہے۔

دوکاندار نے کہا۔ دو روپے کا۔

بچہ۔ بڑا اُلو ایک روپے کا اور چھوٹا الو دو روپے کا اس کی کیا وجہ ہے؟

دوکاندار۔ یہ بڑا الو صرف الو ہے اور چھوٹا اُلو، اُلو بھی ہے اور اُلو کا پٹھا بھی ہے۔

ریکارڈ

استاد بچے کے باپ سے۔ آپ کا بچہ بہت ہوشیار ہے اس نے اسکول کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔

لڑکے کا باپ۔ آلینے دو اس کم بخت کو۔ گھر میں شیشے توڑتا ہے اور اسکول میں ریکارڈ۔

قیمت

ننھے گڈو نے شازیہ سے پوچھا۔ شازیہ یہ تم نے اتنا خوبصورت بستہ کتنے میں بنوایا ہے۔

شازیہ مسکراتے ہوئے بولی۔ صرف دو گھنٹے روتی رہی اور ایک وقت کا کھانا نہیں کھایا۔

بچّے کے بغیر

میلے میں ایک بچہ اپنی ماں سے بچھڑ گیا اس نے ایک سپاہی کو روک کر پوچھا۔

کیا آپ نے میری امی کو بچے کے بغیر کہیں جاتے دیکھا ہے۔

خزاں

دو بیوقوف بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

ایک بولا۔ اگر ہاتھی درخت پر چڑھ جائے تو نیچے کیسے اترے گا۔

دوسرا بولا۔ اترنا کیسے ہے، بس کسی پتے پر بیٹھ کر خزاں کا انتظار کرے گا۔

دیئے

ماں (بیٹے سے) جاؤ جلدی سے جاؤ اور دیئے میں تیل ڈلوالاؤ۔

بیٹا (ماں سے) امی دیئے میں پانی ڈال دیں گے۔ بھلا رات کے اندھیرے میں دیئے کو کیا پتہ چلتا ہے۔

☆☆☆

انگلی

دانتوں کے ڈاکٹر کے کمرے سے منے میاں باہر آئے تو امی نے پوچھا۔لگتا ہے تمہیں دانت نکلواتے وقت بڑا درد ہورہا تھا۔اس لئے اتنی زور سے چلا رہے تھے۔

نہیں امی وہ میں نہیں ڈاکٹر صاحب چلا رہے تھے جن کی انگلی پر میں نے کاٹ لیا تھا۔منے نے معصومیت سے کہا۔

قبرستان

گاؤں میں ایک بوڑھا اجنبی ایک چھوٹے سے بچے سے پوچھتا ہے بیٹا۔میرے ہم عمر لوگ اس وقت کہاں ملیں گے۔

بچہ۔جناب قبرستان میں۔

بل

استاد۔عمر بتاؤ چوہا خشکی پر رہتا ہے یا پانی میں

عمر۔جناب نہ خشکی پر نہ پانی میں۔

استاد۔حیران ہو کر پھر کہاں رہتا ہے۔

عمر۔جناب بل میں۔

مکھی

گاہک۔(بیرے سے) دیکھو چائے میں مکھی تیر رہی ہے۔

بیرا۔حضور،اگر اس بے چاری کو تیرنا نہ آتا تو ڈوب جاتی۔

دو نمبر

لڑکا (دادی امی سے) دادی جان میں نے ریاضی میں سو۱۰۰ میں سے اٹھانوے نمبر لئے ہیں۔

دادی امی (حیرت سے) باقی دو نمبر کو کم بخت لے گیا۔

''کنفیوشس''

غصہ پی جانے کی عادت ایک اچھی عادت ہے اگر تمہارے اندر آگ لگی ہوئی ہے تو بہتر یہی ہوگا کہ دھواں باہر نہ نکلنے دو۔

بورڈ

پولیس آفیسر (چور سے) تم اس گھر میں کیوں گھسے تھے۔
چور (بڑی سادگی سے) جناب خوش آمدید کا بورڈ پڑھ کر۔

تھپڑ

فرمان روتا ہوا امی کے پاس پہنچا اور کہا امی، امی عمر نے مجھے دوسرا پانچواں اور ساتواں تھپڑ مارا۔
امی نے حیران ہو کر پوچھا۔ ارے یہ بیچ کے تھپڑ کہاں گئے۔
فرمان۔ وہ تو میں نے عمر کو مارے تھے۔

عینک اور دل

ماں۔ بچے سے، مبشر بیٹے دل لگا کر پڑھا کرو۔
مبشر۔ کیوں امی۔ ابو تو عینک لگا کر پڑھتے ہیں۔

ٹرانسسٹر

استاد (شاگرد سے) بہن کو انگلش میں کیا کہتے ہیں؟
شاگرد۔ جناب بہن کو انگلش میں سسٹر کہتے ہیں۔
استاد۔ اچھا تو بھائی کو کیا کہتے ہیں۔
شاگرد۔ جناب بھائی کو ٹرانسسٹر کہتے ہیں۔

نقشہ

استاد۔ تنویر سے تم جغرافیہ یاد کر کے آئے ہو۔
تنویر نے جواب دیا۔ نہیں
استاد۔ جناب (غصے سے) کیوں؟
تنویر، جناب کل ایک سیاسی جلسے میں ایک سیاسی راہنما کہہ رہے تھے کہ ہم جلد ہی دنیا کا نقشہ بدل دیں گے۔

بجلی دین

افسر۔ ملازم سے، تمہارے والد کا کیا نام ہے؟

ملازم۔جناب بجلی دین۔

افسر۔بجلی دین۔یہ کیسا نام ہے؟

ملازم۔جناب پہلے تو ان کا نام چراغ دین تھا لیکن جب سے سائنس نے ترقی کی ہے انہوں نے اپنا نام بدل کر بجلی دین رکھ لیا ہے۔

تین روپے

میاں بیوی آپس میں لڑ جھگڑ رہے تھے کہ منا باہر سے آیا اور پوچھا یہ کون لڑ رہے ہیں۔

بیوی۔منے ابو سے نہ بولنا ایک روپیہ دوں گی۔

میاں۔بیٹے امی سے نہ بولنا تمہیں دو۔روپے دوں گا۔

منا۔میں آپ دونوں سے نہیں بولتا۔لائیے تین روپے۔

برف

پہلا دوست۔یار میرا برف والا پانی پینے کو دل کر رہا ہے۔

دوسرا دوست۔پی لو۔

پہلا دوست۔کیا کروں یار ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔

دوسرا دوست۔اس طرح کرو کہ برف کو ابال کر پی لو۔

تصویر

باپ۔بیٹے سے۔کیا کر رہے ہو۔

بیٹا۔تصویر بنا رہا ہوں۔

باپ حیرت سے دیکھتے ہوئے کس کی تصویر بنا رہے ہو۔

بیٹا۔گائے گھاس چر رہی ہے۔

باپ۔گھاس کہاں ہے۔

بیٹا۔وہ گائے کھا گئی ہے۔

باپ۔اور گائے کہاں ہے۔

بیٹا وہ گھاس کھا کر چلی گئی ہے۔

مرغی کا بچہ

مالک (نوکر سے) میں نے تجھے کہا کہ چاول مرغی کے بچے کو کھلا دے تو بلی کو کیوں کھلا رہا ہے۔
نوکر۔ حضور! مرغی کا بچہ بلی کے پیٹ میں ہے۔

رونا اور پیسے

عظیم۔ (عاصم سے) تم رونا پسند کرتے ہو یا ہنسنا
عاصم۔ میں رونا پسند کرتا ہوں۔
عظیم۔ کیوں؟
عاصم۔ میں جب بھی روتا ہوں تو ڈیڈی مجھے پیسے دے کر چپ کرا دیتے ہیں۔

احتیاط

ایک نہایت موٹا آدمی سڑک کے کنارے کھڑا تھا اس نے تانگے والے کو آواز دی۔ ارے بھئی بس اسٹاپ چلو گے؟
تانگے والا۔ جی ہاں چلوں گا تو سہی مگر تم ذرا احتیاط سے بیٹھنا گھوڑے کو پتہ نہ چلے۔

ٹکر

ایک آدمی سائیکل چلا رہا تھا کہ اچانک اس کی ٹکر ایک چھوٹے لڑکے سے ہوئی۔ تو لڑکا تیز آواز میں رونے لگا۔
آدمی نے جلدی سے اسے ایک روپیہ تھمایا اور چپ ہونے کو کہا۔ لڑکے نے جلدی سے پوچھا۔
پھر کب ملو گے۔

نقل

باپ بیٹے سے (رزلٹ کارڈ دیکھتے ہوئے) تم تو سب مضامین میں فیل ہو چکے ہو۔
بیٹا۔ ابو جی اب تو آپ کو یقین آ گیا کہ میں نقل نہیں کرتا۔

بستہ

ایک گھر میں چور گھس گیا سب سو رہے تھے ننھا جاگ رہا تھا۔ جب چور نے سارا سامان لے کر جانے لگا۔
ننھا بولا۔ میرا بستہ بھی لے جاؤ ورنہ میں سب کو جگا دوں گا۔

پرانا چاند

ایک افیمی۔دوسرے سے معلوم ہے ہر ماہ نیا چاند نکلتا ہے اور پرانا چاند کہاں جاتا ہے۔
دوسرا افیمی۔پرانے چاند سے تارے بنائے جاتے ہیں۔

کیچڑ

عالم خان! اپنے دوست سے یار جاوید میں نے آج خواب میں دیکھا ہے تم کیچڑ میں لت پت ہو، اور میں شہد میں بھرا پڑا ہوں۔
طفیل۔آج میں نے بھی خواب میں دیکھا ہے کہ تم مجھے اور میں تمہیں چاٹ رہا ہوں۔

تعلیم کا شوق

ایک دوست دوسرے سے یار سنا ہے تمہارے لڑکے کو تعلیم کا بہت شوق ہے۔
دوسرا دوست۔ہاں شوق ہے تو تب ہی ایک جماعت میں تین تین سال لگا رہا ہے۔

بدتمیز

ایک آدمی کے گھر رات بارہ بجے کے قریب ایک ٹیلی فون آیا اس نے بڑے غصے سے بولا۔جہنم سے۔
دوسری طرف سے جواب ملا بس یہی معلوم کرنا کہ آپ جیسا بدتمیز غلطی سے جنت میں تو نہیں چلا گیا۔

سالگرہ مبارک

ایک ڈاکٹر نے ایک شخص کے پاس بل بنا کر بھیجا جس پر درج تھا۔آج یہ بل پورے ایک سال کا ہو گیا۔لیکن ادائیگی ابھی نہیں ہوئی۔
اس شخص نے بل پر یہ عبارت لکھ کر واپس کر دیا۔
''سالگرہ مبارک''

''گوتم بدھ''

عزیز چیزوں سے ہی غم پیدا ہوتا ہے اور عزیز چیزوں سے ہی خوف جو عزیز چیزوں کے بندھن سے آزاد ہے اسے غم ہے نہ خوف۔

فیس

استاد (شاگرد سے) تم فیس لائے ہو۔

شاگرد (معصومیت سے) امی نے کہا تھا ''کہ دینا بھول گیا ہوں''

ہڈیاں

باپ (بیٹے سے) بتاؤ تمہارے جسم میں کل کتنی ہڈیاں ہیں۔

بیٹا۔ دوسوسات۔

باپ نہیں بیٹا۔ انسان کے جسم میں کل دوسو چھ ہڈیاں ہوتی ہیں۔

بیٹا۔ مگر ابا جان کل رات کھانے میں ایک ہڈی میرے پیٹ میں چلی گئی تھی۔

کُتّے کی کھال

وارث (معروف سے) یار میرا جوتا بہت کاٹتا ہے۔

معروف۔ کتے کی کھال کا بنا ہوا ہے۔

ہاتھوں کے طوطے

پرویز۔ احمد سے، میٹرک میں فیل ہونے کی خبر سن کر تمہارے ہاتھوں کے طوطے یقیناً اڑ گئے ہوں گے۔

احمد۔ میرے ہاتھوں میں طوطے کی بجائے اخبار تھا۔

پیٹ درد

ڈاکٹر۔ تمہارے پیٹ میں کب سے درد ہوتا ہے۔

بچہ۔ جب اسکول جانے لگتا ہوں۔

اسکول

ایک بچہ بیمار تھا۔ اس کا باپ اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔

ڈاکٹر نے دل کی حالت دیکھنے کے لئے آلہ لڑکے کے سینے پر رکھا اور کہا۔ بیٹا دس تک گنتی گنو، یہ سن کر لڑکا بولا۔ ابو آپ مجھے پھر اسکول میں لے آئے ہیں۔

تقریر

ایک صاحب تقریر کر رہے تھے، اچانک پنڈال کے پیچھے سے ایک گدھے نے زور زور سے رینکنا شروع کر دیا۔
سامعین میں سے کسی نے آواز لگائی۔
''ایک وقت میں ایک ہی بولے۔''

فرق

ایک استاد نے بچوں سے سوال کیا۔ ہاتھی اور مکھی میں کیا فرق ہے۔ بچوں کے جوابات یہ تھے۔
''ہاتھی بہت بڑا ہوتا ہے اور مکھی بہت چھوٹی''
''ہاتھی کے سونڈ ہوتی ہے جبکہ مکھی کے نہیں ہوتی''
''ہاتھی چنگھاڑتا ہے جبکہ مکھی بھنبھناتی ہے''
ایک بچہ خاموش بیٹھا سوچ رہا تھا بول اٹھا۔
''ماسٹر صاحب مکھی ہاتھی پر بیٹھ سکتی ہے جبکہ ہاتھی مکھی پر نہیں بیٹھ سکتا''

کنوارا دولت مند

انکم ٹیکس افسر نے کنوارے دولت مند سے کہا۔
آپ نے اپنے فارم میں ایک بچہ بھی ظاہر کیا ہے، میرا خیال ہے کہ یہ آپ کی لیڈی سیکریٹری کی غلطی ہے۔
''نہیں۔ ہم دونوں کی۔۔۔ دولت مند نے مسکراتے ہوئے کہا''

بچوں کی پہنچ سے دور

ماں بیٹے سے۔۔۔ یہ دوا پی لو تم کو بہت جلد آرام آجائے گا۔
بیٹا نہیں امی۔۔۔ میں یہ دوا نہیں پیوں گا۔
ماں حیرانگی سے۔۔۔ ارے وہ کیوں۔۔۔؟
بیٹا۔ اس دوائی کی بوتل پر لکھا ہوا ہے کہ دوائیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

''گوتم بدھ''
لوگوں کے دلوں میں خوشی کا کنول کھلانا ہزاروں زیارتوں سے بہتر ہے۔

قیدی

ایک قیدی دن دھاڑے جیل سے فرار ہوا اور پھر رات کے وقت واپس آ گیا۔ حیرت زدہ جیلر نے اس سے پوچھا اگر وہ بھاگ ہی نکلا تھا تو واپس کیوں آیا۔

قیدی نے جواب دیا۔ کیا بتاؤں جناب! بڑی مشکل سے چھپتے چھپاتے آخرکار جب میں اپنے گھر میں داخل ہوا تو میری بیوی نے پوچھا۔ تم کہاں تھے اتنی دیر سے۔ ریڈیو رپورٹ کے مطابق تمہیں جیل سے فرار ہوئے آٹھ گھنٹے ہو گئے ہیں۔

مشورہ

ایک عورت کسی دماغی بیماری میں مبتلا ہو گئی۔ ڈاکٹر نے اسے دوا دی اور تاکید کی کہ جس چیز کو دیکھ کر غصہ آئے۔ اس سے دور رہنا۔ اور ساتھ ہی اگلے روز آنے کو کہا۔

وہ عورت پھر لوٹ کر کبھی ڈاکٹر کے پاس نہ آئی۔ ایک روز بازار میں اس عورت اور ڈاکٹر کا آمنا سامنا ہو گیا۔ ڈاکٹر نے عورت سے پوچھا۔ آپ دوبارہ میرے پاس نہیں آئیں۔ کیا وجہ ہے؟

''آپ نے خود ہی مشورہ دیا تھا کہ جس چیز کو دیکھ کر غصہ آئے۔ اس سے دور رہنا'' عورت نے جواب دیا۔

سسرال

ایک شخص کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ وہ اپنے سسرال گیا۔ سسرال والوں کی آؤ بھگت اور خاطر مدارت دیکھ کر اس نے ایک بورڈ اپنے سسرال والوں کے باہر آویزاں کر دیا۔ سسرال جنت کا نمونہ ہے۔

اس گھر کے دوسرے داماد نے۔۔۔ جس کی شادی کو کافی عرصہ گزر چکا تھا۔ جب یہ بورڈ پڑھا تو اس نے اس تحریر کے نیچے لکھ دیا۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے۔

شکایت

ایک نوجوان خاتون نے ایک ماہر نفسیات کے پاس جا کر شکایت کی کہ وہ چھ بچوں کی ماں بن چکی ہے لیکن اب بھی اس کا شوہر اس سے محبت نہیں کرتا۔ یہ سن کر ماہر نفسیات نے جواب دیا۔ شکر کرو کہ وہ تم سے محبت نہیں کرتا۔ ذرا سوچو اگر وہ تم سے محبت کرتا ہوتا تو تمہارے بچوں کی تعداد آج کیا ہوتی۔؟

ٹیلی ویژن

ایک بچہ ٹیلی ویژن دیکھنے کا بہت شوقین تھا۔ ایک بار اس کی امی کی طبیعت خراب ہو گئی۔ گلے میں تکلیف کی وجہ سے آواز بھی نہیں نکل

رہی تھی۔ دوپہر کو ابو نے ٹیلی فون کیا اور پوچھا۔
"بیٹے تمہاری امی کی طبیعت کیسی ہے؟۔۔۔
بچے نے بستر پر لیٹی ماں کی طرف دیکھا اور بولا۔
"تصویر تو ٹھیک ہے، بس آواز خراب آرہی ہے۔ابو۔"

جیب کترا

جیب کترے نے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں تسبیح دیکھ کر حیرت سے کہا۔بھئی خیریت تو ہے تمہارے ہاتھ میں تسبیح ؟ کیا اپنا پیشہ چھوڑ دیا؟"
جیب کترے نے شرماتے ہوئے جواب دیا۔۔۔نہیں یار ابھی ابھی ایک مولوی صاحب کی جیب صاف کی تھی۔

نماز

دورانِ سفر ریل میں ایک آدمی نے دوسرے سے پوچھا۔نماز کس طرف منہ کر کے پڑھوں۔
جس طرف تمہارا سامان رکھا ہوا ہے۔دوسرے نے جواب دیا۔

کتاب

ایک انتہائی خوبصورت طالبہ نے ایک دن اپنی انگلش کی کتاب کھو جانے پر بلیک بورڈ پر اپنے کلاس فیلو لڑکے لڑکیوں کے نام ایک درخواست لکھی۔میری انگلش کی کتاب جس ساتھی کو ملے تو براہِ کرم وہ فون نمبر 57333 پر فون کر کے مجھے مطلع کرے۔
اسی شام اس خوبصورت طالبہ کو تیس نوجوان لڑکوں کے ٹیلی فون موصول ہوئے اور سب لڑکوں نے یہی کہا کہ اس کی انگلش کی کتاب مل گئی ہے۔حالانکہ وہ اس دن کتاب اپنے ہی گھر بھول گئی تھی۔

پتھر کی آنکھیں

ایک غریب آدمی مالی مدد حاصل کرنے کی خاطر ایک دولت مند کے پاس پہنچا۔مگر دولت مند نے اسے کورا جواب دے دیا۔اس کے گڑگڑانے پر دولت مند آدمی نے کہا۔"اچھا دیکھو۔میری دونوں آنکھوں میں ایک آنکھ پتھر کی ہے۔اگر تم مجھے بتا دو کہ کونسی آنکھ پتھر کی ہے تو میں ضرور تمہاری امداد کروں گا۔"
غریب آدمی نے غور سے امیر آدمی کی دونوں آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔"آپ کی بائیں آنکھ پتھر کی ہے۔"
امیر آدمی نے جواب دیا۔"بالکل ٹھیک ہے مگر تمہیں کیسے معلوم ہوا؟"
غریب آدمی بولا۔اس آنکھ میں مجھے کچھ رحم دلی کی پرچھائیں نظر آئی ہیں۔"

میاؤں میاؤں

ایک پاکستانی جو چینی زبان سے ناواقف تھا۔ چین کے ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے کے لئے گیا اور مینو پر اندازے سے انگلی رکھ کر ایک ڈش منگوائی۔ ویٹر پلیٹ میں گوشت کے قتلے لے آیا جسے پاکستانی نے مرغ کا گوشت سمجھا۔

اسے وہ ڈش اتنی پسند آئی کہ اس نے ویٹر سے وہی ڈش دوبارہ لانے کے لئے کہا۔ ویٹر اردو زبان سے ناواقف تھا۔ پاکستانی نے اشاروں سے بھی سمجھانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ آخر کار مجبور ہو کر وہ کرسی پر اکڑوں بیٹھ گیا اور مرغ کی طرح ککڑوں کوں کی آواز نکال کر ویٹر کو اشارہ کیا کہ ککڑوں کوں لے آؤ۔

قریب کے ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ایک اور پاکستانی نے آہستہ سے اس کے کان میں کہا۔ قبلہ۔ آپ نے ابھی جو چیز کھائی وہ ککڑوں کوں نہیں بلکہ میاؤں میاؤں والی تھی۔

صاحب قبر

ایک مشہور ادیب سے بستر مرگ پر پوچھا گیا۔ آپ کی قبر کے کتبے پر کیا لکھوایا جائے۔

ادیب نے کہا صرف یہ لکھوا دینا ''صاحب قبر کا بس چلتا تو اس وقت وہ قبر کے بجائے کسی لالہ رخ کے کاشانے میں ہوتا۔''

دعوت

ایک آدمی نے شراب خانے میں چلاتے ہوئے سب کو دعوت دی۔ ''جب میں پیوں تو سب لوگ میرا ساتھ دیں۔''

جب اس نے اپنی وہسکی ختم کر لی تو دوبارہ چلایا۔ ''جب میں دوسرا گلاس پیوں تو ہر آدمی میرے ساتھ دوسرا گلاس پیئے۔''

ہر شخص نے شکریے کے ساتھ دوسرا گلاس لیا۔

دو گلاس ختم کر لینے کے بعد اس شخص نے دو ڈالر بل کے طور پر نکالے اور کاؤنٹر پر رکھ دیئے اور چلاتے ہوئے بولا۔

''جب میں ادائیگی کروں تو سب لوگ ادائیگی کریں۔''

خواب

ایک زن مرید قسم کا شخص ایک نفسیاتی معالج کے پاس پہنچا اور اس سے کہنے لگا۔ ڈاکٹر صاحب میں روزانہ رات کو نہایت ڈراؤنا خواب دیکھتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ ایک ویران جزیرے پر میں بارہ انتہائی حسین عورتوں کے ساتھ رہ رہا ہوں۔'' نفسیاتی معالج نے پوچھا۔ ''مگر یہ خواب ڈراؤنا کیسے ہوا؟''

اس شخص نے چڑ کر کہا۔ ''کیا آپ نے کبھی بارہ عورتوں کے لئے کھانا پکانے کی کوشش کی ہے؟''

صحیح عمر

ایک عورت دوسری عورت سے۔ میں تم کو اپنی صحیح عمر تو بتا دوں مگر تم یقین نہیں کرو گی۔
دوسری عورت، یہی مصیبت میرے ساتھ ہے۔ میرا بھی کوئی یقین نہیں کرتا۔

سر درد

ایک شخص میڈیکل اسٹور میں داخل ہوا اور سیلز مین سے مخاطب ہو کر کہا۔ کیا آپ کے پاس سر درد کی دوا ہے۔
کیا آپ شادی شدہ ہیں۔ سیلز مین نے پوچھا۔
اس شخص نے کہا، جی ہاں۔
معاف کیجئے گا۔ شادی کے بعد کے سر درد کی دوا ہمارے پاس نہیں ہے۔ سیلز مین نے جواب دیا۔

ممی

مجھ سے شادی کر لو۔ نوجوان لڑکے نے خوشامدانہ لہجے میں ایک فتنہ پرور حسینہ سے التجا کی۔ میرے والد کی تین کروڑ کی جائیداد ہے۔ اور ان کی عمر ننانوے برس ہو چکی ہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ سال چھ مہینے اور زندہ رہیں گے۔ میں ان کی واحد اولاد ہوں۔ والد کے انتقال کے بعد ساری جائیداد میری ہوگی۔
اور ایک ہی ہفتہ بعد وہ فتنہ پرور حسینہ اس نوجوان لڑکے کی ممی بن گئی۔

عاشق

عاشق نے اپنی محبوبہ سے کہا۔ اگر تم نے میرے ساتھ شادی کا وعدہ نہ کیا تو میں سولہ منزلہ عمارت سے کود کر جان دے دوں گا۔''
محبوبہ نے کہا۔'' مگر شہر میں تو سولہ منزل والی کوئی عمارت نہیں۔ سب سے اونچی عمارت آٹھ منزلہ ہے۔''
عاشق نے کہا۔'' تو پھر کیا ہوا میں دو بار کود جاؤں گا۔''

''فکر''

دنیا جس طرح نامکمل ہے اس حالت میں دیکھنے پر اکتفا کر۔ اگر تو اس معاملے میں زیادہ بے چین ہوا تو تجھے مطلق راحت حاصل نہ ہو سکے گی کیونکہ اشیاء کا جو خیال اور زندگی کا جو قاعدہ تو نے اپنے ذہن میں باندھا ہے اس کے مطابق تو کبھی اس عالم کو نہیں لاسکتا۔

معلومات

جب بیٹا دس سال کا ہوا تو والدین نے سوچا کہ اسے تھوڑی بہت جنس کی تعلیم سے روشناس کرادیں تا کہ وہ غلط سوسائٹی کا شکار نہ ہوجائے۔ ناشتے کی میز پر باپ نے بیٹے سے کہا۔ بیٹا آج تم سے جنس کے متعلق کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔
کھل کر کہیں ڈیڈی۔ بیٹا فوراً بولا۔ میں اس موضوع پر آپ کی معلومات میں بہت اضافہ کروں گا۔

ایک بچے کا باپ

ہر رات وہ نہ صرف بیوی کو تنہا گھر چھوڑ جاتا تھا۔ بلکہ جاتے ہوئے اسے یہ چڑ کا بھی لگا جاتا تھا خدا حافظ تین بچوں کی ماں۔
آخر بیوی تنگ آ گئی تو ایک دن جواب میں شوہر سے بولی۔ فی امان اللہ ایک بچے کا باپ۔ ''اس کے بعد شوہر نے باہر نکلنا بند کر دیا۔''

نفسیات

نفسیات کا ایک پروفیسر مختلف مواقع پر انسانی رویوں کی وضاحت کر رہا تھا۔ اس نے کہا وہ آدمی جو غلطی پر ہو اور ہار مان لے وہ عقلمند ہوتا ہے اور وہ آدمی جو درست مؤقف رکھنے کے باوجود ہر مان لے تو وہ کون ہوتا ہے۔
جی وہ۔ خاوند ہوتا ہے۔
ایک طالب علم نے کھٹ سے جواب دیا۔

پیشہ

ڈاکٹر، انجینئر اور سیاست دان اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ تینوں میں سے کون سا پیشہ دنیا میں سب سے پہلے متعارف ہوا۔ ڈاکٹر نے کہا۔ حضرت حوا کو حضرت آدمؑ کی پسلی سے تخلیق کیا گیا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ آپریشن کا عمل تھا اس لئے طب کا پیشہ سب سے قدیم ہے۔''
انجینئر نے کہا۔ اس دنیا کی تخلیق سے پہلے افراتفری کی حالت تھی۔ اس افراتفری سے اس خوب صورت دنیا کی تخلیق انجینئرنگ کا کارنامہ ہے۔ اس لئے ثابت ہوا کہ انجینئرنگ کا پیشہ سب سے قدیم ہے۔''
ایک منٹ سیاست دان نے انگلی اٹھاتے ہوئے کہا۔ یہ افراتفری جس کا آپ نے ابھی ذکر کیا ہے، آپ کے خیال میں اس کا ذمہ دار کون ہے؟۔

اوپر جانے کا راستہ

ایک ڈاکٹر نے اپنے دوست سے کہا۔ یہاں آ کر میری پریکٹس چوپٹ ہوگئی ہے۔
دوست نے جواباً مسکرا کر کہا۔ یہ سب نیچے لگے بورڈ کا کمال ہے۔

ڈاکٹر حیرت سے۔۔۔۔وہ کیسے؟

دوست۔کیونکہ اس پر لکھا ہے۔اوپر جانے کا راستہ۔

مجسمہ

نوادرات کی دکان پر کافی دیر تک مختلف اشیاء دیکھنے کے بعد خاتون نے گیلری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔اس مجسمے کی کیا قیمت ہے؟ دوکاندار نے جواب دیا۔وہ مجسمہ نہیں ہے۔میرے داداجان ہیں۔جو گاہکوں کی نگرانی کے لئے بیٹھے ہیں۔

جنت الفردوس

ایک پادری نے اپنے بھائی کی وفات پر گرجے کی دیوار پر لکھ دیا۔

''آج 7 جولائی 5 بجے میرا بھائی جنت الفردوس میں پہنچ گیا۔'' کسی شوخ نے عین نیچے لکھ دیا۔

''جنت الفردوس 7 جولائی 9 بج چکے ہیں۔ابھی تک تمہارے بھائی کی جنت میں آمد کی کوئی اطلاع نہیں سخت تشویش ہے۔''

ٹکٹ چیکر

ایک صاحب ٹرین میں بلاٹکٹ سفر کررہے تھے۔ٹکٹ چیکر جب بھی ان سے ٹکٹ کے متعلق پوچھنے کے لئے آگے بڑھتا وہ فوراً نماز شروع کردیتے۔آخر ٹکٹ چیکر چھپ کر ان کے پیچھے کھڑا ہوگیا اور ان صاحب کے نماز ختم کرتے ہی ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور ابھی ٹکٹ کے متعلق پوچھنے ہی لگا تھا کہ وہ صاحب بولے ''نیت ہزار رکعت نماز کی۔۔۔اللہ اکبر۔''

ٹپ

ہوٹل کے بیروں اور ملازموں کو ٹپ دے دے کر ایک مسافر کا ناک میں دم آ گیا۔ملازم نت نئے طریقوں سے ٹپ وصول کرتے۔ایک روز وہ دروازہ بند کئے سوچ رہا تھا کہ اس لعنت سے کیونکر چھٹکارا حاصل کرے معاً دستک ہوئی پوچھا ''کون؟''

جناب بیرا ایک ٹیلی گرام لایا ہوں' باہر سے آواز آئی ''ٹھیک ہے دروازے کے نیچے سے اندر ڈال دو' مسافر نے بستر پر لیٹے آواز لگائی۔''ناممکن ہے جناب'' جواب ملا ٹیلی گرام ٹرے میں رکھا ہوا ہے۔

شوہر سے شکایت

نئی نویلی دلہن نے شادی کے چند دن بعد اپنے شوہر سے شکایت کی کہ تم مجھے شاہ رخ خان کی طرح پیار نہیں کرتے ہو۔

شوہر نے کہا ڈارلنگ اس پیار کے لئے شاہ رخ خان کو کروڑوں روپے ملتے ہیں اور تمہارے باپ نے مجھے صرف دس ہزار روپے دیئے تھے۔

ٹیلی فون

بھئی۔ میری بیوی تو ہر وقت کچن میں مصروف رہتی ہے۔ بڑے خوش قسمت ہو یار۔ بہت لذیذ کھانے ملتے ہوں گے۔
ارے نہیں۔ ہماری ایسی قسمت کہاں۔ اپنی بیوی کی تعریف کرنے والے نے ایک ٹھنڈی سانس بھر کر کہا۔ ہوٹل میں کھانا پڑتا ہے۔
کچن میں وہ ٹیلی فون کرنے اور سننے جاتی ہے۔ ہمارا ٹیلی فون وہیں پر نصب ہے۔

بدصورت

جب میں بوڑھی اور بدصورت ہو جاؤں گی تو کیا تم تب بھی مجھ سے محبت کرو گے؟ بیوی نے شوہر سے سوال کیا۔
''کر تو رہا ہوں'' شوہر نے جواب دیا۔

ایک شرابی

ایک پولیس مین بڑی دیر سے ایک شرابی کو اسٹریٹ لیمپ میں چابی لگاتے دیکھ رہا تھا۔ شرابی کے ہاتھ میں اپنے مکان کی چابی تھی۔
پولیس مین نے نزدیک جا کر مذاقاً کہا۔ ''جناب عالی، اس وقت مکان میں کوئی نہیں ہے۔ یہ کوشش ترک کر دیجئے۔''
''تمہارا خیال غلط ہے۔'' شرابی نے جھومتے ہوئے کہا۔ ''اوپر والے کمرے کی لائٹ جل رہی ہے۔

باراتی گھوڑا

ایک باراتی گھوڑا جب چلتے چلتے رک جاتا تو کوچوان اتر کر اس کے سامنے گانا گانا شروع کر دیتا، گانا سن کر گھوڑا پھر چلنے لگتا۔ آخر تنگ آ کر تانگے میں بیٹھی ہوئی سواری نے کوچوان سے پوچھا۔
بھئی۔ یہ کیا قصہ ہے؟ تمہارا گھوڑا گانا سن کر کیوں چلتا ہے۔
کوچوان بولا۔ بابو جی۔ یہ دراصل باراتی گھوڑا ہے۔ گانا سن کر ہی چلتا ہے۔

نیک دل ساس

فلم میں ہیروئن ایک نیک دل ساس کا رول ادا کر رہی تھی۔ ہال میں بیٹھی ایک لڑکی نے فلم دیکھتے ہوئے ساتھ والی سہیلی سے کہا۔ کاش مجھے بھی ایسی ہی ساس ملے۔
پچھلی قطار میں سے ایک آواز آئی۔ میری ماں بالکل ایسی ہی ہے۔

کتا

ایک شخص نے کسی مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے آواز آئی۔ کون ہے؟
میں ہوں شیر خان۔
باپ کا نام کیا ہے۔۔۔۔؟
دلیر خان۔
دادا کا نام بتایئے۔۔۔؟
بہادر خان۔
تو اندر کیوں نہیں آتے۔۔۔؟
جی وہ۔۔۔آپ کا کتا دروازے پر بیٹھا ہے۔

علاج

دو دوست سر راہ مل گئے۔ پہلے نے دوسرے سے پوچھا "آپ دوا لینے ہسپتال گئے تھے" علاج وغیرہ کیسا پایا؟"
علاج کے بارے میں تو کچھ پتہ نہیں چلا۔ البتہ انتظام بہت اچھا ہے۔ دوسرے نے جواب دیا۔
وہ کیسے؟۔
جواب ملا جب میں ہسپتال کے صدر دروازے میں داخل ہوا تو آگے جا کر دروازے پر آئے۔ ایک پر لکھا تھا جراحت اور دوسرے پر طب۔ میں طب والے دروازے میں داخل ہو گیا۔ آگے دو دروازے تھے۔ ایک پر لکھا تھا شدید بیمار اور دوسرے پر معمولی بیمار۔ میں اپنی شکایت کی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے دروازے میں داخل ہو گیا۔ اس کے بعد دو اور دروازے تھے۔ ایک پر پارٹی ممبران لکھا تھا اور دوسرے پر عام لوگ۔ میں پارٹی ممبر نہ تھا اس لئے دوسرے دروازے میں داخل ہو گیا۔ دیکھا تو ہسپتال کی عقبی سڑک پر کھڑا تھا۔ چونکہ دروازہ صرف باہر کے رخ کھلتا تھا۔ اس لئے گھر واپس چلا آیا۔

"راجر بیکن"

جو شخص فراغت اور سنجیدگی سے زندگی گزارنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ اپنا خرچ اپنی آمدنی سے نصف رکھے۔ اگر اس کی خواہش دولت مند بننے کی ہے تو اس کا خرچ اس کی آمدنی سے تہائی ہونا چاہئے لیکن وہ شخص جو ہر بات میں فضول خرچ ہے شاید ہی تباہی اور بربادی سے بچ سکے۔

شادی

ایک نوجوان نے اپنی پسند کی لڑکی سے جب منگنی کر لی تو اس نے اپنی منگیتر سے کہا۔ کسی کو نہ بتانا کہ ہم نے منگنی کر لی ہے۔ منگیتر نے وعدہ کرلیا کہ وہ کسی کو اپنی منگنی کے بارے میں نہ بتائے گی سوائے اپنی قریبی سہیلی کے! وہ کیوں۔۔۔؟ نوجوان نے پوچھا۔

اس لئے کہ میری یہ سہیلی مجھ سے اکثر کہا کرتی ہے کہ دنیا میں کوئی احمق ہوگا جو تم سے شادی کرے گا۔

طلاق

کمرۂ عدالت میں وکیل نے مرد سے پوچھا۔ تم اپنی بیوی کو طلاق کیوں دینا چاہتے ہو۔؟

آدمی بولا جناب ہماری آپس میں بنتی نہیں ہے۔

وکیل۔ وہ کس طرح؟

آدمی۔ اب یہی دیکھئے، میں اس کو طلاق دینا چاہتا ہوں، وہ لینا نہیں چاہتی ہے۔

خریدار

ایک آدمی کے گدھے نے اس کی ساس کو ایسی دولتی ماری کہ اس کی ساس موقع پر ہی مر گئی۔ جوں جوں اس کی موت کی خبر پھیلتی گئی لوگ جمع ہوتے گئے۔ جنازے کے بعد کسی نے مرحومہ کے داماد سے کہا۔ اس کی موت کا غم اتنے زیادہ لوگوں کو ہوا ہے۔

یہ سب سوگوار نہیں تھے۔ داماد نے جواب دیا۔

یہ میرے گدھے کے خریدار تھے۔

پالش

منتظم نے مہمان خواتین کو عجائب گھر کی سیر کرانے کے بعد پوچھا۔ میں نے آپ کو عجائب گھر کی ساری چیزیں دکھادی ہیں۔ کیا آپ کچھ پوچھنا چاہتی ہیں۔

جی ہاں۔۔۔ ایک خاتون نے کہا۔ یہ بتائیے کہ آپ عجائب گھر کے فرش کو چمکدار بنانے کے لئے کونسا پالش استعمال کرتے ہیں۔

چیک بک

تین دوست اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ وہ پیسے کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں کرتے پیسے کو ہاتھ کا میل سمجھتے ہیں۔ ان میں سے ایک نے جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا اور ماچس جلا کر اسے راکھ کر دیا۔

دوسرا دوست یہ دیکھ کر ہنسا اور سو سو، کے دو نوٹ نکال کر ماچس کی نذر کر دیئے۔

تیسرے دوست نے بڑے زور کا قہقہہ لگایا اور بولا ''بس اتنی ہمت تھی لو مجھے دیکھو' جیب سے چیک بک نکالی، چیک پر دس ہزار کی رقم لکھی اور دستخط کر کے چیک جلا دیا۔

جنت

ایک خاتون نے دوسری عورت سے پوچھا کہ جنت میں مردوں کو حوریں ملیں گی مگر عورتوں کو کیا ملے گا؟

دوسری عورت نے جواب دیا۔''یہی اپنے اپنے خاوند'' پہلی عورت نے ذرا تلخ لہجے میں کہا۔دفع کرو۔ پھر مرنے کا کیا فائدہ؟

بستر مرگ

بستر مرگ پر پڑے شوہر نے اپنی بیوی سے کہا۔

''جلدی سے اپنی خوبصورت اور قیمتی ساڑھی اور تمام زیورات پہن لو۔''

یہ سن کر بیوی چونک پڑی اور بولی

یہ بھی کوئی وقت ہے بناؤ سنگھار کا۔

اس پر شوہر نے جھنجلا کر کہا۔''جلدی کرو میں چاہتا ہوں کہ ملک الموت تمہیں پسند کرے۔''

10 کا کھلا

ایک شخص کسی دکاندار سے ادھار سودا لیا کرتا تھا۔ایک دن وہ دکاندار سے کہنے لگا دس روپے کا کھلا دینا۔دکاندار نے ایک ایک روپے کے دس نوٹ دے کر دس روپے کا نوٹ مانگا تو اس آدمی نے کہا۔

''میرے حساب میں لکھ دو''

ہار کا تحفہ

ایک پھول فروش نے ایک نوجوان کو روکتے ہوئے کہا۔جناب اپنی محبوبہ کے لئے پھولوں کا ہار لیتے جائیں۔

نوجوان نے جواب دیا۔میری کوئی محبوبہ نہیں ہے۔

پھول والا۔تو پھر اپنی بیوی کے لئے لیتے جاؤ۔

نوجوان۔افسوس کہ میں شادی شدہ نہیں ہوں۔

پھول والا یہ سن کر بولا۔اے دنیا کے خوش قسمت انسان یہ ہار میری طرف سے تحفے کے طور پر لے جاؤ۔

ٹیم میں شامل

اسٹیڈیم اس دن خالی پڑا تھا۔ میچ کا منتظم اس صورت حال پر سخت پریشان تھا کیونکہ تماشائی نہ ہونے کا مطلب یہ تھا۔ کہ آمدنی بھی نہیں ہوگی۔ اس پریشانی کے عالم میں کرکٹ کے کسی شائق نے اسے فون کیا۔ ''محترم! یہ بتایئے کہ اگر میں میچ شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے آؤں تو کیا مجھے ٹکٹ مل جائے گا؟

منتظم نے تلخی سے جواب دیا۔ اگر دس منٹ پہلے آجائیں تو ٹیم میں بھی شامل کر لئے جائیں گے۔

ثبوت

استاد۔ زمین گول ہونے کا کوئی ثبوت بتاؤ۔

شاگرد۔ جناب، جناب تربوز ہی کو دیکھ لیجئے یہ زمین سے ہی پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر

پہلا دوست۔ (دوسرے دوست سے) تمہارے ابو کہاں گئے ہیں؟

دوسرا دوست۔ ''ہسپتال''

پہلا۔ مجھے سن کر بہت دکھ ہوا کہ تمہارے ابو ہسپتال میں ہیں۔

کیوں۔ خیر تو ہے نا۔

دوسرا۔ خیر سے میرے ابو ڈاکٹر ہیں۔

مشہور آدمی

استاد (خالد سے) بتاؤ مشہور و معروف آدمی مرنے کے بعد کہاں جاتے ہیں۔

خالد۔ تاریخ کی کتابوں میں۔

کتے کی دم

ایک صاحب کے پڑوسی کا بچہ بڑا شریر تھا۔ وہ ان کے کتے کو ہر وقت چھیڑتا رہتا تھا۔

ایک دن ان صاحب نے کسی بچے کو ڈراتے ہوئے کہا کہ اگر تم نے میرے کتے کی ٹانگ مروڑی تو میں تمہاری مروڑوں گا، اگر تم نے میرے کتے کی گردن دبائی تو میں تمہاری دباؤں گا۔

بچے نے پوچھا کہ اگر میں آپکے کتے کی دم دباؤں تو۔۔۔

املی

ماں (بیٹی سے) منی تم آنکھیں بند کر کے املی کیوں کھا رہی ہو۔
منی۔امی جی میں نے استانی جی سے وعدہ کیا تھا کہ آئندہ املی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھوں گی۔

ناک

ایک صاحب نے اپنے لڑکے کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ دیکھو آج ہمارے گھر میں مہمان آرہے ہیں تم اس کی ناک کے بارے میں کوئی سوال نہیں پوچھو گے۔
بعد میں جب مہمان آئے تو لڑکا فوراً بولا، ابو آپ تو کہتے ہیں کہ ان کی ناک کی بابت کوئی سوال نہ کرنا مگر ان کی ناک تو سرے سے ہے ہی نہیں۔

واپسی

کنجوس باپ (اپنے بیٹے سے) اگر میں تم کو پانچ روپے دوں تو تم اس کا کیا کرو گے۔
بیٹا۔آپ کو واپس دے دوں گا۔
باپ۔وہ کیوں؟
بیٹا۔وہ اس لئے کہ میرے سو جانے کے بعد آپ میرے تکیے کے نیچے سے نکال لیں گے تو کیوں نہ میں ابھی واپس کر دوں۔

چیتے

ایک شکاری نے دوسرے شکاری سے کہا، میں نے مصر میں سو چیتے مارے ہیں۔
دوسرے شکاری بولا۔مگر مصر میں تو چیتے ہوتے ہی نہیں۔
پہلے نے کہا۔ہوں گے کہاں سے۔میں نے سب چیتے ختم کر دیئے۔

”خلیل جبرانؔ“

جب میں ایک شفاف آئینہ بن کر تمہارے سامنے آیا تو تم مجھے غور سے دیکھتے رہے تھے اور تمہیں مجھ میں اپنی صورت نظر آئی پھر تم نے مجھ سے کہا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔
لیکن درحقیقت تم مجھ سے نہیں اپنی ذات سے محبت کرتے تھے۔

ثابت انڈے

مقدس (دوکاندار سے) بھائی انڈے کیسے دیئے۔
دوکاندار۔ٹوٹے ہوئے پانچ روپے درجن اور ثابت دس روپے درجن۔
مقدس۔یہ ثابت انڈے توڑ کر ایک درجن اس ٹوکری میں ڈال دو۔

کاہلی

ماسٹر صاحب نے ''کاہلی'' پر مضمون لکھنے کو کہا دوسرے دن ماسٹر صاحب نے ایک لڑکے کی کاپی دیکھی۔تمام صفحات خالی تھے اور آخری صفحے پر لکھا تھا۔اس کو کہتے ہیں کاہلی۔

پسینہ

باپ (بیٹے سے) تمہارے ماسٹر صاحب نے مجھے خط لکھا ہے کہ نہ تمہیں انگلش، نہ اردو، نہ فارسی نہ معاشرتی علوم آتی ہے، تو تمہیں کیا آتا ہے۔
بیٹا (جلدی سے) صرف پسینہ آتا ہے۔

بارش

استاد (شاگرد سے) جس ملک میں زیادہ بارش ہو اس ملک میں کیا چیز پیدا ہوتی ہے۔
شاگرد۔جناب کیچڑ۔

شرم آنی چاہیئے

بیٹا۔امی میں نے دعوت میں اتنا کھایا کہ میں چل نہیں سکتا تھا اس لئے گھوڑے پر بیٹھ کر آیا ہوں۔
ماں۔تمہیں شرم آنی چاہیئے۔تمہارے ابو کو لوگ دعوت کے بعد چارپائی پر ڈال کر لائے تھے۔

جلیبیاں

ایک پاکستانی امریکہ گیا اور وہاں جلیبیاں بنانے کا کام شروع کر دیا۔ایک امریکی روزانہ اس سے ڈھیر ساری جلیبیاں خریدنے آتا۔
ایک دن پاکستانی نے اس امریکی شخص سے پوچھا کہ اتنی جلیبیوں کا کیا کرتے ہیں۔

انگریز نے اطمینان سے جواب دیا ہم دیکھتے ہیں کہ ٹیوبوں میں رس کیسے بھرا جاتا ہے۔

ماچس

باپ نے بیٹے سے کہا۔کیا تم نے ماچس خریدتے وقت دیکھ لیا تھا کہ ماچس بالکل ٹھیک ہے اور اس کی تیلیاں جل سکتی ہیں۔
بیٹا۔ابا جان میں نے احتیاط کے طور پر ہر تیلی جلا کر دیکھ لیا تھا،سب ٹھیک تھیں۔

مصنف کے لئے

ایک آدمی نے دکاندار سے ایک کتاب کی قیمت پوچھی تو دکاندار نے کہا چار سو ستر روپے پچیس پیسے۔
گاہک نے کہا۔پچیس پیسے کس لئے۔
دکاندار نے جواب دیا۔کتاب کے مصنف کو بھی تو کچھ دینا پڑتا ہے نا؟

کل پھر جانا ہے

ایک بچہ پہلے دن اسکول سے چھٹی کے بعد جب گھر واپس آیا تو ماں نے خوشی سے پوچھا۔
''بیٹا پڑھ آئے''
بچے نے جواب دیا۔نہیں امی کل پھر جانا ہے۔

تین روپے

ایک لڑکا سینما کے باہر کھڑا درواز ہ تھا خدا کے لئے مجھے تین روپے دے دو۔میں نے اپنے امی ابو کے پاس جانا ہے۔
ایک آدمی کو ترس آیا۔اس نے اسے تین روپے دیئے اور پوچھا بیٹا تمہارے ابو اور امی کہاں ہیں؟
لڑکا۔جناب وہ تو سینما کے اندر فلم دیکھ رہے ہیں۔

سوراخ

کاشف۔ماجد سے۔بھائی ٹینس کے بارے میں آپ سے زیادہ جانتا ہوں۔
ماجد۔اچھا تو یہ بتایئے کہ ٹینس کے نیٹ میں کتنے سوراخ ہوتے ہیں۔

شرارت

ماں۔بیٹے سے۔اشرف کیوں رو رہے ہو؟

اشرف۔آج ماسٹر صاحب نے کلاس سے باہر نکال دیا تھا۔
ماں۔تم نے ضرور کوئی شرارت کی ہوگی۔
اشرف۔قسم لے لو اماں جان میں تو سویا ہوا تھا۔

پریس

استاد نے ساجد کو شاباش دیتے ہوئے کہا مجھے امید نہیں تھی کہ تم جیسا کھلنڈرا بھی امتحان میں اول آ سکتا ہے اگر تم آگے بھی اسی طرح محنت کرتے رہے تو ہر امتحان میں اول آ سکتے ہو۔
ساجد۔جی ہاں۔ماسٹر صاحب اگر آپ میرے ابا جان کے پریس سے پرچے چھپواتے رہے تو۔۔۔

قسطیں

گاہک۔ڈیلر سے۔میں نے جو موٹر آپ سے خریدی تھی،وہ رک رک کر چلتی ہے۔
ڈیلر۔آپ بھی تو موٹر کی قیمت قسطوں میں ادا کر رہے ہیں۔

امتحان کا زمانہ

استاد(شاگرد سے)بتاؤ یہ کون سا زمانہ ہوگا؟
"تم نقل کر رہے ہو۔وہ نقل کر رہا ہے۔میں نقل کر رہا ہوں ہم سب نقل کر رہے ہیں۔"
شاگرد۔(معصومیت سے)سر امتحان کا زمانہ ہوگا۔

گھڑی

ڈاکٹر(مریض سے)تم قطعی بیمار نہیں ہو تمہاری نبض تو گھڑی کی طرح چل رہی ہے۔
مریض۔ڈاکٹر صاحب،مگر آپ کا ہاتھ میری نبض کی بجائے میری گھڑی پر ہے۔

انڈا

ایک بار ایک بے وقوف بازار گیا،وہاں اس نے ایک دوکان پر تربوز دیکھے تو وہ سمجھا یہ ہاتھی کے انڈے ہیں۔
چنانچہ اس نے ایک تربوز خرید لیا اور گھر کی راہ لی راستے میں ایک جگہ پر کچھ جھاڑیاں تھیں۔بے وقوف کے ہاتھ سے تربوز گر کر ان جھاڑیوں میں چلا گیا،جھاڑیوں میں ایک خرگوش چھپا بیٹھا تھا۔تربوز گرنے سے وہ بھاگ گیا۔بے وقوف سمجھا کہ یہ خرگوش تربوز میں سے نکلا ہے تو غصے سے بولا۔

"میں ابھی اس دکاندار کو ٹھیک کرتا ہوں اس نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ ہاتھی کے انڈے کی بجائے خرگوش کا انڈا دے دیا ہے۔

ابا جان

ایک مداری تماشا دکھلا رہا تھا اس نے ہجوم سے ایک لڑکے کو بلایا اور پوچھا۔ لڑکے بتاؤ تم میرے رشتہ دار تو نہیں ہو یا تم نے مجھے کہیں دیکھا تو نہیں؟

لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔ "نہیں ابا جان"

آنکھیں اور کان

استاد (شاگرد سے) اللہ تعالیٰ نے آنکھیں کیوں بنائیں۔

شاگرد۔ جناب دیکھنے کے لئے۔

استاد۔ شاباش، اور کان

شاگرد۔ جناب، مرغا بننے کے لئے۔

جرابیں

سائنس روم میں مینڈک کو بے ہوش کرنا تھا اور دوائی نہیں مل رہی تھی،

ایک لڑکے نے استاد سے کہا۔ سر اسے میری جرابیں ہی سنگھا دیں۔

استاد نے کہا۔ اسے بے ہوش کرنا ہے۔ مارنا نہیں ہے۔

گدھا اور ہاتھی

ایک موٹا شخص گدھے پر سوار کہیں جا رہا تھا۔ بازار میں پہنچا تو لوگوں نے اسے دیکھ کر ہنسنا شروع کر دیا۔ موٹا تاؤ میں آ گیا۔ کیا بات ہے کبھی پہلے کسی کو گدھے پر سوار نہیں دیکھا۔

ایک شخص جھٹ بولا۔ گدھے پر سوار لوگوں کو تو دیکھا ہے گدھے پر ہاتھی کو سوار پہلی دفعہ دیکھا ہے۔

امام ابو یوسفؒ

جو قوم اللہ کی ناشکری کرتی ہے اور پھر توبہ کے ذریعے اصلاح حال کی کوشش نہیں کرتی اللہ تعالیٰ اس سے اپنی بخشی ہوئی عزت چھین لیتا ہے۔

پہلوان

پہلالڑکا۔میرے ابو کے ہاتھ کے اشارے سے تمام گاڑیاں رک جاتی ہیں۔
دوسرالڑکا۔کیا وہ پہلوان ہیں؟
پہلالڑکا۔نہیں وہ ٹریفک پولیس والے ہیں۔

تعریف

ایک بادشاہ محل سے نکلا تو دیکھا کہ ایک شاعر بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا۔
پوچھا۔کیا جھوٹ گھڑ رہے ہو۔
شاعر نے کہا۔حضور کی تعریف گھڑ رہا ہوں۔

گدیاں

گلزار۔بھکاری سے۔اگر تمہیں لاٹری میں پہلا انعام مل گیا تو کیا کرو گے۔
بھکاری۔سب سے پہلے پارکوں کے بنچوں پر گدیاں لگواؤں گا۔

عین نوازش

استاد (شاگرد سے) عین نوازش کو جملے میں استعمال کرو۔
شاگرد۔اگر آپ مجھے ہفتے میں پانچ چھٹیاں دے دیں تو آپ کی عین نوازش ہو گی۔

رونے کی آواز

ایک ننھی لڑکی ٹیلی فون پر پہلی مرتبہ اپنے باپ کی آواز سنی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔
کیا ہوا بچی۔اس کی ماں نے پوچھا۔
امی۔بچی بولی۔اب ہم ابا کو اس تنگ سوراخ سے کس طرح باہر نکالیں گے۔

کانسٹیبل

ایک بچی بھاگتی آئی اور پولیس کانسٹیبل سے پوچھا۔کیا آپ کانسٹیبل ہیں۔
کانسٹیبل۔جی ہاں میں کانسٹیبل ہوں۔
لڑکی۔میری ممی کہتی ہیں اگر تمہیں کوئی مشکل ہو تو کسی کانسٹیبل سے کہہ دینا وہ تمہاری مدد کرے گا۔

کانسٹیبل۔ہاں تمہاری امی نے ٹھیک کہا ہے۔
لڑکی۔تو پھر میرے تسمے باندھ کر میری ناک صاف کر دیں۔

وٹامن

باپ (بیٹی سے) بیٹی مرچوں میں کون سا وٹامن پایا جاتا ہے۔
بیٹی۔مرچوں میں وٹامن سی پایا جاتا ہے۔
باپ۔وہ کیسے؟
بیٹی۔کیونکہ جب ہم مرچیں کھاتے ہیں تو سی سی کرتے ہیں۔

بریک

ایک بڑے میاں سڑک پر کہیں جا رہے تھے کہ اچانک سائیکل سوار ان سے آٹکرایا۔
بڑے میاں فوراً چلائے۔ہائے مار دیا۔ارے بھائی تم بریک نہیں مار سکتے تھے؟
سائیکل سوار بولا۔آپ بریک کی بات کر رہے ہیں میں نے تو آپ کو پوری سائیکل ماردی۔

درد

لڑکا۔ڈاکٹر صاحب۔آپ کے پاس درد کی دوائی ہوگی۔
ڈاکٹر۔درد کہاں ہو رہا ہے۔
لڑکا۔نہیں تھوڑی دیر بعد ہوگا۔ابا جان نتیجہ دیکھ کر آتے ہی ہوں گے۔

خواب

ماجد۔تم نے اپنے بھائی کو کیوں مارا؟
وقار۔اس نے رات کو خواب میں مجھے مارا تھا۔

گدھے کا بچہ

ایک گدھا کسی گھر کی دیوار سے کان لگا کر کھڑا کر دیا کہ ایک بکری کا وہاں سے گزر ہوا۔اس نے پوچھا بھائی تم یہاں کیا کر رہے ہو؟
گدھا بولا اندر دو آدمی جھگڑا کر رہے ہیں اور وہ دونوں ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہہ رہے ہیں۔میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں سے میرا بچہ کون سا ہے۔

بال اور پیسے

ایک بچہ بال کٹوانے نائی کے پاس گیا۔ بال کاٹنے کے بعد جب نائی نے پیسے مانگے تو بچہ رونے لگا اور بولا ایک تو آپ نے میرے اتنے سارے بال کاٹ لئے، اور اوپر سے پیسے مانگ رہے ہیں؟

بدمزہ

استاد اپنے شاگردوں کو پڑھا رہا ہوتا ہے۔ اچانک ایک اچھا سوال آ جاتا ہے۔

استاد۔ واہ کیا مزیدار سوال ہے، یاسر تم اس کا جواب جانتے ہو؟

یاسر۔ سر میں نے چکھ کر دیکھا ہے یہ تو بہت بدمزہ ہے۔

سرکاری افسر

شازیہ۔ کیا بات ہے؟ ابھی تک مبشر نہیں جاگا۔

مریم۔ میرا مبشر بڑا ہو کر ضرور سرکاری افسر بنے گا۔ کیونکہ یہ صبح گیارہ بجے سے پہلے نہیں اٹھتا۔

گھر کی بات

استاد۔ نوید تمہیں مشہور مشہور لڑائیاں یاد ہیں؟

نوید۔ ہماری اماں نے ہمیں منع کیا ہے کہ گھر کی بات باہر نہ کیا کرو۔

لمبا لفظ

استاد۔ (شاگرد سے) کوئی لمبا لفظ بتاؤ۔

شاگرد۔ ربڑ

استاد۔ وہ کیسے؟

شاگرد۔ جناب ربڑ کو جتنا چاہیں لمبا کریں۔

کیلنڈر

دکاندار۔ تمہیں کون سا کیلنڈر چاہئے۔

لڑکا۔ (معصومیت سے) جس میں زیادہ چھٹیاں ہوں۔

چوزے

پولٹری فارم کا مالک اپنے "دوست سے" جب بھی سیلاب آتا ہے میرے سارے چوزے مر جاتے ہیں۔
دوست بولا۔ تم بطخیں پال لو۔

ڈر

ننھا جواد۔ (اپنے دوست سے) میرے ابا سڑک پار کرتے وقت بہت ڈرتے ہیں۔
دوست تمہیں کیسے معلوم ہے۔
ننھا جواد۔ سڑک پار کرتے وقت وہ میری انگلی پکڑ لیتے ہیں۔

انعام

مولوی صاحب (شاگرد سے) اگر تم مجھے یہ بتادو کہ خادا کہاں ہے تو میں تمہیں گھڑی انعام دوں گا۔
شاگرد۔ اگر آپ مجھے یہ بتادیں کہ خدا کہاں نہیں ہے تو میں آپ کو دو گھڑیاں انعام دوں گا۔

پسندیدگی

جاوید (سلیم سے) مجھے انگریزی کے ماسٹر صاحب بے حد پسند ہیں۔
سلیم۔ وہ کیوں؟
جاوید۔ اس لئے کہ وہ مجھے بات بات پر کلاس سے باہر نکال دیتے ہیں۔

روشن پرچہ

باپ (بیٹے سے) بیٹے بتاؤ آج کا پرچہ کیسا ہوا۔
بیٹا۔ بہت اچھا ہوا ہے۔ ابو مجھے تو کچھ بھی نہیں لکھنا پڑا۔
باپ۔ وہ کیوں۔
بیٹا۔ ابو پرچے پر لکھا تھا ان سوالوں پر روشنی ڈالیں، خوش قسمتی سے میری سیٹ بالکل بلب کے نیچے تھی اور پرچہ روشن رہا۔

امام ابو یوسفؒ

اس شخص کی صحبت سے بچو جو قیامت کے دن کی ذلت و رسوائی سے نہیں ڈرتا۔

تھوڑی سی سبزی بنادو

ایک اسکول میں دو بچے آپس میں لڑ رہے تھے۔
پہلا بولا۔ ایک ایسا تھپڑ رسید کروں گا کہ گال پر پراٹھا بن جائے گا۔
دوسرا لڑکا بولا۔ پراٹھا تو میں گھر سے لے آیا ہوں اگر ہو سکے تو تھوڑی سی سبزی بنا دو۔

ضرورت نہیں

مریض۔ ڈاکٹر جی میری سماعت ختم ہو رہی ہے۔
ڈاکٹر۔ آپ کی عمر کیا ہے؟
مریض۔ نوے سال۔
ڈاکٹر۔ آپ نے بہت کچھ سن لیا۔ اب مزید سننے کی ضرورت کیا ہے۔

مقصد

استاد۔ نالائق طالب علم سے آخر تمہارا کلاس میں آنے کا مقصد کیا ہے۔
افضل۔ جناب مرغا بننا۔

ہنٹر کی ضرورت

ڈاکٹروں کی ہینڈ رائیٹنگ بہت خراب ہوتی ہے اسے صرف کیمسٹ ہی مشکل سے سمجھ سکتے ہیں عام آدمی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ ایک دفعہ ایک ڈاکٹر صاحب کو اپنے بچوں کو پڑھانے کے لئے ٹیوٹر کی ضرورت تھی انہوں نے اشتہار لکھ کر اخبار کو دیا کہ بچوں کی پڑھائی کیلئے ٹیوٹر کی ضرورت ہے۔ جب اخبار میں اشتہار چھپا تو وہ کچھ یوں تھا۔
''بچوں کی پٹائی کے لئے ہنٹر کی ضرورت ہے''

سچ اور جھوٹ

استاد۔ یہ کارٹون کس نے بنایا ہے؟
عرفان۔ سر مجھے نہیں معلوم۔
استاد۔ تمہیں معلوم ہے جھوٹ بولنے سے کیا ہوگا۔

عرفان۔سر دوزخ میں جاؤں گا۔

استاد۔اور سچ بولنے سے کیا ہوگا۔

عرفان۔شرجیل اور عثمان مجھے ماریں گے۔

سو روپے

ایک کنجوس کا لڑکا سو روپے کا نوٹ نگل گیا۔اس نے بڑی کوشش کی کسی طرح نوٹ نکل آئے مگر نہ نکلا۔ آخر بچے کو لے کر بنک پہنچا۔اور بولا اسے میرے حساب میں جمع کر لو اس کے پیٹ میں سو روپے ہیں۔

رپورٹ

بیٹا۔ابو بتایئے کیا آپ اندھیرے میں لکھ سکتے ہیں۔

باپ۔ہاں کیوں نہیں۔

بیٹا۔تو پھر بتی بجھا دیجئے اور میری اسکول رپورٹ پر دستخط کر دیجئے۔

ابال کر کھائیں

ہفتہ صحت منایا جا رہا تھا ایک دیوار پر لکھا تھا ہر چیز ابال کر کھائیں یا پیئیں۔

ایک شرارتی بچے نے نیچے لکھا حتیٰ کہ برف بھی۔

میرا طوطا

زبیر(ندیم سے)ندیم یہ تم کیا کر رہے ہو۔

ندیم۔میرا پالتو طوطا مر گیا ہے اسے دفن کر رہا ہوں۔

زبیر۔مگر یہ تو میری پالتو بلی ہے جسے تم گڑھے میں دبا رہے ہو۔

زبیر۔اطمینان سے۔تم ٹھیک سمجھے ہو اس کے پیٹ میں میرا طوطا ہے۔

جادو کے بال

پہلا بچہ۔میری امی کے بال لمبے اور کالے ہیں۔

دوسرا بچہ۔میری امی کے بال سنہری ہیں۔

تیسرا بچہ۔میری امی کے بال بہت اچھے سیٹ کئے ہوئے ہیں۔

چوتھا بچہ۔میری امی کے بال جادو کے ہیں۔دل چاہے تو سر پر سجالیتی ہیں اور اگر دل کرے تو ڈریسنگ ٹیبل پر۔

ماموں

ماں بیٹا۔ایک بس میں سفر کر رہے تھے۔بیٹے نے ماں سے پوچھا۔امی ہم کہاں جا رہے ہیں۔

جانوروں کے بال

استاد (شاگرد سے) جانوروں کے بال کیوں ہوتے ہیں۔
شاگرد۔جناب جنگل میں حجامت کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔

ضرورت

ایک آدمی (بچے سے) میرا گھوڑا پکڑنا میں پانی پی آؤں۔
بچہ۔کاٹتا تو نہیں۔
آدمی۔نہیں
بچہ۔بھاگے گا تو نہیں
آدمی۔نہیں
بچہ۔تو پھر میری کیا ضرورت ہے۔

تمہارے ابو گھر میں ہیں

آدمی۔کیا تمہارے ابو گھر پر ہیں۔
بچہ۔نہیں باہر گئے ہوئے ہیں۔
آدمی کب آئیں گے۔
بچہ۔جب آپ جائیں گے۔

چوکیدار

تنویر (نذیر سے) آپ کے والد صاحب کہاں ہیں؟
نذیر۔وہ ایک سال سے جیل میں ہیں۔
تنویر۔ارے کس لئے؟

نذیر۔ کیونکہ وہ جیل کے چوکیدار ہیں۔

بال

بیٹا (باپ سے) ابو جان آپ لمبے ہوتے جا رہے ہیں۔

باپ۔ تمہیں کیسے پتہ چلا؟

بیٹا۔ آپ کا سر بالوں سے نکلتا آرہا ہے۔

نمبروں کا کیا کرنا ہے

بیٹا۔ ماں سے۔ امی امی میں نے آج ٹیسٹ میں نمبر لئے ہیں۔ لیکن سارے لڑکوں کو انڈے ملے ہیں۔

ماں (بیٹے سے) تم نے نمبروں کا کیا کرنا تھا تم بھی انڈے لے آتے کم از کم صبح کا ناشتہ تو ہو جاتا۔

بڑا چھوٹا

استاد۔ دنیا میں کوئی انسان بڑا یا چھوٹا نہیں سب برابر ہیں۔

شاگرد۔ کیا آپ بھی؟

استاد۔ ہاں

شاگرد۔ تو پھر ہم آپ کے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلیں گے۔

فرق

امتحانی پرچے میں سوال تھا۔ افریقی ہاتھی اور امریکی ہاتھی میں کیا فرق ہے؟

طالب علم نے جواب لکھا۔ تقریباً تین ہزار میل کا۔

ابوالکلام آزاد

عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بڑی طویل ہے۔ تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہوسکی۔ ہم اس میں حضرت مسیح جیسے پاک انسان کو دیکھتے ہیں جو اپنے عہد کی اجنبی عدالت کے سامنے چوروں کے ساتھ کھڑے کئے گئے ہم کو اس میں سقراط نظر آتا ہے جس کو صرف اس لئے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے زیادہ سچا انسان تھا۔

نتیجہ

نتیجے کا اعلان ہوا سب بچے ہنسی خوشی گھروں کو لوٹ رہے تھے ایک بچہ رورہا تھا۔
استاد نے اسے بلا کر کہا۔ کیوں فیل ہو گئے ہو۔
لڑکا۔ جی نہیں پاس ہو گیا ہوں۔
استاد۔ تو پھر کیوں رو رہے ہو۔
لڑکا۔ اس لئے کہ ابو نے مجھے کہا ہے کہ ہر سال تم فیل ہوتے ہو اور مجھے کہتے ہو کہ پاس ہو گیا ہوں اگر اس دفعہ بھی تم نے یہی بات کہی تو میں تمہاری کھال ادھیڑ دوں گا۔ لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔

تمہید

بچہ۔ (ماں سے) پیاری امی۔ آپ نے فرمایا تھا نا کہ انسان کو کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔
ماں۔ ہاں بیٹا۔ میں نے کہا تھا۔
بچہ۔ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا نا کہ ہر کام اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔
ماں۔ ”ہاں ہاں“ کہا تھا مگر بات کیا ہے۔
بچہ۔ اور آپ نے یہ بھی کہا تھا نا کہ خدا کے کاموں میں دخل نہیں دینا چاہئے۔
ماں۔ بھئی کیا بات ہے؟
بچہ۔ بات یہ ہے کہ میں امتحان میں فیل ہو گیا ہوں۔

مار کی وجہ

ایک چھوٹا بچہ جب اسکول سے واپس آیا تو وہ رو رہا تھا
ماں نے پوچھا۔ بیٹا کیوں رو رہے ہو
بیٹے نے کہا۔ ماسٹر صاحب نے مارا ہے۔
ماں نے پوچھا۔ وہ کیوں؟
بچے نے جواب دیا۔ ماسٹر صاحب کی کرسی پر سیاہی گر گئی تھی وہ بیٹھنے لگے تو میں نے سوچا کہ ان کے کپڑے خراب نہ ہو جائیں اس لئے میں نے کرسی پیچھے سے کھینچ لی۔

ٹانگیں

نذیر (ابو سے) ابو مجھے موٹر سائیکل لے دیں۔

ابو۔ اللہ نے ٹانگیں کس لئے دی ہیں؟

نذیر۔ ایک گیئر بدلنے کے لئے، دوسری بریک لگانے کے لئے۔

جھوٹ

ایک صاحب کا بچہ اول درجے کا جھوٹا تھا۔ ان کے صاحب یہ بات جانتے تھے۔

دیکھو بیٹا۔ انہوں نے اس سے کہا اگر تم ایک لمحہ بھی سوچے بغیر کوئی جھوٹ بولو تو میں تمہیں بیس روپے دوں گا۔

بیس روپے لڑکے نے فوراً کہا صبح تو آپ نے چالیس روپے دینے کا وعدہ کیا تھا۔

خالی بوتل

گاہک (دوکاندار سے) مجھے ایک خالی بوتل چاہیئے۔

دوکاندار۔ خالی بوتل دو روپے کی ملے گی۔ لیکن اگر تم اس میں کچھ ڈلوا لو تو بوتل کی قیمت نہیں لی جائے گی۔

گاہک فوراً بولا۔ اچھا تو اس میں پانی ڈال دیں۔

احمق

پہلا شخص (دوسرے سے) تمہیں معلوم ہے کہ میرا نام کیا ہے

دوسرا۔ نہیں جناب

پہلا شخص جل کر، ارے نالائق، بے وقوف، احمق، گدھے دوسرا شخص فوراً کہتا ہے۔ بس بس جناب اب مجھے معلوم ہو گیا ہے۔

بے وقوف

ادریس نے پوچھا۔ حلیم بتاؤ سورج کس طرف سے نکلتا ہے

حلیم بولا۔ یہ تو تمہیں کوئی بے وقوف بھی بتا سکتا ہے۔

ادریس نے فوراً کہا۔ اس لئے تو تم سے پوچھ رہا ہوں۔

گھر کی مرغی

ہمسائی۔ بیٹی آج کیا پکا رہی ہو؟

پڑوسن۔ خالہ جان دال پکا رہی ہوں۔

ہمسائی۔ مگر خوشبو تو تمہارے گھر سے مرغی کی آرہی ہے۔

پڑوسن۔ ٹھیک ہے کہ خوشبو مرغی کی آرہی ہے مگر آپ نے ایک دن خود ہی کہا تھا کہ گھر کی مرغی دال برابر ہوتی ہے۔

ریل یا گھوڑے

فیصل (اپنے ابو سے) ڈیڈی گھوڑے تیز بھاگتے ہیں یا ریل۔

ڈیڈی بولے۔ بیٹا سب کو پتا ہے گاڑی تیز دوڑتی ہے۔

فیصل بولا۔ تو آپ ڈیڈی پھر گاڑی پر شرط کیوں نہیں لگاتے۔

نقل

امتحان ہو رہا تھا ایک طالب علم بار بار اپنے آگے بیٹھے ہوئے طالب علم کے پرچے کی طرف دیکھ رہا تھا۔ نگران نے نقل مارنے والے طالب علم سے پوچھا۔ تمہیں نقل مارتے ہوئے شرم نہیں آتی۔

طالب علم نے فوراً جواب دیا۔ میں نقل تو نہیں مار رہا میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ اس نے میری نقل تو نہیں کی۔

گھر سے باہر

ایک فقیر نے گلی میں صدا لگائی، کوئی گھر میں ہے جو میری مدد کرے۔

صدا سن کر ایک صاحب نے باہر نکل کر کہا۔ بابا جی گھر سے کوئی نہیں ہے آپ معاف کریں۔

فقیر نے کہا۔ تم تو گھر میں ہو۔

آدمی نے کہا۔ آپ اندھے ہیں دیکھ لیں میں گھر سے باہر ہوں۔

کوڑے کی ٹوکری

باپ (اپنے بیٹے سے) تم باقاعدہ اسکول جایا کرو ورنہ تمہیں بھی جمعدار کی طرح کوڑے کی ٹوکری اٹھانا پڑے گی۔

ایک دن اتفاق سے ان کے ہاں جمعدار کوڑا اٹھانے نہ آیا تو باپ نے کہا۔ نہ جانے آج جمعدار کیوں نہیں آیا۔

بیٹا فوراً بولا۔ ابا جان اسکول گیا ہوگا، شاید اس نے آپ کی بات سن لی ہے۔

پٹرول ڈال دو

ایک موٹا آدمی جسکا پیٹ مٹکے کی طرح پھولا ہوا تھا۔
موٹر سائیکل لے کر پٹرول پمپ گیا اور بولا۔ دو لیٹر پٹرول ڈال دو۔
پٹرول والے نے پہلے موٹر سائیکل اور پھر موٹے کے پیٹ کو دیکھ کر بولا۔ پٹرول کونسی ٹینکی میں ڈالوں۔

شاعر اور گویا

استاد (شاگرد سے) بتاؤ شاعر اور رگویا میں کیا فرق ہے؟
شاگرد۔ جناب شاعر شہر میں رہنے والے کو کہتے ہیں۔ اور گویا گاؤں میں رہنے والے کو کہتے ہیں۔

لیٹر بکس

استاد (طالب علموں سے) کل میں نے آپ لوگوں کو دوست کے نام خط لکھنے کے لئے کہا تھا جو لکھ لائے ہوں وہ لے آئیں۔
جب احسن کی باری آئی تو اس نے کہا۔ سر میں نے خط تو لکھ لیا تھا مگر میں نے اسے لیٹر بکس میں ڈال دیا ہے۔

ناخالص پانی

سہیل اپنے دوست عمران سے۔ یار آج کل تو پانی بھی خالص نہیں ملتا۔
عمران (حیرت سے) یار وہ کیسے؟
سہیل۔ پانی سے بھی بجلی نکال لی جاتی ہے۔

تشریف رکھیئے

ایک بچے کو اس کے والد نے سمجھایا کہ جب کوئی بڑا آدمی آئے تو اس کو اٹھ کر جگہ دینی چاہیئے۔ اتنی دیر میں بچے کے دادا آگئے بچہ اس وقت اپنے باپ کی گود میں بیٹھا ہوا تھا وہ فوراً اٹھ کر بولا آیئے دادا جان تشریف رکھئے۔

برنارڈ شا

شہرت اور ناموری کی خواہش معمولی ذہن رکھنے والوں کی ایک کھلی ہوئی کمزوری ہے
اور بڑے ذہن رکھنے والوں کی پوشیدہ کمزوری۔

مضمون

استاد۔تم دونوں بھائیوں نے گدھے پر جو مضمون لکھا ہے وہ حرف بحرف ملتا جلتا ہے۔
شاگرد۔ جناب ہم دونوں نے ایک گدھے پر مضمون لکھا ہے۔

سر پر امتحان

بیٹا اپنی امی سے ''امی امی جلدی سے میرے سر پر دیکھیں کیا چیز پڑی ہے۔
امی نے سر دیکھتے ہوئے کہا۔ارے اس میں تو کچھ بھی نہیں۔
بیٹا۔وہ ماسٹر صاحب تو کہہ رہے تھے کہ سر پر امتحان آ گئے ہیں۔

سزا

داداجان۔ بیٹا تم صبح سویرے اٹھا کرو اور دیکھو جو چڑیاں صبح سویرے اٹھتی ہیں ان کو زیادہ کیڑے مکوڑے کھانے کیلئے مل جاتے ہیں۔
بیٹا۔مگر داداجان جو کیڑے مکوڑے صبح سویرے اٹھتے ہیں۔انہیں سزا بھی تو مل جاتی ہے۔

لوٹا

ماں (منے سے) دیکھو مرغی لیٹرین میں تو نہیں گئی؟
منا بولا۔نہیں امی جان کیونکہ لوٹا تو باہر پڑا ہے۔

پوں پوں

ایک بوڑھا آدمی بچے کو گود میں لئے سڑک پر کھڑا تھا۔ایک بس کو آتے دیکھ کر بوڑھے نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔بس رک گئی۔
ڈرائیور نے پوچھا۔بابا کہاں جانا ہے؟
بوڑھے آدمی نے کہا۔جانا تو کہیں نہیں بچہ روتا ہے ذرا پوں پوں کر دیں۔

بچہ

گلی سے گزرتے ہوئے ایک خاتون نے دیکھا کہ پڑوسی کا سات سالہ بچہ سگریٹ پی رہا ہے۔خاتون نے بچے سے سگریٹ چھینتے ہوئے کہا۔نالائق تیرے باپ کو پتا چل جائے کہ تو سگریٹ پیتا ہے تو وہ تمہاری خوب پٹائی کرے گا۔

بچے نے جواب دیا۔اور اگر آپ کے شوہر کو معلوم ہو جائے کہ آپ بچوں سے سگریٹ چھینتی پھرتی ہیں۔

بسکٹ

دو بچے اپنی امی کے ساتھ کسی دعوت میں گئے وہاں دونوں جلدی جلدی بسکٹ کھانے لگ گئے۔ماں نے گھورا لیکن ان پر اثر نہ ہوا۔

جب وہ گھر واپس آئے تو ماں نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔کسی دعوت میں جائیں تو بسکٹ آرام سے کھاتے ہیں۔ایک بچے نے جیب سے بسکٹ نکالے اور کہنے لگا۔

اسی لئے تو بسکٹ جیب میں ڈال لایا تھا کہ گھر آ کر آرام سے بیٹھ کر کھاؤں گا۔

تربیت

چوری کے الزام میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے مجسٹریٹ نے کہا۔آپ اپنے بیٹے کو صحیح تربیت کیوں نہیں دیتے؟

جناب۔میں اس کم بخت کو بہت کچھ سکھاتا ہوں لیکن یہ ہر بار پکڑا جاتا ہے۔

جوتے

نذر۔امی جان آپ نے کہا تھا کہ میں پاس ہوا تو آپ انعام میں گھڑی لے کر دیں گی۔اور اگر فیل ہو گیا تو۔۔۔۔

امی۔جوتے۔

نذر۔تو مجھے جوتے لے کر دیں کیونکہ آج میرا رزلٹ آ گیا ہے۔

نیکر

استاد (شاگرد سے) میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ بڑی نیکر نہ پہن کر آیا کرو کل اپنے باپ کو لے کر آنا۔

شاگرد۔جناب وہ نہیں آ سکتے۔

استاد۔کیوں؟

شاگرد۔انہی کی نیکر پہن کر تو میں اسکول آتا ہوں۔

انڈہ

تم اپنا منہ کیوں نہیں دھوتے، ٹیچر نے ایک بچے کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔میں تمہاری شکل دیکھ کر بتا سکتا ہوں کہ تم نے ناشتے میں کیا کھایا تھا؟

اچھا تو بتائیے آج میں نے کیا کھایا تھا۔بچہ فوراً بولا۔

انڈہ۔ ٹیچر نے جواب دیا۔

غلط۔ انڈہ تو میں نے کل کھایا تھا بچے نے جواب دیا۔

میاؤں میاؤں

ایک شخص (دوسرے سے) بھائی صاحب آپ نے میری بلی تو نہیں دیکھی۔

دوسرا شخص۔ آپ کی بلی کی نشانی کیا ہے؟

پہلا شخص۔ میری بلی میاؤں میاؤں کرتی ہے۔

پابندئ وقت

ایک بچہ اسکول دیر سے پہنچا تو استانی نے کہا۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اسکول آٹھ بجے شروع ہو جاتا ہے۔

بچے نے جواب دیا۔ مس وقت کی پابندی ضروری ہے آپ میرا انتظار مت کیا کریں اسکول شروع کر دیا کریں۔

قسم

مالک (نوکر سے) میری گھڑی تم نے چرائی ہے؟

نوکر۔ نہیں جناب میں نے نہیں چرائی۔

مالک۔ قسم اٹھاؤ۔

نوکر۔ آج میں بہت تھکا ہوا ہوں کل اٹھاؤں گا۔

ایم بی بی ایس

استاد۔ ایم بی بی ایس کا مطلب کیا ہے؟

شاگرد۔ میاں بیوی بچوں سمیت۔

شیر کا بچہ

ایک خرگوش شیرنی کے پاس گیا اور اس سے کہا میرے ہر سال بہت بچے ہوتے ہیں مگر تمہارے تمام عمر میں دو تین سے زیادہ بچے نہیں ہوتے۔ شیرنی نے ہنس کر کہا۔ تم بالکل درست کہتے ہو لیکن میرے ہاں خواہ ایک ہی بچہ زندگی میں پیدا ہوا مگر وہ شیر ہی ہوتا ہے۔

موت

ایک دن ملا نصیر الدین نے چاہا کہ اخروٹ توڑ کر کھائیں۔ انہوں نے اخروٹ پر پتھر مارا تو وہ اچھل کر غائب ہو گیا۔

ملانصیر الدین فوراً بولے۔سبحان اللہ ہر چیز موت سے بھاگتی ہے۔

مجبوری

ایک شخص نے کسی فقیر سے کہا۔

بابا تمہیں اتنے اچھے کپڑے پہن کر بھیک مانگتے شرم نہیں آتی؟

فقیر بولا۔کیا کروں؟ پھٹے پرانے کپڑے دیکھ کر گلی کے کتے کاٹنے کو دوڑتے ہیں۔

بھولپن

ایک دن اسلم اسکول دیر سے پہنچا ماسٹر صاحب نے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو اسلم نے کہا۔جناب مجھے دیر اس لئے ہوگئی کہ روزانہ جس راستے سے آتا ہوں وہ سڑک خراب تھی، میں دوسری سڑک سے آرہا تھا کہ راستے میں ایک بورڈ نظر آیا۔

ماسٹر صاحب نے اسلم کو گھورتے ہوئے کہا۔بورڈ کا تمہارے دیر سے آنے کا کیا تعلق ہے۔

وہی تو بتا رہا ہوں اسلم نے کہا۔دراصل اس بورڈ پر لکھا تھا آگے اسکول ہے آہستہ چلیں۔

طریقہ کار

ایک ماں نے اپنے بچے کو اسکول میں داخل کراتے ہوئے کہا۔میرا بچہ بہت حساس ہے اسے سزا ہرگز نہ دیجئے گا۔اگر یہ اتفاق سے شرارت کر بیٹھے تو اس کے برابر والے بچے کو زوردار تھپڑ مار دیجئے گا یہ خود بخود ڈر جائے گا۔

نیا کورس

باپ (بیٹے سے) بیٹا امتحان میں تمہاری کون سی پوزیشن آنے والی ہے؟

بیٹا۔ماسٹر صاحب کہہ رہے تھے کہ اس دفعہ آپ ک ابو کو نئے کورس کا خرچ نہیں کرنا پڑے گا۔

اسٹیشن

سواری (تانگے والے سے) اسٹیشن کے کتنے پیسے لوگے۔

تانگے والے۔بھائی اسٹیشن میری ملکیت نہیں جو اس کے پیسے لوں۔

حکیم لقمان

جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کرو، ایسا نہ ہو کہ تجھے اپنے جیسا بنالیں۔

چچا جان

ابو۔۔۔ابو ہم بھی چچا جان کے ساتھ ہسپتال جائیں گے بچوں نے ضد کی۔
ارے تم وہاں کیا کرو گے۔ابا جان نے کہا۔
بچے بولے۔ابا جان ہم چچا جان کو روتا ہوا دیکھیں گے۔

کنگھی اور بال

استاد (طارق سے) تم نے آج کنگھی کیوں نہیں کی۔
طارق۔جناب میرے پاس کنگھی نہیں ہے۔
استاد۔اپنے ابو سے لے لو۔
طارق۔ان کے پاس بال نہیں ہیں۔

ڈاکٹر اور لکھائی

باپ (بیٹے سے) اپنی لکھائی خوش خط کرو۔
بیٹا۔بھلا اس کی مجھے کیا ضرورت ہے میں تو بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

شوربہ

ماں (بیٹے سے) بیٹے کھانا کھالو۔
بیٹا۔میں ابو سے کھالوں گا۔
ماں تمہارے ابا شوربا ہیں جو تم ان سے روٹی کھالو گے۔

تاریخ

استاد (طالب علم سے) میں نے تم لوگوں کو تاریخ یاد کرنے کے لئے کہا تھا کیا سب نے تاریخ یاد کی ہے۔اچھا زلفی تم بتاؤ۔
زلفی۔سر آج ستمبر کی چھ تاریخ ہے۔

گھڑی

استاد (طالب علموں کو نصیحت کرتے ہوئے) میرے بچو وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دینا ورنہ ساری عمر پچھتاؤ گے۔

شاگرد۔ جناب میں اسی لئے اپنی گھڑی مٹھی میں بند رکھتا ہوں۔

چار موسم

استاد۔ بتاؤ سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں۔

شاگرد۔ جناب۔ چار موسم

استاد۔ کون کون سے

شاگرد۔ ہڑتال۔ الیکشن۔ لانگ مارچ۔ ہنگامے۔

جواب

باپ۔ بیٹے سے۔ دیکھو بڑوں کا ہمیشہ ادب کیا کرو۔

بیٹا۔ ابا جان اسی لئے تو آج میں نے ماسٹر صاحب کے سوال کا جواب نہیں دیا اور انہوں نے مجھے فیل کر دیا۔

ایک اسٹاپ پہلے

بوڑھا (ایک لڑکے سے) بیٹا جب پوسٹ آفس آ جائے تو مجھے بتا دینا۔

لڑکا۔ بڑے میاں آپ مجھے دیکھتے رہیئے جہاں میں اتروں گا، آپ اس سے ایک اسٹاپ پہلے اتر جائیے گا۔

ہمارے جیسے

پاگل۔ ہم آپ کو پہلے ڈاکٹر سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔

ڈاکٹر۔ (خوش ہو کر) وہ کیوں؟

پاگل۔ اس لئے کہ آپ بالکل ہمارے جیسے ہیں۔

دس کا کھلا

فقیر۔ بابا خدا کے نام پر کچھ دے دو۔

راہ گیر۔ تمہارے پاس دس کا کھلا ہے۔

فقیر۔ جی بابو جی۔

راگیر تو پہلے اسے خرچ کرو۔

دودھ

استاد نے شاگردوں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔نفی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دونوں جنسیں یکساں ہوں مثلاً چار آدمیوں میں سے دو گھوڑے نفی نہیں کر سکتے۔

ایک شاگرد بولا۔مگر جناب دو بھینسوں میں سے دس کلو دودھ تو نکالا جا سکتا ہے۔

کوٹ

استاد (ایک شاگرد سے) عمران بتاؤ کوٹ کس چیز سے بنا ہوا ہے؟

شاگرد۔ابا جی کے پرانے کوٹ سے۔

حکم

استاد (شاگرد سے) بتاؤ محمد بن قاسم کب اور کس کے حکم پر سندھ آیا تھا۔

شاگرد۔کتاب کے حکم سے اور ۹۰ صفحہ پر۔

ڈائننگ ٹیبل

ایک بچے کے ابو کی ٹانگ لکڑی کی تھی۔اس نے ڈاکٹر کو بتایا کہ اس کے ابو کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اسے نئی ٹانگ دی جائے۔خیراتی ہسپتال کے ڈاکٹر نے اسے سائز کے مطابق لکڑی کی ٹانگ دے دی دوسرے ہفتے وہ بچہ ڈاکٹر کے پاس آیا اور بتایا کہ اسکے ابو سے وہ ٹانگ بھی ٹوٹ گئی ہے۔ڈاکٹر نے پھر اسے نئی ٹانگ دے دی ہے،اسی طرح وہ بچہ تیسری بار بھی آیا اور نئی ٹانگ لے گیا۔جب وہ چوتھی بار آیا ڈاکٹر نے حیران ہو کر پوچھا تمہارے ابو ٹانگوں کا کیا کرتے ہیں۔

بچے نے جواب دیا۔وہ ڈائننگ ٹیبل بنا رہے ہیں۔

لمبا لڑکا

بچے نے ایک روز گھر آ کر شکایت کی کہ مجھے کلاس روم میں بلیک بورڈ نظر نہیں آتا۔والدین یہ سن کر بہت پریشان ہوئے اور اگلے دن اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔آنکھوں کے ڈاکٹر نے چیک کیا تو آنکھیں بالکل ٹھیک تھیں۔کافی دیر بعد آخر ڈاکٹر نے تنگ آ کر بچے سے پوچھا۔تمہیں بلیک بورڈ کیوں نظر نہیں آتا؟

بچے نے معصومیت سے جواب دیا۔میرے آگے والی سیٹ پر لمبا لڑکا جو بیٹھا ہوتا ہے۔

صبح ہی صبح

ایک لڑکا اپنے دوستوں کو بتا رہا تھا صبح سویرے جب میری امی جگاتی ہیں تو میرے قریب آ کر کہتی ہیں اٹھو بیٹے سورج سر پر آ گیا ہے۔ دوپہر تک سوتے ہی رہو گے کیا؟

پھر جب میں اٹھ کر ہاتھ منہ دھو کر ناشتہ کرنے کے بعد امی سے پچیس پیسے مانگتا ہوں تو کہتی ہیں۔ کچھ تو خیال کرو بیٹا۔ ابھی تو دن بھی نہیں چڑھا تم تو صبح ہی صبح فضول خرچی شروع کر دیتے ہو۔

حکم کی تعمیل

مالک (اپنے نوکر سے) میں تھوڑی دیر کے لئے باہر جا رہا ہوں تم ہوشیاری سے کام کرنا۔ اگر دکان میں کوئی آئے اور تمہیں کچھ آرڈر دے تو اس کی تعمیل ادب سے کرنا۔ تھوڑی دیر بعد مالک آیا اور پوچھا۔ کوئی آیا تھا؟

نوکر جی ہاں۔

مالک۔ کیا آرڈر دیا تھا؟

نوکر۔ اس نے حکم دیا تھا کہ دونوں ہاتھ اوپر کھڑے کر کے کونے میں کھڑے ہو جاؤ میں نے نہایت اخلاق سے اس کی تعمیل کی اور وہ گلہ اٹھا کر لے گیا۔

بل

شاہد (امی جان سے) امی جان کیا ہمارے ماموں چوہا ہیں۔

امی جان۔ نہیں بیٹے لیکن یہ تم نے کیوں کہا؟

شاہد۔ جب میں ان سے کوئی بات کرتا ہوں تو کہتے ہیں خاموش رہو میں بل بنا رہا ہوں۔

پرانے جوتے

مجسٹریٹ۔ ملزم سے۔ تم مسجد سے پرانے جوتے کیوں چراتے ہو۔

ملزم گھبرا کر۔ غلطی ہو گئی جناب آئندہ نئے جوتے چراؤں گا۔

ڈاکٹر سموئیل جانسن

عادت کی زنجیریں دیکھنے میں کتنی چھوٹی نظر آتی ہیں لیکن آہستہ آہستہ اتنی مستحکم اور بڑی ہو جاتی ہیں کہ ساری زندگی توڑے نہیں ٹوٹتیں۔

مرغی

ایک ننھی لڑکی نے استانی سے آ کر کہا۔
استانی جی۔امی کہہ رہی تھیں کہ ہم استانی جی کو مرغی کا تحفہ بھجوائیں گے۔استانی بہت خوش ہوئیں اور تحفے کا انتظار کرنے لگیں جب ہفتہ گزر گیا اور مرغی نہ آئی تو ننھی کو یاد کرایا۔
ننھی سٹپٹا کر بولی۔وہ مرغی تو اچھی ہوگئی ہے اور پھر سے دانہ کھانے لگ گئی ہے۔

گرم اور ٹھنڈا

مہمان۔السلام علیکم
کنجوس میزبان۔وعلیکم۔ٹھنڈا پیو گے یا گرم۔
مہمان۔پہلے ٹھنڈا پھر گرم۔
کنجوس میزبان۔بیٹا امی سے کہو ایک گلاس ٹھنڈا پانی کا دوسرا گلاس گرم پانی کا بھیج دے۔

عین نوازش

استاد(شاگرد سے)عین نوازش کو جملے میں استعمال کرو۔
شاگرد۔اگر آپ مجھ ہفتے میں پانچ چھٹیاں دے دیں تو آپ کی عین نوازش ہوگی۔

چار صوبے

استاد(شاگرد سے)پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟
شاگرد۔چار
استاد۔کون کون سے؟
شاگرد۔ایک تو پنجاب،دوسرا مجھے یاد نہیں،تیسرا میری کتاب میں مٹا ہوا ہے اور چوتھا میں آپ سے پوچھنے والا تھا۔

حال

افضل۔وقار سے۔تمہارا مرغی کا کیا حال ہے جو سائیکل کے نیچے آ گئی تھی۔
وقار۔اس کا حال تو ٹھیک ہے لیکن انڈے ٹوٹے ہوئے دیتی ہے۔

منہ کالا

قاضی کا رنگ کوئلے کی طرح سیاہ تھا۔اس نے کسی شخص کے خلاف سزا کا حکم سناتے ہوئے کہا۔اس کا منہ کالا کر کے گدھے پر گشت کرائی جائے۔

ملزم ذرا مسخرا تھا۔اس نے ہاتھ جوڑ کر عرض کی۔حضور میرا آدھا منہ کالا کرائیں۔

قاضی نے دریافت کیا۔وہ کیوں؟

ملزم نے جواب دیا۔جناب احتیاطاً۔اس لئے کہ کہیں لوگ اس غلطی میں مبتلا ہو جائیں کہ لوگ آپ کو گدھے پر گشت کرا رہے ہیں۔

صبر کا پھل

منا۔امی جان یہ لیموں کا پودا اتنا بڑا ہو گیا ہے۔آخر اس میں لیموں کب لگیں گے؟

امی۔انتظار کرو بیٹا صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

منا۔مگر امی لیموں تو کھٹا ہوتا ہے۔

کندھا

مسافر (کنڈیکٹر کا کندھا پکڑ کر) کیا یہ شاہراہ فیصل ہے؟

کنڈیکٹر نہیں۔یہ میرا کندھا ہے۔

توقع

استاد۔جب خوب بادل آئیں تو ہمیں کس چیز کی توقع کرنی چاہیئے؟

شاگرد۔جناب چھٹی کی۔

نشانہ

چشمہ بنانے والی دکان کی الماری کے شیشے پر ایک پتھر آکر گرا اور الماری کا شیشہ ٹوٹ گیا۔

تھوڑی دیر کے بعد ایک چھوٹا لڑکا دکان میں داخل ہوا۔اور دکاندار سے بولا۔جناب میری آنکھیں ٹیسٹ کیجئے گا۔میں نے نشانہ آپ کی گنجی کھوپڑی کا لیا تھا لیکن ٹوٹ گیا الماری کا شیشہ۔

بایزید بسطامیؒ

اگر تم تیس برس میں طاقتور اور چالیس برس میں عقل مند نہیں بنے تو پھر کبھی طاقت ور اور عقل مند بننے کی امید نہ رکھو۔

دعا

خالد کے امتحان تھے۔لیکن خالد پھر بھی نہیں پڑھتا تھا۔ایک دن وہ معاشرتی علوم کا پرچہ دے کر آیا ہی وضو کر کے جاءنماز بچھا کر دعا مانگنی شروع کر دی کہ یا اللہ فیصل آباد کو پاکستان کا دارالخلافہ بنا دے،خالد کی امی باہر سے آئی تو یہ دعا سن کر پوچھنے لگی۔

بیٹا۔یہ دعا کیوں مانگ رہا ہے؟

خالد بولا۔امی جان میں پرچے میں یہی لکھ آیا ہوں۔

انڈے

ریل گاڑی میں بیٹھی ہوئی بڑھیا نے زور سے زنجیر کھینچی تو گاڑی رک گئی۔گارڈ نے آ کر پوچھا،آپ نے زنجیر کیوں کھینچی۔

بڑھیا بولی۔آہستہ گاڑی چلاؤ۔میرے تمام انڈے ٹوٹ جائیں گے۔

حساب

رضوان (عمران سے) تم حساب میں کیسے ہو۔

عمران۔میں سب لڑکوں سے لائق ہوں۔

رضوان۔اچھا تو بتاؤ دو اور دو مالٹے کتنے ہوتے ہیں۔

عمران۔(معصومیت سے) اسکول میں ماسٹر صاحب ہم کو سیبوں کا حساب کرواتے ہیں مالٹوں کا نہیں۔

فیل

دادا جان نے اپنے ذہین پوتے کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔تم اس مرتبہ بھی فیل ہو گئے۔

پوتے نے جواب دیا۔دادا جان اس میں میرا کیا قصور ہے؟

ماسٹر سے میرا لکھا ہوا پڑھا ہی نہیں گیا اور اس نے مجھے فیل کر دیا۔

ٹھنڈا پانی

جج (ملزم سے) تم نے مقتول کو پانی میں زہر کیوں ملا کر دیا تھا؟

ملزم۔جناب۔اس نے خود یہ کہا تھا کہ ایسا پانی پلاؤ کہ ٹھنڈا ہو جاؤں۔

☆☆☆

راجہ

استاد کا درجہ ماں باپ کے برابر ہوتا ہے استاد کہہ رہا تھا۔
ایک لڑکا۔ میں نہیں مانتا۔
استاد۔ کیوں؟
لڑکا۔ اس لئے کہ استاد ماں باپ کی طرح مٹھائی پھل وغیرہ نہیں لا کر دیتے۔

چھٹی

بوڑھا آدمی۔ میرا پوتا یہاں پڑھتا ہے میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔ مہربانی ہوگی۔
استاد۔ جناب وہ ابھی مجھ سے چھٹی لے کر آپ کے جنازے میں شرکت کے لئے گیا ہے۔

قصور

بچہ (ماں سے) امی جان اس فقیر کو روٹی نہ دینا۔
ماں (بیٹے سے) کیوں بیٹے اس نے کیا قصور کیا ہے۔
بچہ۔ مانگتا یہ اللہ کے لئے اور کھاتا خود ہے۔

غلط

باپ (بیٹوں سے) اس وقت کیا بجا ہے؟
چھوٹا لڑکا۔ ابو تین بجنے میں پندرہ منٹ باقی ہیں۔
منجھلا لڑکا۔ نہیں ابو دو بج کر پینتالیس منٹ ہیں۔
بڑا لڑکا۔ یہ دونوں غلط کہہ رہے ہیں۔ اصل میں پونے تین بجے ہیں۔

ھورلیس مین

اگر آپ عظمت چاہتے ہیں تو عظمت کو بھول جائیں اور سچائی تلاش کریں۔
سچائی بھی مل جائے گی اور عظمت بھی۔

سبق

استاد (شاگرد سے) میں نے تمہیں کتنی مرتبہ کہا کہ سبق یاد کر کے سناؤ سنتے ہی نہیں۔
شاگرد۔سنتا ہوں آپ نے چار مرتبہ سبق یاد کرنے کو کہا ہے۔

انڈے کا کام

ایک دوست نے دوسرے دوست سے پوچھا یہ انڈہ کس کام آتا ہے۔
دوسرا دوست۔اگر امتحان میں انڈہ مل جائے تو اگلے سال میں کتابوں کا خرچہ بچ جاتا ہے۔

نائی

ایک لڑکا (اپنے دوست سے) میرے والد کے سامنے سب سر جھکاتے ہیں۔
دوسرا لڑکا۔تو پھر آپ کے والد نائی ہوں گے۔

ش بھی بولا کرو

نوکر۔صاحب سریف پورہ سے صاحب نے سکر بھیجی ہے۔
مالک۔ارے کبھی ش بھی بولا کرو۔
وہ جی شاب نے شلام بھی بھیجا ہے۔

تین مالٹے

منا (امی سے) امی جان باہر مالٹوں والا ہے مجھے چونی دے دو میں نے مالٹے لینے ہیں۔
امی۔بیٹے چونی کا تو ایک بھی مالٹا نہیں آتا۔اگر ملا بھی تو خراب ہوگا۔
منا (فخر سے) نہیں امی میں تین مالٹے لاؤں گا ایک چونی (چار آنے) کے۔
امی وہ کس طرح بیٹے؟
منا۔ایک مالٹا۔میں خریدوں گا۔اور دوسرا مالٹا ریڑھی سے اٹھا کر بھاگوں گا۔اور تیسرا مالٹا ریڑھی والا مجھے مارے گا اور میں اٹھالوں گا۔

گدگدی

ڈاکٹر صاحب مچھر کو مارنے کا آسان طریقہ بتایئے؟

ڈاکٹر صاحب۔ پہلے مچھر کو پکڑیں اور اس گدگدی کریں۔ جب وہ منہ کھولے تو اس کے منہ میں دوائی ڈال دیں۔

جمع

باپ (بیٹے سے) بیٹا تنکا کی جمع کیا ہے؟
بیٹا۔ ابو تنکے کی جمع جھاڑو ہے۔

خشک

کلاس کے تمام بچے استاد سے پانی کی ضد کر رہے تھے۔ مگر ایک بچہ چپ چاپ بیٹھا تھا۔
استاد صاحب خوش ہو کر بولے۔ بچو شاہد کو دیکھو کتنا اچھا بچہ ہے۔ چپ چاپ بیٹھا ہے۔
سر۔ پیاس سے میرا برا حال ہے میرا تو چیخ چیخ کر حلق خشک ہو گیا ہے۔ اس لئے بولا نہیں جا رہا۔ شاہد نے جواب دیا۔

مسکراہٹ

استاد (شاگرد سے) کتنی بری عادت ہے تم مار کھا کر بھی مسکرا رہے ہو۔
شاگرد۔ جناب آپ نے ہی کہا تھا کہ مصیبت کے وقت بھی مسکرانا چاہیئے۔

بخار

حکیم۔ کیوں بیٹا آپ کو کب سے بخار ہے۔
لڑکا۔ جناب اسکول جانے سے ذرا پہلے۔

درمیانہ

ایک دیہاتی ہوٹل میں آیا تو بیرا نے پوچھا ٹھنڈا پیئیں گے یا گرم۔
دیہاتی۔ دیہاتی نے کہا نہ ٹھنڈا نہ گرم درمیانہ ہو۔

حافظ شیرازیؒ

کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ عقل مند اپنے عیب خود محسوس کر لیتا ہے، دنیا محسوس نہیں کرتی اور بے وقوف اپنے عیب خود محسوس نہیں کرتا، دنیا محسوس کرتی ہے۔

مجھے بھی

ایک محترمہ نے اپنی سہیلی کو بتایا کہ "جب بیمار ہوتی ہوں، تو ڈاکٹر کے پاس چلی جاتی ہوں۔ تا کہ ڈاکٹر کا کاروبار چلے اور ڈاکٹر کو بھی زندہ رہنا ہے۔ اس کے بعد میں کیمسٹ کے پاس چلی جاتی ہوں اور وہاں سے دوالیتی ہوں اس لئے کہ ان کا بھی کاروبار چلے۔ اس کے بعد میں وہ دوالا کر نالی میں بہا دیتی ہوں۔" سہیلی نے چونکتے ہوئے پوچھا" وہ کیوں؟" محترمہ نے جواب دیا" اس لئے کہ بہرحال مجھے بھی زندہ رہنا ہے۔"

مخصوص ٹکڑا

پٹرولیم کے وزیر کے اہلیہ ایک پٹرول پمپ کے افتتاح کو گئیں۔ افتتاح کے بعد اس نے پیٹرول پمپ کے مالک سے کہا بہت خوب، بڑی اچھی جگہ کا انتخاب کیا ہے آپ نے۔۔۔ لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا کہ زمین کے اس مخصوص ٹکڑے میں تیل ہے۔

نوکری سے

ہفتہ خوش اخلاقی کے دوران ایک کلرک کو میز پر سر رکھے ہوئے دیکھ کر اس کے افسر نے اسے آرام سے جگایا اور انتہائی نرمی سے کہا معاف کرنا بھائی میں تمہیں ہرگز نہ جگاتا اگر معاملہ اتنا ضروری نہ ہوتا۔ دراصل تمہیں نوکری سے نکالا جا چکا ہے۔

جیب کترا اور تسبیح

پاکٹ مار نے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں تسبیح دیکھ کر حیرت سے کہا۔" بھئی خیریت تو ہے تمہارے ہاتھ میں تسبیح؟ کیا اپنا پیشہ چھوڑ دیا؟"

پاکٹ مار نے شرماتے ہوئے جواب دیا۔۔۔" نہیں یار ابھی ابھی ایک مولوی صاحب کی جیب صاف کی تھی۔"

ایف اے۔ ایم اے

بیوی کسی بات پر اپنے شوہر سے جھگڑ رہی تھی تو شوہر نے جو میٹرک پاس بھی نہ تھے نرمی سے کہا بیگم زیادہ بڑا بھلا نہ کہو آخر میں ایف اے ہوں۔

بیوی حیران ہوئی۔ تم نے میٹرک بھی نہیں کیا۔ یہ ایف اے کیسے ہو گئے۔

میرا مطلب ہے کہ فادر آف عارف

اس طرح تو میں ایم اے ہوں

شوہر نے پوچھا۔۔۔ وہ کس طرح

بیوی نے جواباً کہا۔ مدر آف عارف

ہڑتال

ماں بیٹا جلدی سے اٹھو اور مسجد میں پڑھنے جاؤ

منا آنکھیں ملتے ہوئے امی میں آج نہیں جاؤں گا۔

ماں حیران ہو کر۔ وہ کیوں بیٹے

منا۔ آج پورے ملک میں ہڑتال ہے۔

انتخابی اشتہار

پارٹی کا نام۔ مک مکا پارٹی (ایم۔ایم۔پی)

صدر۔ سیٹھ ضمیر فروش المعروف لوٹا خان

انتخابی دفتر۔ کھاؤ پیو ہاؤس

فون نمبر 4209211 (چار سو بیس نو دو گیارہ)

منشور۔ ا۔ ملک سے امن و امان کا مکمل خاتمہ

۲۔ تمام قومی دولت پارٹی کے ورکروں میں بانٹنے کا پکا وعدہ۔

۳۔ نہایت آسان شرائط پر ڈش اینٹینا اسکیم۔

۴۔ عورتوں کا بغیر میک اپ گھر سے نکلنا بند

۵۔ عوام پر مختلف اہم ٹیکس کا فوری نفاذ مثلاً پیدل چلنے پر ٹیکس سانس لینے پر ٹیکس بولنے پر ٹیکس۔

۶۔ آہم ملکی راز بیچنے کا اصولی فیصلہ۔

۷۔ لوٹوں کی پیداوار میں عالمی ریکارڈ قائم کرنے کا عزم پارٹی ٹکٹ حاصل کرنے کی شرائط۔

پارٹی میں شامل ہونے کے لئے بے ضمیر ہونا لازمی ہے تمام سیاسی پارٹیوں کے دو نمبر راہنماؤں کے سنہری موقعہ۔

بچے کا رونا اچھا

بیوی۔۔۔ کیوں جی منا کیوں رو رہا؟

شوہر۔۔۔ کیا کروں سوتا ہی نہیں

بیوی۔۔۔ لوری گا کر سلا دو۔

شوہر۔۔۔ میں نے لوری بھی گائی تھی لیکن پڑوسیوں نے کہا اس سے اچھا تو بچے کا رونا ہی تھا۔

بقراط

عورتوں کے کہنے پر کبھی عمل نہ کرو۔ تمام آفات زمانہ سے محفوظ رہو گے۔

بڑا آدمی

ایک سیاح ایک گاؤں میں گیا اور گاؤں کے ایک بوڑھے آدمی سے پوچھا کہ اس گاؤں نے کوئی بڑا آدمی پیدا کیا ہے۔ بوڑھے نے جواب دیا۔ جی نہیں۔ یہاں ہمیشہ بچے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

نہلے پہ دہلا

سہاگ کی پہلی رات کو بیوی نے کہا۔ میں اعتراف کرنا چاہتی ہوں کہ میرے دانت مصنوعی ہیں۔ اوہ۔۔۔ شوہر نے اطمینان کی سانس لی۔ میں بھی لکڑی کی ٹانگ، شیشے کی آنکھ اور وگ لگائے لگائے گھٹن محسوس کر رہا ہوں۔

جانوروں کے خاندان سے

ایک لڑکے نے دوسرے لڑکے سے پوچھا۔ تمہارا تعلق کس خاندان سے ہے۔

دوسرا۔ جانوروں کے خاندان سے

پہلا۔ جانوروں کے خاندان سے۔۔۔ وہ کیسے۔۔۔؟

پہلا۔ وہ اس طرح کہ مجھے امی الو کہتی ہے ابا جان گدھا کہہ کر پکارتے ہیں۔ ماسٹر صاحب مرغا بناتے ہیں بہن طوطا کہتی ہے بھائی جان بھالو کہتے ہیں اور دادا جان کہتے ہیں شیر ہے شیر۔

قربانی جائز نہیں

ایک لیڈر کا دایاں کان کٹا ہوا تھا۔ ایک دن جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔

میں بوقت ضرورت ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہوں اچانک جلسہ گاہ سے ایک آواز آئی۔

جناب۔۔۔ اسلام میں آپ کی قربانی جائز نہیں۔

کھلے بال

ایک خوبصورت لڑکی جس کے سر پر صرف تین بال تھے۔ بیوٹی پارلر بال سیٹ کروانے گئی۔ پارلر میں موجود خاتون سے لڑکی نے کہا۔ ”ذرا میرے بال تو سیٹ کر دیں۔“ جب وہ بال سیٹ کرنے لگیں تو ایک بال ٹوٹ گیا۔ ”اب تو دو بال رہ گئے ہیں۔“ خاتون نے کہا۔

”اب چٹیا ہی کر دیں۔“ جب وہ خاتون چٹیا کرنے لگیں تو ایک بال پھر ٹوٹ گیا۔ تو لڑکی نے کہا۔ ”رہنے دیں میں کھلے بال ہی چلی جاؤنگی۔“

☆☆☆

اپنی چیزیں

شوہر نے بیوی سے کہا۔میرے دوست چائے پر آ رہے ہیں تم جلدی سے سامان یعنی گھڑی گلدان، جوتے، دری وغیرہ چھپا دو۔

کیوں۔آپ کے دوست چور ہیں۔بیوی نے حیرت سے پوچھا

نہیں یہ بات نہیں۔میں ڈرتا ہوں کہیں وہ لوگ اپنی چیزیں نہ پہچان لیں۔

مشترک بات

آج میں آپ پر واضع کر دینا چاہتی ہوں میں آپ سے شادی کر کے خوش نہیں ہوں۔بیوی نے کہا۔

چلو ٹھیک ہے شوہر نے جواب دیا۔ہم میں ایک بات تو مشترک نکلی۔

تنبیہ

ایک مال دار خاتون پھلوں کی خریداری میں مصروف تھی۔اس دوران اس کا کتا کچھ پھلوں کو چاٹنے لگا۔جب یہ عمل اس نے بار کیا تو دوکاندار سے رہا نہ گیا اور اس ن نرمی سے عورت کی توجہ کتے کی نازیبا حرکت کی طرف دلائی عورت نے فوراً مڑ کر کتے سے کہا۔۔سنی بند کرو یہ حرکت۔تمہیں اتنا خیال بھی نہیں کہ یہ پھل دھلے ہوئے نہیں ہیں۔

پاکستانی ایجنٹ

جب امریکی پہلی دفعہ چاند پر پہنچے تو وہاں ایک پاکستانی کو بیٹھے ہوئے پایا۔وہ بڑے حیران و ششدر رہ گئے انہوں نے اس سے پوچھا تم ہم سے پہلے کیسے چاند پر پہنچ گئے۔

پاکستانی نے روتے ہوئے کہا ایک ٹریول ایجنٹ مجھے دوبئی کی بجائے یہاں چھوڑ گیا ہے۔

بچے کا بستہ

ڈاکٹر پہلوان سے۔آپ کا کندھا کیسے اتر گیا

پہلوان۔غلطی سے اپنے بچے کا بستہ اٹھا لیا تھا۔

گولڈ اسمتھ

کسی عمدہ کتاب کو جب میں پہلی مرتبہ پڑھتا ہوں تو مجھے ایک نیا دوست ملنے کے برابر خوشی ہوتی ہے اور جب کبھی پڑھی ہوئی کتاب دوبارہ پڑھتا ہوں تو کسی دیرینہ دوست کے ملنے کا مزہ آتا ہے۔

ترس

ایک مقدمے میں جج نے ملزمہ سے پوچھا "اپنے شوہر کو چائے میں زہر ملا کر دیتے وقت تمہیں ترس نہیں آیا؟"
ملزمہ نے جواب دیا "آیا تھا جب اس نے دوسری پیالی مانگی تھی۔"

کارتوس

ایک شخص گھر میں بیٹھا گانا گا رہا تھا۔ اس کی بیگم نے اس کو گاتے دیکھ کر کہا تم کیا گا سکتے ہو اگر گانا سننا ہے تو میرے ابا حضور کا سنو وہ جب گاتے ہیں تو اڑتے پرندے گر جاتے ہیں۔
شوہر نے کہا۔ تمہارے ابا حضور منہ میں کارتوس رکھ کر گاتے ہیں۔

بہتر مشورہ

ایک جج نے وکیل سے کہا کہ اگر وہ چاہے تو ملزم کو عدالت سے علیحدہ جا کر بہتر مشورہ دے سکتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد وکیل اکیلا واپس آیا تو جج نے پوچھا۔ ملزم کہاں ہے۔
وکیل نے کہا۔ وہ بھاگ گیا ہے میں اسے اس سے بہتر مشورہ نہیں دے سکتا تھا۔

ہدایات

پیرس کی ایک سڑک کے کنارے گاڑی آہستہ چلانے کی ہدایات اس طرح درج تھیں۔
گاڑی آہستہ چلائیں اور اس شہر کی خوبصورتی کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ گاڑی تیز چلائیں اور اس شہر کی جیلیں دیکھیں۔

لالٹین کی بجائے پنجرہ

ایک پروفیسر صاحب اپنے کسی دوست کے گھر رات کے کھانے پر گئے انہوں نے اپنے ساتھ لالٹین اس خیال سے لے لی کہ اگر بجلی چلی گئی تو راستے میں پریشانی نہیں ہوگی۔ رات کے دس بجے وہ دعوت سے اپنے گھر واپس آئے دوسرے دن ان کے دوست نے اپنے ملازم کے ہاتھ ایک رقعہ بھیجا جس پر لکھا تھا آپ کی لالٹین بھیج رہا ہوں آپ میرے طوطے کا پنجرہ بھجوا دیں۔

کھانسی

ایک سگریٹ ساز ادارے کی کمپنی کو جب یہ معلوم ہوا کہ وادی گلگت میں ایک ایسا بوڑھا رہتا ہے جس کی عمر اسی سال سے اوپر ہے اور وہ گزشتہ

ستر سال سے سگریٹ پی رہا ہے تو اس نے اس سے ملنے کے لئے اپنے ایک افسر کو روانہ کیا۔

افسر نے گلگت پہنچ کر بوڑھے شخص کو تلاش کی اور کہا بڑے میاں کل ہم ہوائی جہاز سے اسلام آباد چلیں گے اور وہاں سے کراچی وہاں آپ کی سوویں سالگرہ منائیں گے اس روز سگریٹ کے ایک اشتہاری پروگرام آپ کا انٹرویو براہ راست پیش کریں گے اوپر کے خرچ کے بعد ہم آپ کو پچاس ہزار روپے نقد بھی پیش کریں گے۔ بوڑھے شخص نے جواب دیا۔ تجویز اچھی ہے مگر ٹی وی پروگرام صبح کے وقت مت رکھئے گا افسر نے حیرت سے پوچھا وہ کیوں۔؟

بوڑھا بولا۔ کیونکہ دوپہر تک کسی طرح میری کھانسی نہیں رکتی۔

جیل ہی سے

ایک موکل نے اپنے وکیل کو فون کیا۔ وکیل نے حسب معمول اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

گھبراؤ نہیں میرے عزیز۔ یقین رکھو میں تمہیں جیل نہیں جانے دوں گا یہ سن کر موکل چیخ اٹھا۔

جناب میں اس وقت جیل ہی سے بول رہا ہوں۔

اچھی اچھی گالیاں

ایک عورت نے اپنی پڑوسن سے کہا۔

تمہارا سب سے چھوٹا بیٹا بڑی گندی گالیاں دیتا ہے۔

اس کو روکو۔

پڑوسن نے یہ سن کر جواب دیا۔

ابھی میرا بیٹا چھوٹا ہے بڑا ہوگا تو اچھی اچھی گالیاں دیا کرے گا۔

بکواس نہ کر

دل کہتا ہے کہ کار خریدوں

جیب کہتی ہے بکواس نہ کر

حکیم لقمان

اگر کوئی کام کسی کے سپرد کرنا ہو تو دانا شخص کے سپرد کر۔ اگر دانا میسر نہ ہو تو خود کر۔ ورنہ ترک کردے۔

گلی کے کتے

ایک شخص نے کسی فقیر سے کہا بابا تمہیں اتنے اچھے کپڑے پہن کر بھیک مانگتے ہوئے شرم نہیں آتی۔

فقیر بولا۔کیا کروں پھٹے پرانے کپڑے دیکھ کر گلی کے کتے کاٹنے کو دوڑتے ہیں۔

ضمیر

اسمبلی کا ایک امیدوار ووٹروں کے جلسے میں لمبی تقریر کے بعد بولا۔

میں آپ کیلئے سب کچھ کروں گا لیکن اللہ کے فضل سے اپنا ضمیر نہیں بیچوں گا۔ایک طرف سے آواز آئی۔چیز وہی بیچی جاتی ہے جو موجود ہو۔

دو چار بچے

دو آدمی ریل میں سفر کر رہے تھے ان میں سے ایک شخص نے دوسرے سے پوچھا۔(جس کے سر پر تھوڑے سے بال تھے)

بھائی صاحب آپ کے کتنے بال بچے ہیں۔

آدمی نے جواب دیا

بھئی۔دو چار بچے ہیں۔

نلکے والا

مریض نے ڈاکٹر سے کہا۔''ڈاکٹر صاحب میری گردن لوہے کی طرح سخت ہوگئی ہے سر ایسا ہوگیا ہے جیسا اس میں سیسہ بھرا ہو۔کانوں میں ہر وقت اسٹین لیس اسٹیل کے برتنوں کے شور جیسی آواز آتی ہیں اور ناک تو بالکل پیتل کی طرح سخت ہے۔''

ڈاکٹر۔''جناب آپ کسی نلکے والے کے پاس جایئے۔''

وقت نہ تھا

شوہر۔ارے بیگم تم ایک گھنٹے سے دروازے پر کھڑی کس سے باتیں کر رہی تھی۔

بیگم۔میری سہیلی تھی بیچاری کے پاس اندر آنے کا وقت نہیں تھا۔

☆☆☆

ففٹی ففٹی

پولیس نے ایک کباب فروش کو اس الزام میں پکڑا کہ وہ مرغ کے گوشت میں گائے کا گوشت ملاتا ہے۔ پولیس افسر نے اس سے پوچھا اگر تم سچ سچ بتاؤ کہ تم گوشت میں ملاوٹ کس طرح کرتے ہو تو میں تمہاری سزا کم کرواسکتا ہوں۔

کباب فروش نے ذرا ٹھہر کر کہا۔ صاحب بس گوشت میں ففٹی ففٹی کی ملاوٹ ہے کیا مطلب ہے تمہارا پولیس انسپکٹر نے پوچھا۔

وہ جی ایک مرغ میں ایک گائے ملاتا ہوں۔

کباب فروش نے جواب دیا۔

پہچان

اکبر بادشاہ نے اپنے وزیر بیربل کے اکسانے پر ملا دو پیازہ سے کہا تم ہمارے ایک سوال کا جواب دو۔

اس نے کہا بتایئے۔

اکبر بادشاہ نے کہا، ملا یہ بتاؤ، کتے ہندو ہیں یا مسلمان ملا دو پیازہ نے جواب دیا۔

حضور۔ ان کتوں کے آگے چند ہڈیاں ڈال دی جائیں اگر یہ اکٹھے کھائیں تو مسلمان اور اگر الگ الگ تو پھر یہ ہندو ہوں گے۔ جب ہڈیاں ڈالی گئیں تو سب کتے ایک ایک ہڈی اٹھا کر بھاگ گئے۔

ہندو کی بدبو

ایک آدمی کے پاس ایک دنبہ تھا۔ جسے اس نے ایک بار بھی نہیں نہلایا تھا اور نہ ہی اس کی اون اتروائی تھی۔ جس کی وجہ سے دنبے میں بہت بدبو آتی تھی۔ اس نے ہندو، مسلمان اور انگریز کو اپنے گھر مدعو کیا اور کہا جو اس دنبے کے ساتھ ایک رات گزارے گا اسے پانچ سو روپے انعام دوں گا۔

مسلمان اور انگریز تو کمرے میں جاتے ہی بدبو کی وجہ سے باہر آ گئے مگر جب ہندو اندر گیا تو دنبہ تھوڑی دیر میں میں کرتا ہوا باہر آ گیا۔

حضرت امام غزالیؒ

- ☆ مطالعہ دل کو زندہ اور بیدار رکھنے کے لئے از حد ضروری ہے۔
- ☆ کلام میں نرمی اختیار کرو، لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔
- ☆ تکلیف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
- ☆ رات کو سوتے وقت دن بھر کے کاموں پر تنقید کیا کرو۔
- ☆ سخت کلامی سے ابریشم جیسے نرم دل بھی سخت ہو جاتے ہیں۔

میری بیگم نے بھی

عرفان کا دوست اس کو ہسپتال میں مرہم پٹی کراتے دیکھ کر حیران رہ گیا اور عرفان سے پوچھا۔ یار تمہیں کیا ہوا۔ کل شام ہی تم ایک حسین خوبصورت آنکھوں والی لڑکی کے ساتھ چائے پی رہے تھے۔

میں نے خود دیکھا تھا۔ عرفان نے جواب دیا۔

یہ سب کچھ تم نے ہی نہیں بلکہ میری بیگم نے بھی دیکھ لیا تھا۔

میں پاگل نہیں ہوں

ایک مرتبہ ایک وزیر پاگل خانے کے دورہ پر تشریف لائے۔ پاگلوں نے انہیں دیکھ کر تالیاں بجائیں اور ان کے حق میں نعرہ بازی کی پاگل خانے کا مہتمم خاموش کھڑا تھا وزیر نے کہا تم کیوں خاموش کھڑے ہو؟

میں پاگل نہیں ہوں۔

سلیپنگ سوٹ

علامہ اقبال کی دوستی ایک سکھ سے ہوگئی تھی۔ ایک دن وہ سکھ علامہ اقبال کے گھر آیا ہوا تھا رات کا وقت تھا۔ اوپر سے بارش شروع ہوگئی۔

سردار جی۔ اب بارش میں کہاں جائیں گے۔ میرے ہاں ہی ٹھہر جائیں۔

سردار جی مان گئے اتنے میں علامہ کسی کام سے اندر گئے واپسی پر سردار جی غائب تھے۔

علامہ بہت پریشان ہوئے۔ تھوڑی دیر بعد سردار جی بھیگتے ہوئے اندر آئے تو علامہ نے پوچھا۔

سردار جی آپ کہاں گئے تھے۔

سردار جی نے جواب دیا۔

میں ذرا گھر سے اپنا سلیپنگ سوٹ لینے گیا تھا۔

کس سرے پر

کمرۂ عدالت میں گرما گرم بحث چل رہی تھی۔ وکیل کے ایک ہاتھ میں چھڑی تھی وکیل نے چھڑی سے ملزم کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

جناب اعلیٰ چھڑی کے اس سرے پر انسان نہیں شیطان کھڑا ہے

ملزم نے حیرانگی کے عالم میں پوچھا

جناب کس سرے پر

نشانہ

عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہوئے ملزم پر الزام تھا کہ اس نے نشے کی حالت میں اپنی بیوی پر گولی چلادی۔

"جج نے اس سے کہا۔" یہ سب شراب کا کیا دھرا ہے نہیں احساس ہوا کہ شراب کتنی بری چیز ہے؟ لعنت ہو شراب پر۔"

ملزم نے کہا۔"میری اپنی بیوی سے لڑائی ہوگئی تھی باہر جا کر میں نے خوب شراب پی۔"

جج۔"لعنت ہو شراب پر۔"

ملزم۔"پھر میں نے ایک ریوالور خریدا۔"

جج۔"یعنی نشے میں تو تم پہلے ہی تھے مسلح بھی ہوگئے۔"لعنت ہو شراب پر"

ملزم۔"پھر میں گھر آیا اور میں نے اپنی بیوی پر گولی چلادی۔ نشے کی وجہ سے میرا نشانہ خطا ہو گیا۔

"لعنت ہو شراب پر۔"

فائدہ

ڈاکٹر (مریض سے) لگتا میرے علاج سے آپ کو خاصا فائدہ ہو رہا ہے مریض جل کر بولا۔۔۔مگر اتنا نہیں جتنا آپ کو مجھ سے ہو رہا ہے۔

کانوں سے نکالو

ایک ائیر لائن اپنی فلائٹ کے مسافروں میں چیونگم تقسیم کرتی تھی جس کے پیکٹ پر لکھا ہوتا تھا۔

طیارہ چلنے اور اترتے وقت کانوں کو انجن کے شور سے محفوظ رکھنے کے لئے اسے استعمال کریں۔

ایک مرتبہ ایک خاتون نے دوران پرواز ائیر ہوسٹس کو پاس بلا کر کہا اس چیونگم کو میرے کانوں سے نکالو۔ مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔

ایک بال لاکھ روپے کا

ایک موٹے تازے پہلوان صاحب اپنی بڑی بڑی مونچھوں کے ساتھ کسی ہوٹل میں داخل ہوئے ہوٹل کے منیجر نے مسکرا کر کہا۔ واہ واہ پہلوان صاحب آپ کی مونچھیں ہیں ان کا ایک ایک بال لاکھ لاکھ روپے کا ہے۔

پہلوان نے خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔ بل تین سو بنا۔ پہلوان نے اپنی مونچھ کا ایک بال منیجر کو دیتے ہوئے کہا۔

اس میں سے تین سو روپے کاٹ کر باقی کے پیسے مجھے دے دیں۔

سنہرے اقوال

☆ جب کام زیادہ ہوں تو سب سے پہلے اس کام کو ہاتھ میں لو جو سب سے اہم ہو۔ (حضرت امام شافعیؒ)

☆ سب سے بڑا اور بہتر کام وہ ہے جو علم کے ساتھ وابستہ ہو۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

چھٹی کی درخواست

"ہیلو ارشد صاحب! میں شکیل بول رہا ہوں۔ میں آج ڈیوٹی پر نہیں آسکتا ہوں کیونکہ کل رات سے مجھے مسلسل چھینکیں آرہی ہیں کبھی کبھی گرج چمک کے ساتھ نزلہ گرنے کا امکان ہے نزلے کی وجہ سے ناک بند ہے اور سانس میں نمی کا تناسب پانچ فیصد ہے آج دن بھر میرا ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ ۴۴ ڈگری اور کم سے کم ۳۴ ڈگری سینٹی گریڈ رہا ڈاکٹر نے گلابی رنگ کی دوا تجویز کی ہے انجکشن بھی لگادیا ہے مگر ری ایکشن ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ آج رات کو مزاج خشک رہے گا اور کل صبح میری بیماری کا سورج ۷ بج کر ۱۵ منٹ پر طلوع ہوگا۔ لہٰذا مہربانی کر کے میری چھٹی کی درخواست منظور کی جائے۔

دس سال بعد

ایک صاحب مرنے کے بعد جب دوسری دنیا میں پہنچے تو فرشتوں نے پوچھا۔ تم کون ہو۔ اور کہاں سے آئے ہو۔ تمہارا نام مرنے والوں کی شامل نہیں ہے یہ سن کر اس شخص نے اپنا نام اور اتا پتہ بتایا تو ایک فرشتے نے پوچھا تمہیں تو یہاں دس سال بعد آنا تھا جلدی بتاؤ تمہارا ڈاکٹر کونسا ہے۔

ہفتہ صفائی

سپاہی (جیب کترے سے) تم نے اس کی جیب صاف کیوں کی؟

جیب کترا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آج کل ملک میں ہفتہ صفائی منایا جارہا ہے۔

نئی موٹر سائیکل

ایک صاحب کی موٹر سائیکل خاصی پرانی ہوگئی تھی۔ جب اس کے پاس کچھ رقم جمع ہوئی تو اس نے سوچا۔ چلو موٹر سائیکل ٹھیک کروالیتے ہیں وہ ایک مستری کے پاس پہنچے اور اس سے کہا۔ بھائی صاحب اس میں جو چیز بھی خراب ہے اس کو بدل دو،

مستری نے موٹر سائیکل کو چند لمحے دیکھنے کے بعد کہا اس میں ایک نئی موٹر سائیکل ہی ڈلے گی۔

بوڑھی ساس

ایک شخص نے ایک خاتون سے کہا محترمہ ہم بوڑھی عورتوں کی فلاح کے لئے ایک سینٹر تعمیر کررہے ہیں آپ اس کے لئے کیا مدد کرسکتی ہیں خاتون نے جواب دیا۔ آپ اس سینٹر کے لئے میری بوڑھی ساس کو لے جائیں۔

گدھے کو بھی ہنسی

ایک صاحب کسی مخولیئے کا تذکرہ کررہے تھے اور مسکرا کر کہنے لگے۔ وہ ظالم تو ایسی باتیں کرتا ہے کہ گدھے کو بھی ہنسی آجائے۔ میرا تو ہنس ہنس کے برا حال ہوگیا ہے۔

آپ کون ہیں

کسی نے بہت خوفزدہ آواز میں فون پر بتایا۔ ''یہاں ورکنگ گرلز ہوسٹل میں ایک چور گھس آیا ہے اور اس وقت لڑکیوں کے نرغے میں ہے فوراً مدد کو پہنچے۔'' انسپکٹر بولا۔ ''میں ابھی آ رہا ہوں۔ لیکن آپ کون ہیں؟''

''جناب میں خود چور بول رہا ہوں۔'' دوسری طرف سے جواب ملا۔

اب دونوں

ایک شخص نے اپنے دوست کو بتایا۔ میں نے شادی اس لئے کی تھی کہ شام کو گھر پہنچنے پر اکیلا گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔

پھر اب کونسی پریشانی ہے۔ دوست نے پوچھا۔ اب بیوی اور گھر دونوں کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں۔ اس نے جواب دیا۔

عورتوں کا شور

سیاحوں کی ایک پارٹی کو جس میں زیادہ تر عورتیں شامل تھیں۔ نیاگرا آبشار دکھاتے ہوئے گائیڈ نے کہا۔ اس قدر بلندی سے گرتا ہے اس پانی کی آواز میلوں تک سنائی دیتی ہے۔ پھر کچھ توقف کے بعد بولا۔

اب میں خواتین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو جائیں تا کہ آبشار کی آواز سنی جا سکے۔

استعفیٰ

معمر استانی نے استعفیٰ دے دیا اور وجہ یہ بیان کی کہ آج کل اساتذہ ہیڈ ماسٹر سے ڈرتے ہیں اور ہیڈ ماسٹر انسپکٹر آف اسکولز سے ڈرتے ہیں۔ انسپکٹر محکمہ تعلیم سے ڈرتے ہیں اور محکمہ تعلیم والے بچوں کے والدین سے ڈرتے ہیں والدین بچوں سے ڈرتے ہیں بچے کسی سے نہیں ڈرتے۔۔۔

لہٰذا مجھے ملازمت سے سبکدوش کیا جائے!

ارشاداتِ نبویؐ

- ☆ زیادہ نہ ہنسو، زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- ☆ جہاں کہیں بھی رہو، اللہ سے ڈرتے رہو۔
- ☆ اعتدال سے کام لو، اور صحیح راستے پر جمے رہو۔
- ☆ اللہ کی راہ میں تم جو خرچ کرو گے اللہ اس کے بدلے اور دے گا۔
- ☆ مومن کے اندر اور تمام عادتیں ہو سکتی ہیں مگر خیانت اور جھوٹ کی عادت نہیں ہو سکتی۔

افسانچہ

تم کتنی خوبصورت اور اسمارٹ تھی جو کوئی بھی تمہیں دیکھتا وہ بس دیکھتا ہی رہ جاتا مگر قدرت کا قانون اٹل ہے موت کب کسی کی خوبصورتی دیکھتی ہے اس نے اپنے وقت پر آنا ہوتا ہے اور وہ آ کر رہتی ہے تم تو چلی گئیں مگر اب کیا کرے جو تمہارے غم میں پاگل ہو گیا ہے کیونکہ اسے تو تم سے عشق تھا اسے تو پاگل ہونا ہی تھا جو کوئی بھی اب اس کو دیکھتا ہے تمہاری جوان موت اور اس کے پاگل پن پر افسردہ ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ کاش ہماری پیاری مرغی نہ مرتی اور ہمارا مرغ پاگل ہو کر چھوٹوں کو نہ مارتا۔

شاعر

شاعر کے پیٹ میں زور سے درد اٹھا۔ محلے والے اسے ہسپتال لے گئے ڈاکٹر نے کئی دوائیں دیں لیکن اسے آرام نہ آیا تو ڈاکٹر نے اس کا پیشہ پوچھا۔ اس نے شاعری بتایا۔ ڈاکٹر نے فوراً اس سے خواہش کی کہ وہ اپنا تازہ کلام سنائے۔ اس نے جوں ہی کلام سنایا اس کی شکایت جاتی رہی۔

ہمیں روتے دیکھا ہے

مالک۔۔۔ارے تم اس طرح کیوں رو رہے ہو

نوکر۔۔۔جناب بیگم صاحبہ نے مارا ہے

مالک۔۔۔تو پھر کیا ہوا۔ تو نے کبھی ہمیں روتے ہوئے دیکھا ہے۔

انکم ٹیکس آفیسر

ایک دولت مند آدمی کا دل کام کرنا چھوڑ رہا تھا۔ ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ اپنا دل تبدیل کرالیں۔ اس کی رضامندی پر ڈاکٹر صاحب نے کہا میرے پاس تین افراد کے دل دستیاب ہیں۔ اب ان میں سے آپ کون سا دل پسند کریں گے۔ ایک سولہ سالہ نوجوان کھلاڑی کا دل، ایک بیس سالہ رقاصہ کا دل اور ایک ستر سالہ انکم ٹیکس آفیسر کا دل مریض نے انکم ٹیکس آفیسر کا دل پسند کیا۔

آپریشن کامیاب رہا۔ جب ان سے پوچھا گیا انہوں نے ستر سالہ دل کیوں پسند کیا تو اس نے جواب دیا۔ میں وہ دل چاہتا تھا جو پہلے استعمال نہ ہوا ہو۔

جوتے نہیں ہوتے

ایک دن ایک پہلوان صاحب نئے جوتے پہنے مسجد میں نماز پڑھنے گیا اس نے ایک شخص کو دیکھا جو اس کے جوتے تاڑ رہا تھا۔ پہلوان سمجھ گیا کہ وہ اس کے جوتے پار کرنا چاہتا ہے۔ مجبوراً جوتوں کو اپنے سامنے رکھ کر نماز کے لئے کھڑا ہو گیا۔ یہ دیکھ کر جوتا چور نے پہلوان سے کہا۔ پہلوان جی جوتے آگے رکھنے سے نماز نہیں ہوتی۔ پہلوان نے کہا۔ پیچھے جوتے رکھنے سے جوتے نہیں ہوتے۔